

CHECKED 7086

# ڈیٹیکشن

726  
میں اس تالیف کو عالیجناب نواب  
ذوالقدر جنگ بہادر بالقابہم ایم اے (کنٹ)  
بیسٹریٹ لامعہ عدالت و کو تو الی و امور عامہ  
سرکار عالی کے نام نامی سے ڈیٹیکٹ کر نیکی عزت  
حاصل کرتا ہوں جن کی ماتحتی کا مجھے کو شرف حاصل ہے  
عالیجناب ممدوح نے میری استدعا سے ڈیٹیکشن  
خوشی کے ساتھ منظور فرمائی۔

عبد الباقی محمد جعفر حسین انصاری عفی عنہ

یکم اسفند ۱۳۳۵ھ

# فہرست مضامین مرقع عثمانی ظل سبحانی تقریباً ۲۵ سالہ دور حکومت کے تاریخی واقعات

صفحہ	نام مضمون	صفحہ	نام مضمون
۸	فہرست وزراء سلطنت آصفیہ	۱	بسم اللہ الرحمن الرحیم
۹	وصدر اعظم صاحبان حید آباد فرخندہ بنیاد	-	نص قرآنی۔
۱۰	فہرست اسماء صدر المہام صاحبان	-	حدیث نبوی صلیم۔
-	(اراکین کونسل) سلطنت آصفیہ	-	تذکرہ عقیدت۔
-	حیدر آباد دکن	۴	حیدر آباد فرخندہ بنیاد کے چیت
۱۱	فہرست اسکا کو تو ال صاحبان سلطنت	-	تاریخی حالات۔
-	آصفیہ حیدر آباد فرخندہ بنیاد	-	قلعہ گوکنڈہ۔
۱۲	تختہ اسماء وزیدٹ صاحبان من ابتدا	۵	تالاب حسین ساگر وغیرہ۔
-	قیام رزیدٹنسی در حیدر آباد دکن	-	پل قدیم
-	من ابتدا ۱۸۹۵ء تا ۱۹۳۵ء	-	بنائے شہر حیدر آباد۔
۱۶	جن رزیدٹنٹ بہادروں کے نام پر	۶	مکہ مسجد۔
-	ہندسوں کی علامت کی گئی ہے	-	جامع مسجد بلدہ۔
-	اون کے واقعات	-	گلزار عرض و چار کمان۔
۱۷	واپسی رقبہ رزیدٹنسی	-	یاغ عامر
۱۸	فصل (۱۱)	-	فلک نما
-	مختصر واقعات سلاطین آصفیہ و	-	فہرست فرماں روا یا سلطنت آصفیہ
-	شہر یار دکن	-	حیدر آباد فرخندہ بنیاد



۲۸	نوید مسرت جاوید ولادت باسعادت	۲۳	فصل (۲) عطا ئے خطابات منجانب شہنشاہ ملک معظم عطا ئے خطابات وغیرہ منجانب شہنشاہ ملک معظم بہ حضرت اقدس وعلی مدظلہ العالی
۲۹	صاحبزادہ نواب کرم جاہ بہادر قطعہ تیاج ولادت	۲۴	منجانب رعایا و اعزازی وگری سلطان العلوم بہ اعلی حضرت مدظلہ العالی
۳۰	عرفیت صاحبزادہ نواب کرم جاہ بہادر فصل (۳) فہرست قیام و قاتر جدید	۲۵	فصل (۳) حالات شہزادگان بلند اقبال سرفرازی خطابات جاہی
۳۱	سررشتہ برقی آرایش بلدہ	۲۶	سرفرازی خطابات جاہی حب جریہ موضع ہر افتخار ۳۶ شہزادہ نیر، جلد ۵ ص ۱۵ عقد سعید حضرت والاشان اعظم جاہ ولیعہد بہادر حضرت والاشان معظم جاہ بہادر -
۳۲	زراعت	۲۷	سرفرازی لقب حضرت والاشان اعظم جاہ بہادر بہادر و حضرت والاشان معظم جاہ بہادر و بیگمات ہر دو شہزادگان
۳۳	انجن ہائے امداد باہمی کو آپریشن کوکریڈ سوسائٹی آئینہ قدیمہ رصد گاہ نظامیہ محکمہ صنعت و حرفت	۲۸	تین گزارہ حضرت والاشان اعظم جاہ ولیعہد بہادر و حضرت والاشان معظم جاہ بہادر منگن بر عہدہ جلید سپہ سالار عاکر آصفی حضرت والاشان نواب اعظم جاہ ولیعہد بہادر دبر صدارت مجلس آرایش بلدہ حضرت والاشان نواب معظم جاہ بہادر
۳۴	دار الترمجہ نظامت ماکولات چامہ عثمانیہ عثمانیہ یونیورسٹی نظامت اعداد شمار نظامت نوکلفندہ قیام باب حکومت سررشتہ عیلات	۳۵	
۳۶	قیام مدرسہ و دارالافتاء ہائیکرداران	۳۶	

۳۸	۳۶	۳۳
۲۹	۳۷	۳۴
۳۰	۳۸	۳۵
۳۱	۳۹	۳۶
۳۲	۴۰	۳۷
۳۳	۴۱	۳۸
۳۴	۴۲	۳۹
۳۵	۴۳	۴۰
۳۶	۴۴	۴۱
۳۷	۴۵	۴۲
۳۸	۴۶	۴۳
۳۹	۴۷	۴۴
۴۰	۴۸	۴۵
۴۱	۴۹	۴۶
۴۲	۵۰	۴۷
۴۳	۵۱	۴۸
۴۴	۵۲	۴۹
۴۵	۵۳	۵۰
۴۶	۵۴	۵۱
۴۷	۵۵	۵۲
۴۸	۵۶	۵۳
۴۹	۵۷	۵۴
۵۰	۵۸	۵۵
۵۱	۵۹	۵۶
۵۲	۶۰	۵۷
۵۳	۶۱	۵۸
۵۴	۶۲	۵۹
۵۵	۶۳	۶۰
۵۶	۶۴	۶۱
۵۷	۶۵	۶۲
۵۸	۶۶	۶۳
۵۹	۶۷	۶۴
۶۰	۶۸	۶۵
۶۱	۶۹	۶۶
۶۲	۷۰	۶۷
۶۳	۷۱	۶۸
۶۴	۷۲	۶۹
۶۵	۷۳	۷۰
۶۶	۷۴	۷۱
۶۷	۷۵	۷۲
۶۸	۷۶	۷۳
۶۹	۷۷	۷۴
۷۰	۷۸	۷۵
۷۱	۷۹	۷۶
۷۲	۸۰	۷۷
۷۳	۸۱	۷۸
۷۴	۸۲	۷۹
۷۵	۸۳	۸۰
۷۶	۸۴	۸۱
۷۷	۸۵	۸۲
۷۸	۸۶	۸۳
۷۹	۸۷	۸۴
۸۰	۸۸	۸۵
۸۱	۸۹	۸۶
۸۲	۹۰	۸۷
۸۳	۹۱	۸۸
۸۴	۹۲	۸۹
۸۵	۹۳	۹۰
۸۶	۹۴	۹۱
۸۷	۹۵	۹۲
۸۸	۹۶	۹۳
۸۹	۹۷	۹۴
۹۰	۹۸	۹۵
۹۱	۹۹	۹۶
۹۲	۱۰۰	۹۷

۵۲	ماده تاریخ تعمیر جو بی مال باغ عامه تعمیر مسافر خانه و معارف خانه متعلقه درگاه حضرت یوسف صاحب و شریف صاحب رحمۃ اللہ علیہما تعمیر اسپینش نام بی ایوان تعلقداری ناندیڑ عثمانیہ یونیوسٹی مدرسہ اعزہ	۵۲	مسجد نمکہ انتصار گنج مٹھواڑہ مینار اذان و گھر ڈال مکہ مسجد سٹی کالج مسافر خانه نام بی ٹیلیفون نمائش گاہ باغ عامہ مسجد باغ عام گنبد اسٹے قلب شاہی نظام پیالیں دہلی عثمانیہ دواخانہ افضل گنج صدر نظامیہ شفا خانہ یونانی ترمیم مقامات مقدسہ مسجد لندن مقرہ سلاطین آصفیہ دواخانہ دارالمجذوبین دہلی تعمیر مجلس ضلع برٹ سیول دواخانہ نظام آباد مرمت درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی کتاب خانہ آصفیہ کنارہ رود موسی دارالصحت عثمانیہ ناندیڑ معظم چاہی مارکٹ عثمانیہ جو بی مال باغ عامہ کلام فصاحت الیعام علیہ شریک کاٹھ
۵۳	تختہ تعمیر پل باجدید مختلف دریا (آبپاشی) فہرست تعمیر تالاب و نہر مہرستم بر آورد اندازہ لاگت (محکمہ آبپاشی)	۵۳	۵۹
۵۵	حایت ساگر تالاب پالیر فتح نہر محبوب نہر تالاب رائن پی تالاب بایل مرچڈ ویرا پرا جیکٹ عثمان ساگر تالاب سگابھو پالم نظام ساگر نہر نظام ساگر	۵۵	۵۱
۵۶	۵۷	۵۷	۵۰
۵۷	۵۸	۵۸	۵۰
۵۹	۵۹	۵۹	۵۰

۶۴	آصف آباد	۶۰	نہر مشائیں	۵۲	عامہ
	حضور آباد		اجرائی آب نہر نظام ساگر		گاہ حضرت علیہا
	احد پور	۶۱	ہندی پاکہ پراجکٹ		
	حسن آباد		تنگبہدر پراجکٹ		
	تحصیل دہارور		فصل (۹)		
	فتح آباد		تبدیل لقب بہ عہدہ داران دفاتر	۵۳	
	شجاعت نگر		مہتمم افزائش نسل چوپایہ		
	لا تور		تبدیل لقب سین المہام		
۶۵	مالنگاؤں		پولٹیکل صدر المہام دیوانی		دریا
	اعظم گنج لا تور	۶۲	تبدیل لقب صدر نظامت مال		
	معظم گنج		تبدیل لقب کمشنر کروڑ گیری	۵۴	رستم
	عثمانیہ کلارک ٹاور		تبدیل لقب افسر اطباء دیوانی		پاشی
	تبدیل نام ٹرن ایر ناگر		تبدیل لقب صوبہ دار	۵۵	
	ٹرک کنارسے روڈ موسیٰ روڈ ہائیکورٹ		مددگار شلخ تیقہ تعمیرات		
	تبدیل نام محلہ چاکنے واڑی		مہتمم بندوبست	۵۶	
	تبدیل نام محلہ ٹوپ خانہ	۶۳	تبدیل نام بریگیڈ آفس		
۶۶	تبدیل نام نوآبادی حیدر گورہ		کمشنر صفائی	۵۷	
	نام رقبہ رزیڈنسی		ناظم طباعت		
	اعظم آباد		تبدیل لقب مددگار صاحبان نظام بندوبست سرکار عالی		
	ضلع بندی جدید ضلع نظام آباد میدک		تبدیل لقب ناظم صاحب نظم جمعیت سرکار عالی		
	ترمیم ضلع بندی جدید ضلع نظام آباد صیدک		تبدیل نام لوکل فنڈ بورڈ ضلع اورنگ آباد		
۶۷	تبدیل نام موضع اچم پیٹھ پشور رقبہ نیچے پٹی	۶۴	فصل (۱۰)		
	موضع نظام ساگر		تبدیل نام محلہ جات و مواضع	۵۹	

۷۷	عطا مئے ولیفہ لمازین سرشتہ نو کلفند	۶۸	تبدیل نام ناون ہالی واڈیس ال باغ نما
۷۹	موقوفی بنجرانی سین		مکرم جاہی روڈ
	عدم تسلی اقبالی دگری مستلقہ قرضہ جاگیر دایوتی		واپسی موافقات از علما حضرت خاص مبارک
۸۰	عدم سدودی گزارہ بزرگان بوجہ عقد ثانی		تبدیل نام کوہر کہ
۸۱	عدم انتقال مکاش عظیمہ سلطانی		تبدیل موافقات
۸۲	فصل (۱۱۲)	۶۹	فصل (۱۱)
	مکمل حالات محکمہ امور مذہبی		جدید ریلوے
	قبل جلوس عثمانی		انڈیا کمپن - جی - میں - آر - ریلوے
	بعد جلوس ہمایونی	۷۰	ریلوے موٹریس
۹۲	بہ صیغہ مذہبی اقتدارات جناب	۷۱	فصل (۱۲)
	صدر الصدور صاحب مور مذہبی		سکہ طلانی و نفروئی و قرطاس وغیرہ
	بوجہ تحقیق جاہداد		کردنی نوٹس
	صدر الصدوری عالیجناب صدر المہام	۷۲	فصل (۱۳)
	مذہبی کو حاصل ہیں -		عام احکام علاقہ مالگزاری
	اقتدارات ناظم و معتمد - امور مذہبی سرکاری		تصفیہ حقوق معطلہ داران نسبت آبکاری موافق
	بوجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱ ارادی ہجرت		مقطعہ جات
۹۳	اقتدارات متعلق ضابطہ ادب اقتداران کرا	۷۳	عدم ادائیگری مکان سکونہ
	و نزول وغیرہ	۷۴	قواعد تحقیقات و انفصال مقدمہ انعام و در
۹۴	فرائض ناظم صاحب امور مذہبی		اقتدارات عہدہ داران صیغہ انعام
	فرائض حتم صاحب اوقات		ضمیمہ (الف) منسلک گشتی مالگزاری سند
۹۶	انکام تحفظ اوقات		بابہ ۳۳۸
	گشتی محکمہ نظامت امور مذہبی ہماک عروسیہ کارخانہ	۷۵	دریافت انعامی وراثت شاہانہ عظیمہ سلطانی
	دائع ۱۲۶ آفر ۱۳۳۳ بتقدیر توجیح گشتی مستلقہ		موقوفہ جاگیرات و علاقہ بانیگاہ
	شرکت جاہداد و آب الاوقات -		



۱۰۹	نمونہ رجسٹراوقات طریقہ کارروائی	۹۷	نشان (۱) واقع ۵۰ شہر و قلعہ آباد ہندوستان جس اور اسکا پڑا آمدنی کسی مذہبی غرض کے لئے
۱۱۰	نمونہ نمبر (۱) منتخب کتاباوقات منسلک گشتی نشان (۱) بابۃ ۳۳۰	۹۹	مختصہ ہو گئی ہو اس کا اندراج رجسٹر عیالیا مذہبی میں ہونا چاہیئے۔
۱۱۱	نمونہ نمبر (۲) دستاویز وقت منسلک گشتی نشان (۱) بابۃ ۳۳۰	۱۰۰	رجسٹر عیالیا غیر سرکاری تعمیر و ترمیم جائداد ہائے موقوفہ
۱۲۰	نمونہ نمبر (۳) اعلان منسلک گشتی نشان (۱) بابۃ ۳۳۰	۱۰۱	اندر اور تراعات مذہبی عام اصلاحات مذہبی
۱۲۱	اعلان محکمہ معتمدی امور مذہبی سرکاری واقع ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۳۰	۱۰۲	موتوری سگرات حفاظت بلا حصول رخصت
۱۲۲	معافی ٹیکس مکانات و محصول آبرسانی جائداد موقوفہ	۱۰۳	احترام سکہ عثمانیہ اختیارات پائیکاد بصیغہ امور مذہبی
۱۲۳	گشتی محکمہ معتمدی سرکاری عاصیغہ امور مذہبی واقع ۱۶ مہر ۱۳۳۰	۱۰۴	برخواستہ لواٹ از قریب مساجد و شاہ راہ عام موقوفی مینا بازار
۱۲۴	اعلان از محکمہ نظامت و معتمدی و امور مذہبی سرکاری عالی واقع ۲۳ فروردین ۱۳۳۵	۱۰۵	حفاظت رقص و سرود و تفریب اعراس انتظام ذبیحہ و حفاظت گوشت
۱۲۵	فہرست تعداد جائداد کتاباوقات جلوس ہماونی سے قبل	۱۰۶	حفاظت رواج مرلیان برخواستہ مکانات سگرات از قریب مساجد
۱۲۶	تعداد جائداد ہائے کتاباوقات جلوس ہماونی کے بعد آخر آبان ۱۳۳۳	۱۰۷	تعمیر مساجد علاقہ صرف خاص مبارک عطا و اقتدار ترمیم مساجد
۱۲۷	رجسٹر عیالیا غیر سرکاری گشتی محکمہ نظامت امور مذہبی سرکاری	۱۰۸	حفاظت قریبی گاؤں و شہر حفاظت آردن جازہ بیکہ مسجد
۱۲۸		۱۰۹	اصلاح جماعت ہا مولود خون

۱۳۱	قواعد جامعہ فواری قریب مساجد حافظت ضربات آله جات آنہی برائے طبقہ رفاعیہ دستور العمل صدر مجلس اصلاح المسلمین حاکم محروسہ سرکار عالی	۱۲۴	سزا و جرمانہ بہ صورت نکاح خوانی بلا اجازت قصافہ بلدہ
	منظورہ عالیجناب صدر عظم بہادر تمہید نام مقصد	۱۲۵	اضافہ نکاحانہ برائے قصافہ حاکم محروسہ سرکار عالی حفاظت مستورات بہ مساجد حفاظت کفش آوری در مساجد حفاظت رنگ و سواگ در ایام عشرہ شریف حفاظت اشتہار نالک و سینا در احاطہ مساجد
۱۳۲	قواعد مجالس ذیلی اصلاح المسلمین	۱۲۶	جلوس مذہبی در ملک سرکار عالی
	ضوابط صدر مجلس اصلاح المسلمین	۱۲۷	مسدودی معاش ہائے طوائف متعلقہ در گاہ دیول بوجہ موقوفی رقص و سرود اعراس و جاترا منظوری رخصت بر آزارت مقامات مقدّ ملازمین و منصبہ داران و وظیفہ خواران
۱۳۳	فرائض صدر مجلس	۱۲۸	بلا اجازت قیام شہزی مدرسہ مسلمان میرت کے ساتھ یا جب قیام عہدہ داران یہ امکان مذہبی
۱۳۴	اقدارات صدر مجلس	۱۲۹	پابندی امتحان عثمانان جلوس مذہبی حفاظت تقررات اثاثہ بر خدمات شرعیہ
۱۳۵	قواعد مجالس انتظام مساجد حفاظت و خطا بلا اجازت سرکار بیرونی انتخاص انتظام سرکردن اقواب سلامی برائے خیر مقدم صاحب عالیشان بہادر وغیرہ در ماہ رمضان المبارک	۱۳۰	تقریر آن خوان احکام امتناعی روشنی سیلا و مبارک حفاظت بلا اجازت تعمیر گوری وغیرہ عظما اقدارات اتور و تبدل آنہ و موزنین برضلاع
۱۳۶		۱۳۱	

۱۸۷	وسا گروہ مبارک حضرت قادیان علی علیہ السلام	۱۳۰	احکام مالگزاری متعلق سرآمدی
۱۸۸	تقطیل وفات حضرت آیات حضرت خزانہ علیہ الرحمۃ		زودت زمین مشروط الخدمت
	تقطیل تحت فتنی حضرت قادیان علی علیہ السلام	۱۳۱	معاشائے مشروط خدمت میں نکتہ نشان علی
	توسیع تقطیل دوازدهم شریف	۱۳۲	مدودی معاشائے مشروط و غیر مشروط
	توسیع تقطیل شب سراج		بہر عدم حضور کا دعویدار -
۱۸۹	تقطیل سرکار ام نوبی		تقصیہ متعلق دریافت وراثت معاشد اران
	معاوضہ تقطیل دوازدهم شریف		مشروط الخدمت و مدد معاش از سرشتہ امور مذہبی
	تقطیل بتقریب صلح	۱۳۳	فہرست مشن بشری مالکج و سرکار کا
	توسیع تقطیل عشرہ شریف	۱۳۵	فہرست جرح حیدر آباد کن
	تقطیل فاتحہ خفا وراثت	۱۳۶	فہرست اجرائی ماہوارات خاصہ
	تقطیل بوجہ صلح جنگ ترکی		رعایتی بہ عہد عثمانی
۱۹۰	تقطیل عید نوروز پارسیاں	۱۶۸	فہرست اجرائی ماہوارات و این
	تقطیل ماہ صیام بوجہ موسم گرام		دور عثمانی
	تقطیل خود مختاری	۱۷۰	فہرست اجرائی ماہوار آمد اس و
	تقطیل کرسمس		انجمن بچہ ہایون عثمانی
	تقطیل موسمی دفاتر عدالت	۱۷۵	فہرست معمول داران امور مذہبی
	معاوضہ تقطیل شب سراج	۱۸۳	معمولات اہل ہندو
۱۹۱	تقطیل ورود مسعود از سفردہلی	۱۸۵	تختہ قداغیر مسلم معاشد اران مذہبی
	منوخی تقطیلات		بہ اضلاع و تعلقات علاقہ سرکار کا
	تقطیل صوت یابی مزاج ہر محبتی گنگ امیر	۱۸۶	مفقورق موازنہ سرشتہ امور مذہبی
	تقطیل فرقہ ہندیہ	۱۸۷	فصل (۱۵)
۱۹۲	تقطیل ورود مسعود و الا نشان حضرت و بچہ بہادر		تقطیلات سرکار عالی عام و مقامی
	تقطیل عہد سید حضرت و الا نشان بچہ بہادر	۱۸۷	تقطیل یادگار لگو حضرت خزانہ علیہ الرحمۃ

۱۹۹	تعطیل مقامی بد قاتر و عدائیس یادگیر و سیزم یوشہ یوس کجگر شریف	۱۹۲	تعطیل آخری چار شنبہ تعطیل اربعین تعطیل سال نو
	فصل (۱۶) احکام متفرق کتوں کا ٹیکس	۱۹۳	تعطیل عید نہم تعطیل واپسی رقیہ زیدی
۲۰۰	معاقت مطلوبہ پانچویں ہفتہ عید شہزادہ شاہی و غیرہ معاقت طبع آیات قرآنی یا شہزادہ نامک وغیرہ	۱۹۴	تعطیل شہزادہ شفا خانہ جات موٹائی سرکار تعطیل فاتحہ حضرت امام حسن تعطیل ولادت حضرت علی ابن ابی طالب
۲۰۱	اصلح و غفر لکھنؤ سالانہ مساجد صلہ ترجمہ قرآن نبوی زبان مرثی و کجراتی	۱۹۵	تعطیل ولادت پرنس نواب کرم جاہ بہادر تعطیل سلور جوہلی مبارک حضرت اقدس و اعظم
۲۰۲	قیام صید و سنگی تالیف و تصنیف و غلط و کج		مدخلہ امانے
۲۰۳	مال و عدالت کی سطح معاقت سیاسی جلسے یا ٹینگ		تبدیل تاریخ جشن سلور جوہلی مبارک تعیین تاریخ تعطیلات سلور جوہلی مبارک
	معاقت رقص و سرور و زمانہ دورہ عیدہ دار کاٹا ٹیکس سائیکل	۱۹۶	تعطیل عام جشن سلور جوہلی مبارک ترجمہ تعطیلات سلور جوہلی مبارک
۲۰۴	ترجمہ گشتیات صدر اعظم بہادر خلق اقتدار انور ترجمہ نمبر (۱) سام اقتدارات صدر المہام صاحبان مندریشی نشان (۱۲) مودتہ دار اور ۱۳۲۹	۱۹۷	تعطیل وفات ملک معظم شاہ جہانچہیم انجمن تعطیل نصف یوم سالانہ بد قاتر و عدائیس یادگیر
۲۰۵	مہام سلطنت پر شاہی انہماک	۱۹۸	عید شریف حضرت دوست صاحب شریف صاحب تعطیلات مقامی و رنگل
۲۰۶	قرار داد نسبت پیش کردن و انصاف سو قوتی و توفیق بیکار		تعطیل مقامی ٹین تعطیل مقامی عالم پور
	معاقت بیل و بیل بازی وغیرہ اصلاح طریقہ عطائے رخصت اتفاقی	۱۹۹	تعطیلات مقامی نگارہ و عثمان آباد تعطیل مقامی چچوٹی

۲۱۴	معاہت بہ عہدہ داران سرکاری پھاری	۲۰۷	آداب حکمرانی عہدہ داران سرکاری
	مقامات بہ موسم گرما	۲۰۸	معاہت بہ شکل دستار خانگی مانوگرام
۲۱۵	اجرائی وظیفہ حسن خدمت بنام سپاہندگان اصل		گردوارہ کھانہ ضلع تانڈیٹر
	وظیفہ یاب بصورت ترکہ دنیا گروہ ہدیہ		دیول تیار پور ضلع عثمان آباد
۲۱۶	استعمال لفظ ترقیم بعض گزارش و نگارش	۲۰۹	کھلی تماشہ مذہبی سرائے میں
	مستوری ٹائم اسکیل لوکل فنڈ صرف خاص مبارک	۲۱۰	انتفاع ترک مسقر بہ عہدہ داران سرکاری
	مفوضہ دیوانی		معاہت بہ حقیقی وزیر
۲۱۷	احکام سلور جوہلی مبارک		ایل - ایل - ڈی کی اعزازی دگری اور گور
۲۱۸	احتساب انوس گرانی بہ تخواہ اطباء و ملازمین		برطانیہ عثمانی سے خطاب
	دواخانہ جات یونانی اضلاع کوکلفند		فیصلہ جات مفصلہ کو بار بار تازہ نہ کیا گیا
	وظیفہ ملازمین سررشتہ کوکلفند		واگزارت ہر سہ یا گنگاہ
	شرح کرایہ اکنہ سکونت بہ عہدہ داران سرکاری		تبدیل وقت ماہ صیام دفاتر ارس
۲۱۹	عطا ئے معاوضہ منصب میں حیاتی	۲۱۱	معاہت شرکت ملازمین سرکاری اور زمانہ سہی
	قواعد قرضہ تعمیر اکنہ بذریعہ بنک		توضیح فرمان مبارک متعلق ہر سہ یا گنگاہ
۲۲۰	قرارداد میں عہدہ داران طبی ضمن درخواست		معافی محصول کروڑ گیری سامان ذاتی و جانوران
	ادائیگی قرضہ تعمیر اکنہ بذریعہ بنک	۲۱۳	قواعد انعقاد جلسہ ہائے عام
	قانون آتش بازی سرکاری		عطا ئے قرضہ برائے تعمیر کھانا بہ عہدہ داران
	ترمیم قواعد قرضہ تعمیر اکنہ بذریعہ بنک		وعمال سرکاری
۲۲۱	دستور العمل مجلس تعمیر عمارات جامعہ عثمانیہ		تعیین اوقات دفاتر سرکاری
	تعیین مدت رخصت اتھاقی در وقت واحد		برخواست چوکیات کروڑ گیری بوجہ برخواست چوکی
۲۲۲	قواعد موٹر حیدر آباد	۲۱۴	قیام پولیس بہ جاگیرات
	قواعد اسکیل		ادائیگی قرضہ تعمیر اکنہ بذریعہ بنک
	نظامی نظام عدالت و منصفین سیاہ شروانی اور ستار		مجمع قواعد تعمیر اکنہ بہ عہدہ داران
			سرکاری



۲۲۱	گول پھن کر اجلاس کریں	۲۲۱	تقطیل پریڈ ساگرہ مبارک بہ علاقہ خٹہ خاص
۲۲۲	نہا دن نام سلور جوبلی مبارک	۲۲۲	صراحت گشتی نشان (۲) مورخہ ۷ مارچ ۱۹۶۳
۲۲۳	تصفیہ تخواہ متحدین سرکار عالی	۲۲۳	۳۲۹ ان اجازت ترمیم اماکن مذہبی
۲۲۴	منظوری گزارہ جات صین حیاتی از معاشائے	۲۲۴	ترمیم قانون دعاوی خلاف سرکار
۲۲۵	عظیمہ سلطانی خواص خواص زادگان و دیہی	۲۲۵	بلا منظوری رخصت غیر حاضری کی وجہ سے فنانم
۲۲۶	عمل ٹکٹ و ٹکٹان در محاش ہائے مشروطہ	۲۲۶	سرکاری کا حق عود باقی نہ رہے گا۔
۲۲۷	قضاوت و احتساب	۲۲۷	اجرائی مامور مولوی سید محمد بادشاہ تہنی مسک
۲۲۸	انتظام مراسم ایکادوشی بہ دیول ہائے	۲۲۸	اجرائی و تعلقہ تعلیمی فرزندان مولوی سید جعفر مسک
۲۲۹	وٹو بایہ زمانہ عشرہ شریف	۲۲۹	اجرائی کرنسی نوٹس جدید از قسم (ص)
۲۳۰	عہدہ داران مستحق سیلون	۲۳۰	شمول و خروج مواضعات
۲۳۱	انتظام برقی روشنی مدینہ طیبہ زادہ اشرف	۲۳۱	جوہلی ہل
۲۳۲	شرقا و تعلیم	۲۳۲	مانعت باجہ ریڈ و قریب مساجد
۲۳۳	قند مکہ	۲۳۳	اجرائی مامور بیوہ منصور الحق مرحوم
۲۳۴	عدم تقبل دیگر محاشائے مشروطی	۲۳۴	اجرائی مامور مولوی شیخ اکبر علی صاحب
۲۳۵	التوائے تاج سلور جوبلی مبارک	۲۳۵	اضافہ مامور از مولوی علی شاہ صاحب واعظ
۲۳۶	تحت نقیہ گنگ اپڈورڈ ہشتم قسط	۲۳۶	افتتاح خزانہ آب دیو گور
۲۳۷	تحفظ قبور مہرکہ مدینہ طیبہ زادہ اشرف	۲۳۷	مکملہ فہرست اجرائی مامورات مدارس
۲۳۸	ساگر چین	۲۳۸	امدادی بیرون ملک سرکاری
۲۳۹	ترمیم قواعد قرضہ فقیر مکان دریو بینک	۲۳۹	(سررشتہ تعلیمات)
۲۴۰	آصف جاہی روڈ	۲۴۰	تنقلی تقطیل مقامی جات رائے مالیک قانون از ضلع
۲۴۱	معافی محصول کروڑ گیری در آمد کھادی مکہ	۲۴۱	بیدر تحت ضلع ناندیڑ
۲۴۲	واجرا مامور	۲۴۲	منظوری حکام رخت شش ماہ زینا پیر از دیار معاشائے
۲۴۳	تقریر بر تقسیم مامورات حرمین شریفین	۲۴۳	ترانہ سلطان العلوم شہر اردکن خلد اشرف ملکہ و دو

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لے نص قرآنی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي  
الْأَمْرِ مِنْكُمْ تَرْجِمَهُ - اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو  
(اوس کے برگزیدہ) رسول کی اور ذی اختیار لوگوں کی (یعنی حاکم وقت کی) جو  
تم میں سے (ہوں) حدیث نبوی صلعم (عن ابی ہریرۃ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي  
فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يُطِيعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يُعْصِي  
الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَإِنَّمَا الْأَمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ  
وَسَائِلِهِ وَيَنْتَقَى بِهِ (صحیحین) ترجمہ منظوم -

یوں ہے فرمان شدہ کون مکان	ہے یہ حضرت بوہریرہ کا بیان
اوس نے طاعت کی خدا پاک کی	تم میں سے جس نے اطاعت کی میری
سرکش و عاصی ہے وہ اللہ کا	میرے حکموں کا جو نافرمان ہوا
گویا میری ہی اطاعت اس نے کی	اور حاکم کی اطاعت جس نے کی
وہ ہوا بے شبہ نافرمان میرا	اور نافرمان جو حاکم کا ہوا
اڑ میں کی جاتی ہے اس کی جدال	ہے پیر کی طح حاکم کی مثال
وجہ حقط تیغ و ناک بے درنگ	ڈھال جیسے ہوتی ہے ہنگام جنگ
باعث امن امان بہرہ انام	ویسے ہی ہوتے ہیں حاکم اور امام

(نذر عقیدت)

اللہ بزرگ و برتر کا کس قدر فضل و کرم ہمارے شامل حال ہے اور ہماری

کتنی خوش نصیبی ہے کہ آقائے ولی نعمت حضور پر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام قدر قدرتی اعلیٰ  
 والدین ہرگز الیڈ ہانس نواب سر میر عثمان علی خاں بہادر  
 آصفیہ سابع سلطان العلوم خسروے دکن خلد اللہ ملکہ و دولتہ و سلطنتہ سی۔ بی  
 جی۔ سی۔ یس۔ آئی کے سایہ عاطفت میں ہم نہ صرف امن و آسائش سے بہرہ ور رہے  
 ہیں۔ بلکہ تمدن معاشرت میں ترقی کی منزلیں طے کرتے ہوئے معراج کمال کی طرف  
 گام زن ہیں مبارک دور عثمانی کی مادی اور ذہنی برکات سے ملک  
 مالا مال ہو رہا ہے اور ہر طرف علم و عمل کے مظاہرے ہو رہے ہیں۔ مادی  
 حیثیت سے حیدر آباد دکن صفا اللہ عن الشر و الفتن نے اس مبارک  
 میں جو زبردست ترقی کی ہے اس کے خوشنما نقش و نگار ہمارے نظروں کے سامنے  
 ہیں۔ لیکن ان سب سے زیادہ اہم اس حیات آفرین ماحول کی تخلیق ہے جس نے  
 ہمارے ذہنوں کو آراستہ کیا اور ہمارے سوئے ہوئے احساسات جگائے۔  
 اب ہم زندگی کے محدود دائرے سے نکل کر اجتماعی زندگی کے وسیع میدان میں  
 قدم بڑھا رہے ہیں پہلے ہمارے مطمح نظر سیاست اور اردو میں خانی پانی جاتی  
 تھی مگر اب ہم اپنے عواہم میں قوت اور مقاصد میں رفعت پا رہے ہیں۔ اجتماعی  
 زندگی کے ضروری اہم اور سنجیدہ مسائل سے اہل ملک دور ہو گئے تھے لیکن اب  
 ان مسائل نے ہماری توجہ کو اپنے طرف مائل کر لیا ہے۔ اہل ملک ملکی قومی اور  
 اور مذہبی ضروریات کو سمجھنے لگے ہیں اور ان پر غور و فکر کرنے کی ضرورت ان کو  
 محسوس ہونے لگی ہے۔

ہماری زندگی کا یہی وہ احساس ہے جو کسی قوم کے اچائی میں سچائی کا کام  
 کرتا ہے اور جس پر ملکی ترقی کا انحصار ہے۔ ذہنی دور ارتقاء کا یہی مبارک آغاز  
 ہمارے مستقبل کو شاندار بنا سکتا ہے اور یقین ہے کہ ہم اپنے اقبال مند تاجدار کی

رہنمائی میں وہ سب کچھ حاصل کر لیں گے جو اہل ملک کا منتہائے مقصود ہے۔  
 آقائے ولی نعمت کی ذات گرامی سے وفائیکش رعایا کو جو غیر معمولی  
 محبت عقیدت ہے وہ محتاج بیان نہیں اسی محبت کا نتیجہ ہے کہ وہ اپنے پادشاہ  
 و جہاد کی خوشی میں سو جان سے شریک ہونے کو ہر وقت تیار رہتی ہے۔  
 آج حضور پر نور علیہ السلام حضرت بنیگافانی متعالی مدظلہ العالی کی ”سلورجوبلی“  
 ملک کے طول و عرض میں منائی جا رہی ہے اور اپنے پادشاہ جہاد کی ترقی عمرو  
 اقبال کے لئے ہر قلب آمادہ دعا ہے اس مبارک و مسعود موقع پر پچیس سالہ دور حکومت  
 اور اہم واقعات اور گونا گوں ترقیات و اصلاحات کا کامل مجموعہ تاریخی بحوالہ فرامین مبارک  
 و احکام سرکار وغیرہ اس عقیدت کیش و وفا شعار احقر محمد جعفر حسین انصاری عفی  
 ابن حضرت مولانا مولوی خواجہ محمد داؤد صاحب انصاری مرحوم و مغفور علی اللہ تعالیٰ  
 صیغہ دار محکمہ معتمدی عدالت و کو تو الی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ امور مذہبی)  
 متوطن حیدر آباد دکن صابنا اللہ عن الشہرہ یافتہ بیادگار ”سلورجوبلی شاہانہ“  
 موسومہ ”یہ مرقع عثمانی ظل سبحانی“ تالیف کر کے مسرت و عقیدت کا یہ حقیر تحفہ  
 ملازم سلطان جہاں پناہی میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتے ہوئے خدا تعالیٰ  
 سے دعا کرتا ہے کہ حضور پر نور خیر و دکن مدظلہ العالی متعالی کا سایہ ہمارے سروں پر  
 عرصہ دراز تک قائم رہے اور اہل ملک کو روز افزوں ترقی کے مواقع میسر آتے رہیں۔  
 کتاب مذکور کو بڑی محنت اور جانفشانی سے مرتب کیا گیا ہے جو درحقیقت  
 تاریخ دکن کی بیحد و جامع تالیف ہے اس میں خصوصاً محکمہ امور مذہبی کے مکمل  
 حالات اور عموماً دیگر محکمات کے تاریخی واقعات بحوالہ فرامین مبارک وغیرہ درج  
 کئے گئے ہیں جو نہایت مفید اور کارآمد ہیں ماسوا اس کے اکثر محکمات کے  
 گئیات و احکامات بھی اس میں موجود ہیں جو علاوہ دفاتر سرکار عالی کے وکلاء صاحبو

بھی نہایت مفید و کار آمد ہیں۔ یہ تالیف عام معلومات کا ایک بڑا ذخیرہ اور کتب خانوں کے لئے زینت ہے اس کے مطالعہ سے تازہ روح اور نیا جذبہ پیدا ہوگا۔ ہر ہی خواہ دولت آصفیہ کیلئے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔

## حیدر آباد فرخندہ بنیاد کے چند تاریخی حالات

۱۔ قلعہ گو لکنڈہ قلعہ گو لکنڈہ کی ابتدائی تعمیر راجشہن راؤ کے عہد میں ہوئی تھی اس کی دیواریں مٹی کی تھیں اور ایک گڑھی کی حیثیت رکھتا تھا۔ ۹۰۶ء میں سلطان محمد قلی قطب شاہ نے قلعہ گو لکنڈہ کو اپنا دار الخلافہ بنایا۔ اور اپنی مدت سلطنت میں ستر قلع فتح کئے مثلاً یوکتلہ، پانگل، کندہ کٹہ، مچھلی پٹن، نگلکٹہ۔ راجندرہ وغیرہ اور سلطنت گو لکنڈہ کو تادریاے شور بجانب شرق وسعت دی۔ سلطان ابراہیم قلی قطب شاہ نے اس قلعہ کو بختہ سنگ کیستہ تعمیر کرایا۔ یہ قلعہ سطح زمین سے (۴۰۰) فٹ بلند ٹیلے پر واقع ہے اور اس کے ایک میل بہ جانب شمال چھوٹا ٹیلہ اور ایک قلعہ ہے۔ اس کے اطراف حضرت نظام الملک آصفجاہ اول نے ایک دیوار بنوا دی ہے تاکہ قلعہ میں مکر و فریب سے غنیم داخل نہ ہونے پائے۔ اس کے فضیلوں کے زواوہ پر (۸۸) برج ہیں۔ اور (۲) دروازہ ہیں۔ اس وقت چار دروازہ مستعمل ہیں یعنی مکہ دروازہ۔ جمالی دروازہ۔ بنجاری دروازہ۔ فتح دروازہ۔ ان دروازوں میں آہنی نوکدار میخیں لگی ہوئی ہیں تاکہ جنگی ہاتھی ان کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں۔ اس میں ایک خوشنما جامع مسجد ہے اور چہت کے نیچے (۱۵) فٹ بلند کمانوں کی قطار ہیں۔ اس کا فرش مرمر کا ہے۔ اس کے دروازہ پر ایک



گنبد ہے۔ اس دروازہ پر ایک عربی کتبہ ہے جس پر کندہ ہے کہ "یہ مسجد  
مطابق ۱۵۸۹ء میں سلطان ابراہیم قلی قطب شاہ نے بنوائی ہے۔

۲۔ تالاب حسین ساگر وغیرہ | سلطان ابراہیم قلی قطب شاہ ۱۵۹۵ء میں جب  
قلعہ گوکنڈہ میں آکر تخت نشین ہوئے اس وقت

سلطان مذکور نے تالاب ابراہیم پٹن - کنکور - و تالاب حسین ساگر تعمیر کرائے  
حسین ساگر کی تعمیر میں دو لاکھ صُن صرف ہوئے اور یہ تالاب باہتمام حضرت  
حسین شاہ ولی تعمیر ہوا۔

۳۔ پل قدیم | پل قدیم بھی بہ عہد سلطان ابراہیم قلی قطب شاہ تعمیر پایا  
جس کا مادہ تیاخ "صراط المستقیم" ہے۔

۴۔ بنائے شہر حیدر آباد | سلطان محمد قلی قطب شاہ نے پائے تخت  
گوکنڈہ میں پانی کی قلت اور کثرت آبادی

کی وجہ سے خرابی آب و ہوا کے باعث گوکنڈہ سے چھ میل پرست اہم مطابق  
۱۵۸۶ء میں ایک جدید شہر آباد کیا اور اس کو اپنا پایہ تخت بنا کر اس کا نام  
بھاگ نگر (خوش نصیب بھارکھا۔ ان کے انتقال کے بعد حضرت علی حیدر گار  
کے نام نامی واسم گرامی سے اس کو حیدر آباد سے موسوم کیا۔ چونکہ بادشاہ  
وقت کو یہ منظور تھا کہ اس شہر کی آبادی مثل مشہد مقدس کے ہو اس لئے  
بادشاہ نے بجائے روضہ منورہ حضرت امام ضامن و شامن کے چار مینار  
(۶۲) گز بلند اور اس پر ایک مسجد و حوض و مدرسہ تعمیر کرایا اور اس کی تعمیر  
میں دو لاکھ صُن صرف ہوئے تیاخ بنائے حیدر آباد (یا جاقظ) اور تیاخ  
اختتام (فرخندہ بنیاد) ہے اور اس میں بصرفہ (۶۰۰۰۰) روپیہ  
بادشاہی عاشور خانہ تعمیر کرایا گیا۔

۵۔ مکہ مسجد | سلطان محمد قطب شاہ نے ۱۰۲۶ھ مطابق ۱۶۱۸ء میں اپنے ہاتھ سے مکہ مسجد کا سنگ بنیاد رکھا اور اوس وقت شہر میں متادی کرائی گئی کہ جس شخص کی نماز عمر بھر قضاء نہ ہوئی ہو وہ آکر اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھے مگر تمام شہر میں ایسا کوئی شخص نہ نکل سکا دو شخصوں نے ایک ایک وقت کی نماز قضاء ہوتا بیان کیا یہ سنکر بادشاہ نے فرمایا کہ میری تہجد تک کبھی قضاء نہیں ہوئی اور اپنے سر پر پتھر اوٹھا کر پایہ پر رکھ دیا۔ اس بادشاہ کے عہد میں تقریباً بیس ہزار عرصہ اس مسجد کی تعمیر میں صرف ہوئے۔ بعد ازاں سلطان عبداللہ قطب شاہ اور سلطان ابوالحسن تانا شاہ کے عہد میں بھی اس کی تعمیر جاری رہی۔ اس مسجد کا نام بیت العتیق رکھا گیا تھا پھر بادشاہ عالمگیر نے ۱۰۹۸ھ میں مکہ مسجد کے نام سے موسوم فرمایا۔ اس مسجد کی تعمیر ۱۱۰۳ھ میں ہوئی یعنی (۷۷) سال کے عرصہ میں چار سلاطین کے اہتمام سے اختتام کو پہنچی طول اس مسجد کا (۷۰) گز عرض (۴۳) گز اور بلندی معہ کلس (۴۹) گز ہے۔

جامع مسجد بلدہ | جامع مسجد بلدہ بزمانہ سلطان قلی قطب شاہ ۱۰۲۶ھ ہجری میں تعمیر پائی۔ گلزار حوض و چار کمان | یہ عمارتیں بعد سلطان قلی قطب شاہ ۱۰۲۶ھ میں تعمیر ہوئیں۔ باغ عامہ | باغ عامہ کی تعمیر وغیرہ ۱۲۸۶ھ میں آغاز ہوئی اور ۱۲۹۱ھ میں انجام کو پہنچی۔ فلک منا | نواب سرو قار الامیر حمزہ مخدوم نے ارجادای الاول ۱۲۳۱ھ کو اس عمارت کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا اور ۱۲۹۱ھ میں اسکی تکمیل ہوئی اسکی تعمیر اور آراستگی میں (۱۱۰۰) صرف ہوئے بعد ازاں ارجادای الثانی ۱۳۱۳ھ کو حضرت غفرال مکان علیہ الرحمۃ نے اس عمارت کو (۱۱۰۰) میں خرید فرمائی اس وقت یہ شاہی جہان خانہ ہے۔

# فهرست فرمان و ایان سلطنته آصفیه خید آباد فرخنده بنیاد

تاریخ سال	اسما گرامی فرمان و ایان آصفیه	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	نواب میر قمر الدین خاں چن قلیج خاں بهادر فتح جنگ نظام الملک آصفیه اول نقیب مغفرت مآب	۱۰۸۲ هـ ۲۲ ربیع الاول	۱۱۳۳ هـ ۲۸ سال	۹۷۱ سال دوماه ۱۰ روم	۱۱۶۱ هـ ۳ جمادی الثانی	۸ خلد آباد
۲	نواب میر احمد خاں بهادر ناصر جنگ نظام الدوله (شهبه) خلف دوم مغفرت مآب	۱۱۳۳ هـ ۱۸ محرم	۱۱۶۱ هـ ۹ جمادی الثانی	۲ سال ۸ روم	۳۹ سال ۱۱ ماه ۲۹ روم	۱۱۶۳ هـ ۱۴ محرم
۳	نواب هدایت محی الدین خاں مظفر جنگ بهادر	۱۱۶۳ هـ ۱۴ محرم	۱۱۶۳ هـ ۱۴ محرم	۵۶ سال	-	۱۱۶۳ هـ ۱۴ ربیع الاول
۴	نواب سید محمد خاں صلابت جنگ آصف الدوله امیر ملک بهادر خلف سوم مغفرت مآب	۱۱۶۳ هـ ۲۰ ربیع الاول	۱۱۶۳ هـ ۲۰ ربیع الاول	۱۱ سال ۸ روم	۴۷ سال	۱۱۶۳ هـ ۲۰ ربیع الثانی
۵	نواب میر نظام علی خاں فتح جنگ نظام الدوله نواب نظام الملک بهادر آصفیه ثانی غفران مآب	۱۱۶۳ هـ یک شوال	۱۱۶۳ هـ ۱۴ ربیع الثانی	۲۲ سال ۲۵ ماه ۳ روم	۱۶ سال ۶ روم	۱۲۱۸ هـ ۱۴ ربیع الثانی
۶	نواب میر اکبر علی خاں سکندر جاهد بهادر آصفیه ثالث مغفرت منزل	۱۱۸۲ هـ یکم ربیع	۱۲۱۸ هـ ۲۲ ربیع الثانی	۲۶ سال ۶ روم	۲۶ سال ۶ روم	۱۲۳۳ هـ ۱۴ ربیع الثانی
۷	نواب میر فرخنده علی خاں ناصر الدوله بهادر آصف جاهد ربیع غفران منزل	۱۲۰۸ هـ ۲۲ رمضان	۱۲۳۳ هـ ۲۰ ذیحده	۲۸ سال ۲ روم	۶۳ سال ۱۱ ماه ۲۸ روم	۱۳۴۳ هـ ۲۲ رمضان
۸	نواب میر تنقیرت علی خاں افضل الدوله بهادر آصفیه خامس مغفرت مکان	۱۲۳۳ هـ ۲۰ ربیع الاول	۱۲۴۳ هـ ۲۲ رمضان	۱۲ سال یکماه ۱۹ روم	۳۳ سال ۴ ماه ۱۳ روم	۱۲۸۵ هـ ۱۳ ذیحده
۹	نواب میر محبوب علی خاں فتح جنگ نظام الدوله نظام الملک مظفر الملک آصفیه سادس حجی سی - لیس - آئی - حجی سی - بی نقیب غفران مکان	۱۲۸۳ هـ ۲۲ ربیع الثانی	۱۲۸۵ هـ ۱۳ ذیحده	۳۳ سال ۲۲ ماه ۹ روم	۴۵ سال ۲۸ ماه ۶ روم	۱۳۲۹ هـ ۳ رمضان
۱۰	نواب میر عثمان علی خاں بهادر میر اکبر الدوله فتح جنگ نظام الدوله نظام الملک مظفر الملک و مالک آصفیه سابع سید سالار سلطان العلوم حجی سی - لیس - آئی - حجی سی - آئی	۱۳۰۳ هـ ۱۴ جمادی الثانی	۱۳۲۹ هـ ۴ رمضان	۸۱ سال	-	-

فهرست وزراء سلطنت آصفیه و صد اعظم صاحبان آباد فرخنده

شماره	اسماء گرامی	پنج و نوا	پنج و نوا	پنج و نوا	پنج و نوا
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	راجہ رگھوناتھ داس بہادر	۰	۱۰ محرم ۱۱۶۳ھ	۰	۱۱۶۶ھ ۱۳ جمادی الثانی
۲	سید لشکر خان رکن الدولہ بہادر	۰	۲۵ جمادی الثانی ۱۱۶۵ھ	۲۵ جمادی الثانی ۱۱۶۶ھ	۱۰ رجب ۱۱۶۹ھ
۳	سید شہنواز خاں صمصام جنگ صمصام الدولہ بہادر	۰	۲ رجب ۱۱۶۴ھ	۴ رجب ۱۱۶۰ھ	۳ رمضان ۱۱۶۱ھ
۴	نواب بسالت جنگ بہادر	۲۶ھ	۴ رجب ۱۱۶۰ھ	۱۱۶۰ھ ذیقعدہ	۱۱۶۶ھ ذیحجہ
۵	راجہ پرتاب و نت بہادر	۰	۱۱۶۳ھ ذیقعدہ	۱۱۶۴ھ	۱۱۶۶ھ آخر ذیحجہ
۶	احتشام جنگ رکن الدولہ بہادر	۰	۴ صفر ۱۱۶۴ھ	۰	۱۱۸۹ھ ۲۶ صفر
۷	نواب ارسطو جاہ بہادر	۰	۱۱۹۵ھ یکم شوال	۰	۱۲۱۹ھ ۲۸ محرم
۸	میر عالم سید ابوالقاسم بہادر	۱۱۶۶ھ ۱۴ رمضان	۱۲۱۹ھ ۳ رجب الثانی	۰	۱۲۲۳ھ ۳۱ شوال
۹	نواب میر سعادت علی خان غفور جنگ شجاع الدولہ میر الملک بہادر	۱۱۶۸ھ ۳ ذیقعدہ	۱۲۲۳ھ ۱۵ رجب	۰	۱۲۳۸ھ ۴ شعبان
۱۰	راجہ چندو نعل بہادر	۱۱۶۵ھ	۱۲۳۸ھ ۴ شعبان	۱۳۵۹ھ ۱۱ شعبان	۱۲۶۱ھ ۸ جمادی الثانی
۱۱	نواب سراج الدولہ سراج الملک بہادر	۱۲۲۳ھ	۱۲۶۲ھ ۱۴ ذیقعدہ	۱۲۶۲ھ ۱۵ ذیقعدہ	۱۲۶۹ھ ۱۸ شعبان
۱۲	نواب امجد الملک بہادر	۰	۱۲۶۲ھ ۱۱ ذیحجہ	۱۲۶۵ھ محرم	۰

۱۳	نواب شمس الامیر محمد فخر الدین خانی بہادر	۱۱۹۵ھ ۱۵ رمضان	۱۲۶۵ھ ۴ ربیع الثانی	۱۲۶۵ھ ۱۰ رمضان	۱۲۷۹ھ ۱۹ شوال
۱۴	راجہ رام بخش بہادر	.	.	.	۱۲۸۸ھ ۳۰ جمادی الثانی
۱۵	نواب سراج الملک بہادر	۱۲۲۴ھ	۱۲۶۷ھ ۲۸ شوال	.	۱۲۶۹ھ ۱۸ شعبان
۱۶	نواب سالار جنگ اعظم شجاع الدولہ مختار الملک بہادر	۱۲۴۴ھ ۲۴ جمادی الثانی	۱۲۶۹ھ ۲۲ شعبان	.	۱۳۰۰ھ ۲۹ ربیع الاول
۱۷	جہاراجہ نرندر پرشاد بہادر	۱۲۴۴ھ ۲۵ ربیع الثانی	۱۳۰۰ھ ۳۰ ربیع الاول	۱۳۰۱ھ ۴ ربیع الثانی	۱۳۰۶ھ ۱۳ رمضان
۱۸	نواب میر لائق علی خاں سالار جنگ بہادر ثانی - عماد السلطنت	۱۲۸۰ھ ۸ رجب	۱۳۰۱ھ ۴ ربیع الثانی	۱۳۰۴ھ ۲۳ رجب	۱۳۰۶ھ ۴ ذیقعدہ
۱۹	نواب شیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامراء امیر کبیر آسامیجہ بہادر	۱۲۶۵ھ ۹ شوال	۱۳۰۴ھ ۱۰ ذیقعدہ	۱۳۱۱ھ ۲ جمادی اول	۱۳۱۶ھ ۲۲ صفر
۲۰	نواب سرو قار الامراء بہادر	۱۲۷۲ھ ۱۱ ذیحجہ	۱۳۱۱ھ ۲ جمادی اول	۱۳۱۹ھ ۱۰ جمادی اول	۱۳۱۹ھ ۶ ذیقعدہ
۲۱	جہاراجہ کشرن پرشاد مین السلطنت بہادر	۱۲۸۰ھ ۱۸ شعبان	۱۳۱۱ھ ۱۰ جمادی اول	۱۳۳۰ھ ۲۵ رجب	.
۲۲	میر یو علی خاں نواب سالار جنگ بہادر ثالث	۱۳۰۶ھ ۱۴ شوال	۱۳۳۰ھ ۲۵ رجب	۱۳۳۳ھ ۱۱ محرم	.
۲۳	زیرنگرائی علی حضرت گانغالی شہزادہ العاصیجہ	۱۳۰۳ھ ۱۴ جمادی الثانی	۱۳۳۳ھ ۱۱ محرم	۱۳۳۸ھ ۲۷ صفر	.
۲۴	سید علی نام بیک الملک بہادر صدر اعظم	.	۱۳۳۸ھ ۲۷ صفر	۱۳۴۱ھ ۱۳ محرم	۱۳۵۱ھ ۲۹ جمادی الثانی
۲۵	نواب فریدون الملک بہادر	.	.	۱۳۴۱ھ ۱۳ محرم	۱۳۴۷ھ ۱۳ جمادی الثانی
۲۶	نواب ولی الدولہ بہادر	.	.	۱۳۴۷ھ ۲۵ شعبان	۱۳۵۳ھ ۲۰ ذیقعدہ
۲۷	جہاراجہ کشرن پرشاد مین السلطنت اعظم بہادر	.	۱۳۴۷ھ ۱۴ جمادی اول	.	.

جریدہ مورخہ ۲۸ اردی بہشت ۱۳۳۳ھ سرفرازی کے جریدہ مورخہ ۱۰ ارداد ۱۳۲۸ھ سرفرازی کے  
جریدہ مورخہ ۲۸ اردی بہشت ۱۳۳۳ھ سرفرازی کے جریدہ مورخہ ۲۷ اردی ۱۳۳۳ھ سرفرازی کے  
جریدہ مورخہ ۲۸ اردی بہشت ۱۳۳۳ھ سرفرازی کے جریدہ غیر معمولی م ۲۷ اردی ۱۳۳۳ھ سرفرازی کے



# فہرست سماء صدر المہام صاحب (ارکین نسل) سلطنت یہ حید آباد کن

نمبر	نام	پیشہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴
۱	نواب حیدر نواز جنگ بہادر کے۔ ٹی۔ بی۔ اے یل۔ یل۔ ڈی صدر المہام فینانس۔ صدر محاسبی خزائن۔ دار الضرب۔ سکہ قسطاس۔ سٹیشنری ریلوے۔ معدنیات۔ محکمہ برقی ورکشاپ واجمن ہاؤس امداد باہمی و توسل خانہ عامرہ	۳۰/۱۳۳۰ ۳۰/۱۳۳۰	گورنمنٹ برطانیہ عظمیٰ سے آغاز سال ۱۹۳۶ء کے اعزاز میں بتا صوبہ کو رٹب آریسل کا جلیل القدر خطاب عطا اور پروفی کوئل کے ممبر منتخب ہوئے۔
۲	نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام فوج۔ طیبات۔ علاج حیوانات۔ رصد گاہ نظامیہ عجائب خانہ۔ سٹی سروے۔ رجسٹریشن کانڈ مختم۔ پیہ خانہ و طباعت۔	۹/۱۳۳۲	
۳	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام شعبہ جات۔ عدالت و امور مذہبی۔	۲۰/۱۳۳۶	
۴	نواب جہدی یار جنگ بہادر ایم۔ اے (ارکین) صدر المہام سیاسیات و تعلیمات خلعت و تواضع۔ صفائی۔ آرائش بلدہ۔ موٹر خانہ۔ عامرہ۔ باغ عامرہ۔ پریس کشنری و معلومات عامہ۔	۱۳۳۹ یکم افسدہ	
۵	ٹی۔ جے۔ ٹاسکر آئی۔ سی۔ یس۔ صدر المہام	۳۱/۱۳۳۲	

<p>۱۳۳۴ حج ۱۵هـ اعلامیه مورخه ۱۲ نمبر ۳۰ جزو اول حج ۱۵هـ اعلامیه مورخه ۲۲ دی ۱۳۳۴ ان ۸ راجوت کا خطاب سرزازهوا -</p>	<p>۱۹۳۵ ماه جن کاپلا</p>	<p>مالگزاری - عطیات - بندوبست - کورٹ آؤڈٹ کوٹوالی - محبس - زراعت - اعداد شمار - آبکاری کرورگری - جنگلات - تجارت و حرفت و لوکل فنڈ - ۶ راجہ شام راج راجوت بہادر صدر المہام تعمیرات اکنہ و شوارع - آبپاشی - کارہا ابرہ سرمایہ - ڈرینج - ٹیلیفون - برقی اضلاع -</p>
---	------------------------------	--

## فہرست اسماء کوتوال صاحبان سلطنتہ آصفیہ حیدرآباد فرخندہ بنیاد

نمبر	اسم گرامی	پانچ تہ	پانچ علیحدگی	تاریخ
۱	مولوی حکیم مادشاہ صاحب	۳		۵
۲	نواب شہر جنگ بہادر			
۳	مولوی محل جان صاحب			
۴	نواب حسن علی خان طالب الدولہ بہادر	۳		۵
۵	مولوی محمد وزیر صاحب جمعدار	۱۹		۵
۶	مولوی فضل الدین خان صاحب	۱۲		۵
۷	نواب حسن علی خان طالب الدولہ بہادر	۴		۵
۸	مولوی محمد سعید حسینی صاحب خواجہ سرا			
۹	نواب غالب الدولہ بہادر	۸		۵

۱۰	تبیر نواب ظفر الدولہ بہادر	۱۲۷۱ھ ۲۱ شیعہ ۱۲۶۲ھ	۱۲۸۹ھ شعبان ۱۲۷۰ھ
۱۱	نواب زور آور جنگ بہادر		
۱۲	نواب عنایت حسین خاں بہادر	۱۲۷۱ھ ۲ ربیع الاول ۱۲۸۱ھ	۱۲۸۹ھ ۸ جمادی الثانی ۱۲۷۱ھ
۱۳	نواب اکبر جنگ اکبر الملک بہادر	۱۲۷۱ھ ۸ جمادی الثانی ۱۲۷۱ھ	۱۲۸۹ھ ۲ صفر ۱۲۸۱ھ
۱۴	نواب سلطانیاور جنگ بہادر	۱۲۷۱ھ ۲ صفر ۱۲۸۱ھ	۱۲۸۹ھ ۸ جمادی الاول ۱۲۸۱ھ
۱۵	خاں بہادر عبدالکریم خان قضاوت لال خاں	۱۲۷۱ھ ۸ جمادی الاول ۱۲۸۱ھ	۱۲۸۹ھ ۲ شوال ۱۲۸۱ھ
۱۶	خاں بہادر میر مبارک علی صاحب	۱۲۷۱ھ ۲ شوال ۱۲۸۱ھ	۱۲۸۹ھ ۲۸ ذیقعدہ ۱۲۸۲ھ
۱۷	نواب عماد جنگ بہادر ثانی	۱۲۷۱ھ ۲۹ ذیقعدہ ۱۲۸۲ھ	۱۲۸۹ھ یکم ربیع ۱۲۸۲ھ
۱۸	راجہ بہادر ونیکٹ راماریڈی صاحب	۱۲۷۱ھ یکم ربیع ۱۲۸۲ھ	۱۲۸۹ھ ۸ ربیع الاول ۱۲۸۲ھ
۱۹	نواب رحمت یار جنگ بہادر	۱۲۷۱ھ ۸ ربیع الاول ۱۲۸۲ھ	۱۲۸۹ھ موجود

تختہ سمارڈینٹ صاحبان میں سے قیام رزیدنی پیداوکن من بعد ۱۹۳۵ء

رقم	نام رزیدنٹ بہادر	قیام رزیدنٹ صاحبان	
		آمد	رفت
۱	۲	۳	۴
۱	مٹر ہالند	۱۶ مارچ ۱۹۴۹ء	۱۹۴۰ء
۲	جی گرانٹ	۱۹۴۰ء	۱۹۴۲ء
۳	آرجنس	فروری ۱۹۴۴ء	۱۹۴۵ء
۴	کپٹن کنادے	۱۹۴۴ء	یکم اپریل ۱۹۴۵ء
۵	میجر ڈبلیو۔ کرک پیٹرک	۱۹۴۴ء	۱۹۴۸ء
۶	جی اے	۱۹۴۸ء	۱۹۵۰ء ۱۳ اپریل
۷	ایچ۔ رسل (منصہ)	یکم دسمبر ۱۹۵۰ء	دسمبر ۱۹۵۰ء ۱۳ اپریل

۸	مسٹر کپٹن ٹی۔ یڈن بہام	۱۸۰۶ء ۳ جنوری ۱۳۱۳ ات	۱۸۱۰ء ۱۳۱۴ ات
۹	لغنت ٹی۔ رسل (منصوم)	۱۸۱۰ء ۲۰ مئی ۱۳۱۴ ات	۱۸۱۱ء ۱۳۱۴ ات
۱۰	ایچ رسل	۱۸۱۱ء ۴ اپریل ۱۳۱۴ ات	۱۸۲۰ء ۱۳۲۸ ات
۱۱	سی۔ ٹی۔ مٹکاف	۱۸۲۰ء ۱۳۲۸ ات	۱۸۲۵ء ۱۳۳۲ ات
۱۲	کپٹن ایچ لیس باریٹ	۱۸۲۵ء ۱۳۳۲ ات	۱۸۲۵ء ۱۳۳۲ ات
۱۳	ڈبلیو۔ پی۔ مارٹن	۱۸۲۵ء ۲۹ ستمبر ۱۳۳۲ ات	۱۸۳۰ء ۱۳۳۶ ات
۱۴	ای۔ سی۔ یون شاہ (منصوم)	۱۸۳۰ء ۴ اگست ۱۳۳۶ ات	۱۸۳۰ء ۱۳۳۸ ات
۱۵	کرل جے۔ اسٹواٹ	۱۸۳۰ء ۲ نومبر ۱۳۳۸ ات	۱۸۳۸ء ۱۳۴۵ ات
۱۶	میجر جی۔ کیرن (منصوم)	۱۸۳۸ء ۱۲ جنوری ۱۳۴۵ ات	۱۸۳۸ء ۱۳۴۵ ات
۱۷	برگیدیر۔ ویب جی۔ سی۔ آئی	۱۸۳۸ء ۲ جون ۱۳۴۵ ات	۱۸۳۸ء ۱۳۴۵ ات
۱۸	میجر جی۔ ٹامکٹس	۱۸۳۸ء ۸ جولائی ۱۳۴۵ ات	۱۸۳۸ء ۱۳۴۵ ات
۱۹	کرل جی۔ ایس۔ فریزر	۱۸۳۸ء یکم دسمبر ۱۳۴۵ ات	۱۸۵۲ء ۸ دسمبر ۱۳۴۹ ات
۲۰	میجر سی۔ ڈیوڈسن (منصوم)	۱۸۵۲ء ۱۱ دسمبر ۱۳۴۹ ات	۱۸۵۳ء ۱۳۴۹ ات
۲۱	کرل لو۔ سی۔ بی	۱۸۵۳ء ۸ فروری ۱۳۴۹ ات	۱۸۵۳ء ۱۳۴۹ ات
۲۲	میجر سی۔ ڈیوڈسن	۱۸۵۳ء ۵ ستمبر ۱۳۴۹ ات	۱۸۵۳ء ۱۳۴۹ ات
۲۳	جی۔ اے۔ یوشی	۱۸۵۳ء یکم دسمبر ۱۳۴۹ ات	۱۸۵۳ء ۱۳۴۹ ات
۲۴	کپٹن اے۔ ارنہارن ہل	۱۸۵۳ء ۱۳ دسمبر ۱۳۴۹ ات	۱۸۵۳ء ۱۳۴۹ ات
۲۵	کرل سی۔ ڈیوڈسن	۱۸۵۳ء ۱۶ اپریل ۱۳۴۹ ات	۱۸۵۳ء ۱۳۴۹ ات
۲۶	میجر اے۔ ارنہارن ہل	۱۸۵۳ء ۱۶ اگست ۱۳۴۹ ات	۱۸۵۳ء ۱۳۴۹ ات
۲۷	سر جی۔ بول سی۔ پی۔ کے سی۔ آئی	۱۸۵۳ء ۱۳ جنوری ۱۳۴۹ ات	۱۸۵۳ء ۱۳۴۹ ات
۲۸	سر رچرڈ ہیل کے سی۔ ایس۔ آئی	۱۸۵۳ء ۱۳ جنوری ۱۳۴۹ ات	۱۸۵۳ء ۱۳۴۹ ات

۲۹	مٹریے۔ جی۔ کارڈری	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۳۰	آئرلینڈ کے آئی۔ ایس۔ (منصوم)	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۳۱	جے۔ جی۔ کارڈری	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۳۲	سی۔ بی۔ سائڈرسن	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۳۳	کرنل بی۔ ایس۔ لڈن	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۳۴	سی۔ بی۔ سائڈرسن	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۳۵	کرنل چرڈمید۔ کے۔ سی۔ ایس۔	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۳۶	آئی۔ سی۔ آئی۔ اے	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۳۷	مٹریس۔ سی۔ بیلی۔ کے۔ سی۔ ایس۔	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۳۸	میجر جی۔ ایچ۔ ٹریور (منصوم)	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۳۹	ڈبلیو۔ پی۔ جونز۔ سی۔ ایس۔	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۴۰	جے۔ جی۔ کارڈری	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۴۱	اوسٹ جاکے۔ سی۔ ایس۔ آئی	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۴۲	کرنل۔ ای۔ سی۔ ایس۔	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۴۳	یس۔ آئی۔ (منصوم)	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۴۴	جے۔ جی۔ کارڈری	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۴۵	میجر ڈی۔ رابرس (منصوم)	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۴۶	اے۔ پی۔ ہول	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۴۷	ڈی۔ فریڈرک کے۔ سی۔ ایس۔ آئی	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۴۸	جی۔ آئی۔ سی۔ پلوون۔ سی۔ ایس۔ آئی	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء
۴۹	کرنل مکنزی (منصوم)	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء	۱۸۶۸ء ۲۸ جولائی ۱۲۴۵ء



۳۸	مٹرجی۔ آئی۔ سی۔ چلی پوٹون	۱۸۹۵ء ۳ اراکٹوبر ۳۰ اکتوبر	۱۸۹۵ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل
۳۹	کرٹل کنٹری (منصم)		
۵۰	کرافڈ (گمشدہ بار)	۱۸۹۸ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل	۱۸۹۸ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل
۵۱	جی۔ آئی۔ سی۔ چلی پوٹون	۱۸۹۸ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل	۱۸۹۸ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل
۵۲	نقشہ کرٹل ڈیوڈ بار کے	۱۸۹۸ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل	۱۸۹۸ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل
	سی۔ یس۔ آئی۔		
۵۳	مٹر آنریبل بیلی	۱۹۰۵ء ۲۵ مارچ ۳۰ اپریل	۱۹۰۵ء ۲۵ مارچ ۳۰ اپریل
۵۴	اوڈ وایر (منصم)	۱۹۰۵ء ۱۷ جون ۳۰ اپریل	۱۹۰۵ء ۱۷ جون ۳۰ اپریل
۵۵	آنریبل بیلی	۱۹۰۵ء ۱۷ جون ۳۰ اپریل	۱۹۰۵ء ۱۷ جون ۳۰ اپریل
۵۶	اوڈ وایر (منصم)	۱۹۰۵ء ۱۷ جون ۳۰ اپریل	۱۹۰۵ء ۱۷ جون ۳۰ اپریل
۵۷	آنریبل سر چارلس بیلی	۱۹۰۵ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل	۱۹۰۵ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل
۵۸	ہاول (منصم)	۱۹۰۵ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل	۱۹۰۵ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل
۵۹	آنریبل اوڈ وایر (منصم)	۱۹۰۵ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل	۱۹۰۵ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل
۶۰	سر چارلس بیلی	۱۹۰۵ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل	۱۹۰۵ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل
۶۱	آنریبل نقشہ کرٹل اے	۱۹۰۵ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل	۱۹۰۵ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل
	یف پنہے سی۔ یس۔ آئی۔ اے		
۶۲	مٹر فریزر (منصم)	۱۹۱۵ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل	۱۹۱۵ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل
۶۳	آنریبل نقشہ کرٹل اے	۱۹۱۵ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل	۱۹۱۵ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل
	یف پنہے سی۔ یس۔ آئی۔ اے		
۶۴	میجر جین (منصم)	۱۹۱۶ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل	۱۹۱۶ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل
۶۵	فریزر	۱۹۱۶ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل	۱۹۱۶ء ۲۰ مارچ ۳۰ اپریل

۶۶	مٹری - مل - ریل	۱۹۱۹ء ۲۹ دسمبر ۱۳۲۹ ات	۱۹۲۱ء ۳۱ ستمبر ۱۳۲۹ ات
۶۷	لفٹنٹ کرنل لیس - جی ناکی	۱۹۲۱ء ۳۱ ستمبر ۱۳۲۹ ات	۱۹۲۳ء ۳۳ ستمبر ۱۳۳۱ ات
۶۸	سر ڈبلیو - پی - بارن	۱۹۲۳ء ۳۳ ستمبر ۱۳۳۱ ات	۱۹۲۴ء ۸ اگست ۱۳۳۲ ات
۶۹	مل - ایم گریمپ (منصوم)	۱۹۲۴ء ۸ اگست ۱۳۳۲ ات	۱۹۲۴ء ۲۹ نومبر ۱۳۳۴ ات
۷۰	آنریبل سر ولیم بارن	۱۹۲۴ء ۲۹ نومبر ۱۳۳۴ ات	۱۹۳۰ء ۸ فروری ۱۳۳۹ ات
۷۱	آنریبل لفٹنٹ کرنل ٹی ایچ - سی	۱۹۳۰ء ۸ فروری ۱۳۳۹ ات	
۷۲	ایس - آئی - سی - ایم جی - آئی - ٹی کینر مسٹر آنریبل کننری		۱۹۳۵ء موجود

## جن ریزنڈنٹ ہاؤس کے نام پر ہندو کی علی گینی ہوا واقعات

لے سفیر کی حیثیت سے سب سے پہلے آپ حیدر آباد آئے تھے دربار آصفیہ سے آپ کو دلاور جنگ کا خطاب عطا ہوا تھے آپ کو حکومت سرکار عالی سے حشمت جنگ موتمن الملک افتخار الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا جن کے نام سے حشمت گنج موسوم ہے جو علاقہ رزیدنسی میں واقع ہے۔ اور آپ نے حیدر آباد کے ایک رئیس کی لڑکی خیر النساء بیگم کے ساتھ جو میر عالم کے خاندان سے تھیں۔ ہندوستانی رسم و رواج کے ساتھ شادی کی اور ان بیگم صاحبہ کے لئے رزیدنسی کی کوٹھی میں ایک محل تعمیر کیا گیا جس کا نام رنگ محل ہے۔ صاحب رزیدنٹ بہادر کا انتقال حیدر آباد میں ہوا جو کوٹھی کے اندر مدفون ہیں۔ آپ کو دلاور کے خیر النساء بیگم صاحبہ کے بطن سے ہوئے جو انگلستان روانہ کر دئے گئے۔ آپ کے زمانہ میں سرکار نظام کا سفیر

جو کلکتہ میں رہا کرتا تھا موقوف ہو کر رزیدنسی میں رہنے لگا ہے آپ کو ثابت جنگ کا خطاب عطا ہوا ہے آپ کو منظم الدولہ کا خطاب عطا ہوا ہے آپ کا رزیدنسی الوال میں انتقال ہوا ہے آپ کا یہ عارضہ صرح رزیدنسی میں انتقال ہوا ہے آپ کا رزیدنسی میں انتقال ہوا ہے چھ ماہ کی رخصت پر آپ ولایت روانہ ہوئے۔ نئے آپ حیدرآباد کے فیسٹ اسسٹنٹ رزیدنٹ رہے ہیں اسی چھ ماہ کی رخصت پر آپ ولایت روانہ ہوئے ۱۲ مارچ کو آپ نے اپنی خدمت کا جائزہ لیا ہے آپ کا رزیدنسی بلدیہ میں انتقال ہوا ہے آپ اول مددگار رزیدنٹ تھے خدمت رزیدنسی کا عارضی طور پر آپ کو جائزہ دلایا گیا ہے یہ سب علالت مزاج رخصت پر آپ ولایت چلے گئے۔

### واپسی رقبہ رزیدنسی

رقبہ رزیدنسی بازارات کی واپسی کے ضمن میں سرکاری اعلان اور ضوابط قلم و نسق ذریعہ ہذا عہدہ داران متعلقہ کی رہنمائی اور اطلاع عام کے لئے شائع کئے گئے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ ستمبر ۱۳۲۲ء نمبر ۳ جلد ۶۲ کو ”جس قدر کہ رقبہ رزیدنسی بازارات کا اعلیٰ حضرت خیر کے کن ظہیر اچا واپس ہوا اس کے حدود حسب ذیل ہیں۔

مغرب۔ مشرقی کنارہ سڑک بشیر باغ دکان جان کمپنی کے کو تو ا پتلی باؤلی تک اور ناکہ کو تو ا لی۔ پتلی باؤلی سے جنوبی کنارہ رزیدنسی روڈ امپریل کارونیشن گارڈن تک وہاں سے سڑک محبوب پورہ برابر دیوار امپریل کارونیشن گارڈن تک مغربی۔

جنوب - جنوبی کنارہ سڑک رنگ نسل سے مقام اتصال سڑک ہا عجیب رہ  
اور افضل گنج بجانب جنوب مشرقی دروازہ بیرون دیوار رزیدٹنسی تک پھر وہاں  
سے جنوبی کنارہ وکڑی پارک پلے گراؤنڈ سے چادر گھاٹ تک -  
مشرق - مغربی کنارہ سڑک - چل بازار شمالی کنارہ کوچہ نیارپی وہاں  
سے مشرقی کنارہ سڑک قطبی گورہ سے ٹائمس چرچ تک - پھر مشرقی و شمالی  
کنارہ ہائے الماک کر پیارم نزدیک کوئٹہ واڑہ رزیدٹنسی بازار سے مشرقی گوشہ  
الماک نواب خورشید جاہ بہادر تک -

شمال - شمالی مشرقی گوشہ الماک نواب خورشید جاہ بہادر سے بشمول  
ایس۔ پی۔ جی۔ چرچ - سڑک ورک شاپ تک پھر بشمول بیوتات اینٹ پکڑ  
مشرقی کنارہ ورک شاپ روڈ تا مقام اتصال سڑک ہائے گنگ کوٹھی مبارک  
وامپریل پوسٹ آفس - پھر شمالی کنارہ امپریل پوسٹ آفس کے برابر بشمول  
الماک سنٹ جارج چرچ اور مشن اسکول نزدکان جان کمپنی تک -  
بعد حصول قبضہ رزیدٹنسی سوائے عمارت رزیدٹنسی کے کل رقبہ رزیدٹنسی پر  
یولیس و صفائی و فوج باقاعدہ سرکار عالی قائم کر لیا گیا -

## فصل (۱)

### مختصر احوال سلمیٰ بن صیفہ و ہیرار دکن

اعلیٰ حضرت سلطان العلوم حضور پر نور بندگان فی متعالی مدظلہ العالی  
وخلد اللہ و ملکہ و سلطنتہ کا سلسلہ نصب والد بزرگوار کے طرف سے حضرت  
امیر المومنین ابو بکر صدیقؓ اور والدہ محترمہ کی جانب سے جناب

رسالت مآب صلعم پر منتہی ہوتا ہے۔ آپ شیخ شہاب الدین سہروردیؒ کی اولاد سے ہیں۔ سمرقند کے مشہور قاضی ملک العلماء خواجہ اسماعیل آپ کے جدِ اعلیٰ کے پیر اور اپنے زمانہ کے بڑے زبردست عالم تھے۔ آپ کے علم و فضل اور زہد و تقویٰ کا یہ عالم تھا کہ شرعی معاملات میں حکومت آپ کی محتاج رہتی تھی آپ کی وفات کے بعد آپ کے بڑے صاحبزادے بہاؤ الدین سمرقند کے قاضی مقرر ہوئے اور چھوٹے صاحبزادے خواجہ عابد خاں شاہ جہاں کے عہد میں ہندوستان رونق افروز ہوئے۔ ابتدا میں بادشاہ نے آپ کو چار صد کا منصب سرفراز فرمایا۔ رفتہ رفتہ ترقی کرتے ہوئے چار ہزاری منصب تک پہنچ گئے۔ اورنگ زیب جب دکن کے صوبہ دار مقرر ہوئے تو یہ ان کے مشیر خاص اور رفیق تھے۔ اورنگ زیب کی جب قاسم خاں اور بے سنگہ سے لڑائی ہوئی اس میں آپ نے وہ دوشجاعت دی تھی جو آج تک دکن میں ضرب المثل ہے۔ اورنگ زیب کے تخت نشین ہونے کے بعد آپ اجمیر شریف کے صوبہ دار نامزد ہوئے اور ایک عرصہ تک اس پر فائز رہے۔ ۹۷۰ھ میں اورنگ زیب نے جب گولکنڈہ پر یورش کی تو آپ پانچ ہزار سوار کے ساتھ ایسے نازک موقع پر اپنا کے ہمراہ رکاب تھے۔ اثنائے جنگ میں آپ کے سیدھے ہاتھ پر گولا لگا مگر اس حالت میں بھی نہایت ہمت کے ساتھ مقابلہ فرماتے رہے۔ بادشاہ کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو خود بہ نفس نفیس عیادت کے لئے آئے لیکن زخم کے صدمہ سے آپ کا تیسرے روز انتقال ہو گیا۔ گولکنڈہ سے تقریباً چار میل کے فاصلہ پر تالاب حمایت ساگر کے دامن میں آپ کا مزار اب تک موجود اور مرجع خاص و عام بنا ہوا ہے بادشاہ نے آپ کو قلیج خاں کا خطاب عنایت فرمایا تھا۔ اور تیباخ میں اسی لقب سے مشہور ہیں۔ آپ کے صاحبزادے میر شہاب الدین خاں



دربار مغلیہ کے جلیل القدر ہفت ہزاری منصبدار تھے۔ جیسے ہزاوہ محمد اعظم والد  
سے ناراض ہو کر باغی و کشر ہو گئے تو آپ ان کی مدافعت فرماتے رہے۔  
۹۷۰ء میں فیروز جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ نواب سعد اللہ خاں علمائی  
وزیر اعظم شاہ جہاں بادشاہ نے اپنی صاحبزادی آپ کو بیاہ دی تھی میختر آباد  
نواب آصف جاہ بہادر اپنی کے بطن سے ۴ ارب بیج الثانی ۱۸۲۲ء کو ولد ہوئے  
معفرت آباد نواب آصف جاہ بہادر کا مادر شاہ والا واقعہ مایخ ہندیں سنہری  
حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے۔ نواب آصف جاہ بہادر کی دانشمندی  
اور جرات سے مغلیہ خاندان اور سلطنت تباہی سے بچ گئی۔ اور ہزاروں  
بندگانِ خدا تہ تیغ ہونے سے محفوظ رہے۔

اس کے بعد نواب آصف جاہ بہادر سلطنت مغلیہ کے وزیر اعظم مقرر ہوئے  
لیکن آپ نے اس خدمت کو یہ مصلحت ناپسند فرمایا۔ اور بادشاہ سے منظوری  
لے کر دکن کی صوبہ داری پر تشریف لائے۔ اس زمانہ میں بعض بداندیشوں کی  
ریشہ و اینوں سے سلطنت مغلیہ کمزور ہو گئی تھی۔ اس لئے نواب صاحبِ عز  
نے اس کے نام کو قائم رکھنے کے لئے مجبوراً دکن میں سلطنتِ اصفیہ کا گنبد بنوا دیا۔  
نواب آصف جاہ بہادر۔ نہایت عالم و فاضل و قدردانِ اہل فن تھے۔  
آپ نے کمالِ دانشمندی سے تمام جنوب کو مسخر و مفتوح فرمایا تھا۔ آپ کی  
عملداری میں جو رقبہ تھا وہ اتنا وسیع تھا کہ اس میں جنوب ہند کا اکثر و بیشتر حصہ  
شامل تھا آپ کے صاحبزادے نواب میر نظام علی خاں بہادر آصف جاہ ثانی بہت  
بڑے مقصد تھے۔

ہمارے بادشاہ ذبیحہ تاجدار حیدر آباد دکن صابہا اللہ عن الشہر و الفتن  
حضور پر نور علی حضرت قدر قدرت ہزار گز الیڈ ہائیں نواب میر عثمان علی خاں بہادر

خدا اللہ ملکہ و سلطنتہ سی۔ بی۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی سلطان العلوم اسی  
 با عظمت خان دان کے ساتویں حکمران ہیں جن کی بیدار مغزی محدث گتتری  
 غریب نوازی کا شہرہ دور دراز ممالک تک پہنچا ہوا ہے آقا ؓ کی نعمت کی  
 ولادت با سعادت سلخ جمادی الثانی ۱۳۰۲ء کو ہوئی۔ نواب عماد الملک بہادر  
 آقا سید علی صاحب شوستری مٹر سرای بجرن آپ کے انا بیعت تھے۔ حضور پر نور کو  
 گھوڑے کی سواری اور نشانہ بازی کا بھی بڑا شوق ہے اور اس میں خاص  
 مہارت رکھتے ہیں نواب سرافسر الملک مرحوم آپ کو فوجی تعلیم دیا کرتے تھے۔  
 ۱۹۰۲ء کے دہلی دربار میں آپ کو اپنے پدر بزرگوار کے ساتھ شرکت کرنے کا  
 موقع ملا تھا ۱۳۲۲ء میں آپ کا عقد نواب جھانگیر یا جنگ بہادر کی جہیزادی  
 سے ہوا۔ ان کے بطن سے ۱۳۲۵ء کو نواب والا شان اعظم جاہ  
 ولیعہد بہادر مدظلہ العالی اور ۱۳۲۵ء کو نواب والا شان معظم جاہ  
 بہادر مدظلہ العالی تولد ہوئے۔ ۳۴ رمضان ۱۳۲۹ء کو جب حضرت غفر امکان  
 نے رحلت فرمائی تو ۳۴ رمضان المبارک ۱۳۲۹ء کو آپ تخت نشین ہوئے۔ جلوس  
 فرمانے کے دوسرے سال لارڈ ہارڈنگ گورنر جنرل ہند دورہ فرماتے ہوئے  
 حیدر آباد تشریف لائے۔ یہ وہ موقع آپ کی تخت نشینی کے بعد  
 پہلا موقع تھا۔ یہاں آنے کے بعد لارڈ ہارڈنگ نے اس بات کو اچھی طرح محسوس  
 کیا کہ موجودہ تاجدار دکن بہت بیدار مغز و مدبر ہیں اور سرکار کے انتظام  
 مملکت سے بہت مخلص و مخلص ہوئے۔ اس زمانہ میں سرکار عالی وقار اس قدر ہر و عزیز  
 اور مشہور ہو چکے تھے کہ ہندوستان کا ہر فرد بشر آپ کے خصال حمیدہ کا شاہجواں تھا  
 سرکار و الاتباء نے اپنے عہد فرخندہ ہمد میں حیدر آباد کو جس طرح عروس البلاد  
 بنا کر دنیا کے متمدن شہروں کے دوش بدوش کر کے قابل رشک بنا دیا ہے ایسا

انقلاب ہندوستان تو کیا بلکہ یورپ کے کسی خطہ کو بھی اتنے قلیل عرصہ  
 میں بہت کم نصیب ہوا ہوگا۔ سرکار عالی وقار کاسب سے بڑا قابل یادگار  
 کارنامہ عثمانیہ یونیورسٹی کا افتتاح ہے یہ وہ ناقابل فراموش کارنامہ  
 ہے جس پر حیدر آباد ہمیشہ فخر کرتا رہے گا۔ عثمانیہ یونیورسٹی کی بدولت  
 ملک نے خاصی ترقی حاصل کی۔ ہندوستان کی دیگر یونیورسٹیوں میں عثمانیہ  
 یونیورسٹی کو اس لئے بھی ترجیح ہے کہ اس نے اپنی مسیحائی سے مشرقی علوم  
 پھر زندہ کر دئے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اس کے ذریعہ اردو زبان کو حیا جاوید  
 نصیب ہوئی اور دارالترجمہ کی برکت سے مغربی زبان کی بہت سی قابل قدر  
 کتابوں کے ترجمے ہوئے۔ سرکار ذیجاہ کے عہد منیت میں محکمہ آثار قدیمہ دفتر  
 معلومات عامہ آرٹس بلڈہ سینے تالیف و ترجمہ اور دارالطبع جامعہ عثمانیہ اور  
 ان کے سوائے بہت سے محکمہ جات جن کی تفصیل علیحدہ لکھی گئی ہے وجود  
 میں آئے۔ اور جو عمارتیں عالیشان تیار ہوئی ہیں مثلاً عثمانیہ یونیورسٹی۔  
 عثمانیہ عدالت عالیہ۔ دواخانہ عثمانیہ۔ صدر شفاخانہ یونانی حیدر آباد سٹی کالج  
 عجائب خانہ۔ اڈریس ہال وغیرہ جن کی تفصیل علیحدہ درج کی گئی ہے اسی عہد  
 فرخندہ تہد کی یادگار ہیں۔ محکمہ آرٹس بلڈہ کی جانب سے ناپسلی بنگلورہ  
 پلے پلے۔ خیریت آباد۔ آغا پورہ۔ ملک پیٹھ۔ دبیر پورہ میں جو جدید مکانات  
 حفظان صحت کے اصول پر نہایت خوبصورت تعمیر ہوئے ہیں۔ اُن کا منظر بھی  
 قابل دید ہے شہر میں سمنڈ کی جدید سڑکیں بڑے اعلیٰ پیمانہ پر تیار ہوئی  
 ہیں ایسی پختہ سڑکیں دیگر ممالک میں بہت کم ملیں گی۔ آبپاشی کے بہترین  
 ذرائع کو مستحکم کرنے کے لئے کئی تالاب بصرف زر کثیر بنائے گئے ہیں جن میں  
 نظام ساگر۔ عثمان ساگر۔ حمایت ساگر قابل دید ہیں اور ابھی تیل بھدر پور کی

تعمیر کا مسئلہ زیر غور ان تالیفوں کی تفصیل علیحدہ بتائی گئی ہے۔ غرض کہ  
بلدہ فرخندہ بنیاد رشک بلاد عالم ہے۔ نہ صرف بلحاظ کارہائے رفاه عام  
بلکہ بلحاظ اس کے بھی کہ رعایاء کے مختلف طبقہ جات مرفہ الحال اور باہم شل  
شیر و شکر کے ایک جان دو قالب ہیں۔

حیدرآباد میں جو ریل چلتی ہے وہ اب ہماری گورنمنٹ کی ملک ہے  
اور محالک محروسہ نظام میں حضور پر نور کا اسٹامپ اور سکہ جاری ہے۔ رقبہ  
ریڈ منی حضور پر نور نے واپس لے لیا۔ سرکار کی فیاضی و داد و ہش اس قدر  
وسیع ہے کہ دنیا کے ہر گوشہ میں سرکار گہر بار کے وظیفہ خوار پائے جاتے ہیں  
سینکڑوں علمی ادارے ہماری گورنمنٹ کی فیاضی پر چل رہے ہیں۔ اس کے  
ماسواہ علماء و مشاہیر کے نام معتد بہ علمی وظائف جاری ہیں۔ یہ بات صرف  
دکن کے جلیل القدر فرمان روا کو حاصل ہے کہ سات سمندر پار بھی وہ دلوں پر  
حکومت فرماتے ہیں اور ان کی خیر و خوبی اور ان کی ریاست کی خوش حالی  
اور سلامتی کی دعائیں آٹھوں پہر دنیا کے اس سرے سے اس سرے تک  
گو بجتی رہتی ہیں۔

## فصل (۲)

### عطاء خطابات منجی شہنشاہ ملک معظم

عطاء خطابات و غیرہ منجانب شہنشاہ ملک معظم بہ حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی۔	۱۲ رڈ ستمبر ۱۹۱۱ء مطابق ۲۰ ذی الحجہ ۱۳۲۹ھ بیاد گار دربار تاجپوشی ملک معظم نے حضرت اقدس و اعلیٰ کو جی۔ سہی۔ ایس۔ آئی
--	---

(گر انڈی کمانڈر آف اسٹار - آف انڈیا) کا خطاب عطا فرمایا۔ اور اوایل  
 ماہ دسمبر ۱۹۱۲ء مطابق آخر فروری ۱۳۳۳ھ میں برٹش افواج کی اعزاز کی کرنلی  
 کے عہدہ سے نامزد کیا گیا اور اوایل ماہ اپریل ۱۹۱۳ء میں آخر بیچ الثانی ۱۳۳۱ھ  
 میں دکن ہارس کے آنریری کرنل کے نام سے نامزد کیا گیا اور ماہ دسمبر ۱۹۱۴ء  
 میں وسط ماہ صفر ۱۳۳۲ھ میں یہ تقریب سال نو حضرت اقدس واعلیٰ ہونوخت  
 برطانیہ کے جانب سے جنگی خدمات کے متعلق دناٹ گر انڈ کر اس آف دی  
 موسٹ اگزاٹیوٹ آف دی برٹش امپائر) کا خطاب عطا ہوا جو موروثی  
 رہے گا و نیز حضرت اقدس واعلیٰ کا اعزازی عہدہ فوج برطانیہ میں نصبت  
 جنرل قرار پایا اور آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۳ھ میں جب ہذا کلسنی لارڈ  
 یہ جسفورڈ نے نہضت افروز بلدہ ہوئے تھے تو اس موقع پر ایوان جملہ مبارک  
 میں حضرت اقدس واعلیٰ کے سینہ مبارک پر اپنے دست مبارک سے سی۔ سی۔ جی  
 بی۔ آئی۔ کا تمغہ مزین فرمایا اور ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ یہ تقریب نوروز  
 ۱۹۱۸ء بارگاہ ملک معظم قیصر ہند سے اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کو  
 بتاریخ یکم جنوری ۱۹۱۸ء (ہذا گزاٹیوٹ ہائٹس) کا خطاب مرحمت فرمایا گیا۔  
 سینجانب رعایاء اعزازی دگری و رعایائے حیدر آباد کی جانب  
 سلطان العلوم بہ اعلیٰ حضرت مدظلہ العالی سے اعلیٰ حضرت بندگان غانی  
 متعالی مدظلہ العالی کو اعزازی  
 دگری سلطان العلوم کا لقب دیا گیا اور سرکار سے موقتی ایک یوم کی  
 عام تعطیل منظور کی گئی۔

مندرجہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ آبان ۱۳۳۲ھ ات نمبر (۳۱)



## فصل (۳)

### حالات شہزادگان بلند اقبال

اعلیٰ حضرت قدر قدرت بندگانی مدظلہ العالی خلد اللہ ملکہ فیہ تقریب  
مسرت خطاب ”ہزارگز الیڈ ہائس“ ۳۰ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ کو  
ایک دربار منعقد فرما کر اوس میں شہزادگان بلند اقبال نواب میر حمایت علی خاں  
بہادر۔ اور نواب میر شجاعت علی خاں بہادر۔ مرشد زادگان والادودمان  
نواب میر احمد محی الدین علی خاں بہادر و نواب میر محمد محی الدین علی خاں  
بہادر کو خطاب جاہی معہ لوازمات شاہی سرفراز فرمایا۔ (جریدہ غیر معمولی  
مورخہ ۹، خورداد ۱۳۲۸ء نمبر ۳۳) تحفہ خطابات حسب ذیل ہے۔

### سرفرازی خطاب شاہی

شان سید	اسم گرامی خطاب یافتہ	جگہ	تاریخ سرفرازی خطاب	لوازمات شاہی
۱	۲	۳	۴	۵
۱	نواب میر حمایت علی خاں بہادر	اعظم جاہ	۲۰ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ	عارف معہ مورچل پالکی چار لدا
۲	نواب میر شجاعت علی خاں بہادر	معظم جاہ	۳۰ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ	معہ علم و تقارہ و ماہی مراتب
۳	میر احمد محی الدین علی خاں بہادر	بیت جاہ	”	نوبت درویش چوکی و خلعت
۴	میر محمد محی الدین علی خاں بہادر	بست جاہ	”	مرصع معہ ہفت پارچہ۔
			”	”

سہ ہر چار شہزادگان بلند اقبال کو لوازمات شاہی سرفراز ہوئے۔

فراری خطابات جاہی حبیبہ معمولی مورخہ ۹ اسفند از نمبر جلد ۵۸  
۱۳۳۶ ات ۱۵

شماره	اسم گرامی خطاب یافتہ	جہاں	تاریخ
۱	نواب کاظم علیخان بہادر شہزادہ بلند اقبال	کاظم جاہ	۱۳۳۵ رجب
۲	نواب میر عابد علیخان بہادر	عابد جاہ	"
۳	نواب حبیب حشمت علیخان بہادر	حشمت جاہ	"
۴	نواب حبیب ہاشم علیخان بہادر	ہاشم جاہ	"
۵	نواب میر تقی علیخان بہادر	تقی جاہ	"
۶	نواب میر بشارت علیخان بہادر	بشارت جاہ	"
۷	نواب میر رحیم علیخان بہادر	رحیم جاہ	"
۸	نواب میر سعادت علیخان بہادر	سعادت جاہ	۱۳۳۵ رجب
۹	نواب میر جواد علیخان بہادر	جواد جاہ	۱۳۳۵ شعبان المعظم جریدہ فرموی مورخہ ۲۴ اردو نمبر جلد ۶۰

عقد سعید حضرت والا نشان اعظم جاہ ولیعہد بہادر قرآن السعید عروسیوں سے متعلق  
و حضرت والا نشان معظم جاہ بہادر بوقت نشان فرمان مسرت افزان  
متر شدہ پہلی رجب المرجب ۱۳۵۰

بفضلہ تعالیٰ آج کا دن یعنی یکم رجب ۱۳۵۰ م ۱۲ نومبر ۱۹۳۱ء خاندان آصفیہ  
کے لئے نہایت مبارک و مسعود ہے کہ رشتہ اتحاد و یگانگت درمیان ہر دو خاندان  
آصفیہ ہی و خاندان عثمانی توسط عقد مستحکم ہو چکا ہے یعنی ولیعہد ریاست  
حیدر آباد اعظم جاہ کے جلالہ نکاح میں سابق سلطان ترکی عبد المجید خاں کی اکلوتی

صاحبزادی در شہوار منسلک ہوئی ہیں۔ اور اسی طرح ولی عہد ریاست کے حقیقی برادر معظم جاہ کے جہاں نکاح میں خلیفہ موصوف کی حقیقی بھانجی صاحبزادی نیلوفر منسلک ہوئی ہیں۔ اول الذکر کا زیر مہرجل (ص ۳۰۰) پونڈ اور تھانہ الذکر زیر مہرجل (ص ۳۰۰) پونڈ قرار پایا اور یہ طے پایا کہ یہ (ص ۳۰۰) پونڈ کی رقم بتوسط ٹرسٹ (مجلس امتا) انوسٹ (چالو) کی جائے تاکہ اس کے انوسٹ منافع سے ہر دو صاحبزادیاں متمتع ہوتی رہیں۔ اس کے سوا منجانب ایسٹ حیدر آباد ہر دو عروس کی تیاری نروسو (جہیز) کے لئے مبلغ (ص ۳۰۰) پونڈ بطور عطیہ دئے گئے۔

الحاصل یہ مقام نائیس (جنوبی حصہ فرانس) خود خلیفہ نے یہ حیثیت قاضی یہ نفس نفیس روبروئے عہدہ دار ان سرکاری عقد پڑھایا۔ اس انتظام بالا سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔

آخر میں میری دعا ہے کہ زمانہ آئندہ میں اس تاریخی واقعہ سے ہر دو خاندان کے لئے بہت کچھ فلاح و بہبودی کی توقع ہے و ضرور کامیاب ہوگی جس کے آثار ابھی سے نمایاں ہیں۔

مکرر۔ چونکہ صاحبزادگان بلند اقبال کے عقد کی تیاری جن اتفاق سے میرے سالگرہ کے دن واقع ہوئی ہے جس دن کی عام تعطیل ہے لہذا اس تقریب کی یادگار میں سال آئندہ سے ہر سال ۲۲ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل ممالک محروسہ میں قرار دیجئے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ اردی ۱۳۴۱ (۱۳۴۱) سرفرازی لقب حضرت والا شیخان ولیعہد ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۲۴ شعبان اعظم ۱۳۵۰ عظم جاہ بہادر و حضرت والا شیخان معظم جاہ ۱۳۵۰ شرف صدور لایا کہ میں نے بہادر و بیگمات ہر دو شہزادگان - اپنے سالگرہ کی تقریب میں ولیعہد اور

اون کے برادر حقیقی کے خطابات اعظم جاہ و معظم جاہ کے ساتھ و الا نشان کا اضافہ کیا ہے جو کہ اون کے مراتب کے لحاظ سے ان کی حد تک رہے گا۔ دیگر ان کی دہنوں کو بھی خاندانی لقب دیا ہے۔ یعنی صاحبزادی و شہوار کو دہن و رواۃ میگم و صاحبزادی نیلو فر کو دہن فرحت میگم۔

جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم اسفند ۱۳۲۱ الف نمبر (۵)  
تعیین گزارہ حضرت و الا نشان اعظم جاہ و یعہد  
بہادر و حضرت و الا نشان معظم جاہ بہادر  
۱۵ م ۱۹ جنوری ۱۹۱۳ء حیدرآباد  
۱۴ شعبان المعظم ۱۳۳۸ھ

و الا نشان اعظم جاہ و یعہد بہادر کو جنوری ۱۹۱۳ء سے ماہانہ (۱۰۰۰) اور  
حضرت و الا نشان معظم جاہ بہادر کو (۱۰۰۰) سکہ حالی حسب مشورہ گورنمنٹ  
آف انڈیا گزارہ منظور فرمایا۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۵ ابر اسفند ۱۳۳۹ الف نمبر (۲)  
تمکین بر عہدہ جلیلہ سپہ سالار عساکر آصفی  
حضرت و الا نشان نواب اعظم جاہ و یعہد بہادر  
و برصدا رت مجلس آرایش بلدہ حضرت  
و الا نشان نواب معظم جاہ بہادر  
خدمت کما نڈر ان چیف افواج باقاعدہ  
اور حضرت و الا نشان معظم جاہ بہادر  
خدمت میر مجلس آرایش بلدہ پر مامور فرمائے گئے۔

(جریدہ غیر معمولی مورخہ ۸ شہر یور ۱۳۴۳ الف -)

نوبید مسرت جاوید ولایت باسعادت  
صاحبزادہ نواب کرم جاہ بہادر  
۷ ارجمادی الثانی شریف ۱۳۵۲ھ  
شرف صدور لایا کہ میں مسرت کیا ساتھ

اس امر کا اعلان کرتا ہوں کہ یہ مقام (نیس) بتایا ۵ ارجمادی الثانی ۱۳۵۲  
 م ۶ اکتوبر ۱۹۳۳ء بمکرم آذر ۱۳۳۳ لٹ یوم جمعہ (صبح کے ساڑھے نو بجے) انجھ کو  
 پوتہ تولد ہوا یعنی ولید کو لڑکا ہوا (از بطن صاحبزادی وردانہ بیگم الخطاب  
 پرنس در شہوار دختر خلیفہ عبد المجید) اور یہ حیثیت بزرگ خاندان میں نے  
 نومولود کا جو نام رکھا ہے وہ یہ ہے۔

خاندانی نام میر برکت علیخان خطا مکرم جا

### قطعہ تیاج ولادت

ابن نور العین برکت علیخان نام او ہم خطاب آں مکرم جاہ باقبال  
 شد تولد آمد آستان سر نوک زباں بارگ اللہ ای چنیکو ہم مکرم سال  
 جریدہ غیر معمولی مورخہ ۳ آذر ۱۳۳۳ لٹ نمبر (۱)  
 عرفیت صاحبزادہ نواب مکرم جاہ بہادر حسب فرمان چہاں پناہی ظل سبحانی  
 مزینہ ۲ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ

شرف صدور لایا کہ چونکہ میرے پوتے کی ولادت (یعنی فرزند ولید) خاص  
 اپنے نانا (یعنی خلیفہ عبد المجید) کے گھر ہوئی ہے۔ اور یہ اون کے  
 خاندان میں ایک یادگار واقعہ ہے لہذا تبرکاً نانا کے اسم میں سے بھی ایک جزو  
 نام نومولود کا ہوتا میں نے قرین مصلحت سمجھا۔ چنانچہ عرف "محمدی"  
 قرار دیا ہے جو کہ صرف دو خاندان کی حد تک استعمال میں آئیگا۔ یعنی اس کو  
 نومولود کے خاندانی نام و خطاب سے تعلق نہ ہوگا۔ جس کے متعلق  
 فرمان مورخہ ۵ ارجمادی الثانی ۱۳۵۲ء جریدہ غیر معمولی میں طبع ہو چکا  
 ہے۔ اور اس کی اطلاع خلیفہ کو ہونے پر انھوں نے اپنی خوشنودی اظہار



کے ساتھ اس کو شگون نیک خیال کیا ہے۔  
جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۱ آذر ۱۳۲۳ء نمبر (۲)

فصل (۳)

فہرست قیام دفاتر جدید

تاریخ	نام دفتر	تاریخ	نام دفتر	تاریخ
۱۳۲۹ دی ۱۶	باب حکومت	۱۵	۲۳ آذر ۱۳۳۰	۱ سرشته برقی
۱۳۳۰ آذر ۶	سرشته عطیات	۱۶	۳۳۴	۲ آرایش بلده
۱۳۳۲ اسفند ۱۵	قیام مدرسه جاگیر داران	۱۷	۱۳۳۲ دی ۱۵	۳ زراعت
۱۳۳۵	تولیفون صنایع	۱۸	۱۳۳۳ مهر ۱۵	۴ انجمن با انداد با همی
۱۳۳۷	در نیج	۱۹	۱۳۳۳ خرداد ۱۵	۵ کوآپریتیو کریدت سوسای
۱۳۳۷ فروردی ۲۱	چیف انکیتر کارخانه جابایه	۲۰	۱۳۳۳ اردیبهشت ۲۳	۶ آثار قدیمه
۱۳۳۸	قیام صوبه داریاں اسماء	۲۱	۱۳۳۵ صفر ۱۳	۷ رصد گاه نظامیه
۱۳۳۹ بهمن ۱۳	معلومات عامه	۲۲	۱۳۳۶	۸ صنعت و حرفت
۱۳۳۹ آذر ۵	ضلع باغات	۲۳	۱۳۳۶ آبان ۱۳	۹ دارالترجمه
۱۳۳۹ آبان ۱۳	نظام عدالت مطالبات خفیه	۲۴	۱۳۳۶ خرداد ۱۳	۱۰ نظامت ماکولات
۱۳۳۹	دفتر رجبری سلطان بازار	۲۵	۱۳۳۶ اردیبهشت ۱۸	۱۱ جامعه عثمانیه
۱۳۳۹ اسفند ۲۰	نشر گاه لاسکلی	۲۶	۱۳۳۶ آبان ۳۰	۱۲ عثمانیه یونیورسٹی
۱۳۳۹	قیام برقی روشنی صنایع رچا	۲۷	۱۳۳۶ خرداد ۱۹	۱۳ نظامت اعداد و شمار
		۲۸	۱۳۳۶ بهمن ۲۰	۱۴ نظامت لوکل فنڈ

۱۔ سررشتہ برقی | سررشتہ ہذا ۲۲ آذر ۱۳۳۲ء سے زیر نگرانی دارالضربہ  
 قائم ہوا۔ ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۱ء میں حسین ساگر کے کٹے پر  
 برقی روشنی کا آغاز ہوا۔ اور ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۳۱ء سے اندرون و بیرون  
 بلدہ کے شاہراہ عام پر برقی روشنی ہونا شروع ہوئی۔ اور وسط ماہ صفر  
 ۱۳۳۲ء سے شاہراہ عثمانی پر برقی روشنی کا آغاز ہوا اور بعض محلوں  
 میں برقی اسٹیشن ہوز تیار کئے گئے۔ ۲۷ خرداد ۱۳۳۲ء سے بیرون  
 یا قوت پورہ و دبیر پورہ میں شاہراہ عام پر برقی روشنی چالو ہوئی اور حیدر آباد  
 میں قوت برقی کے لئے۔ (۱۰) سب اسٹیشن قائم کئے گئے ہیں۔

۲۔ آرائش بلدہ | یہ محکمہ ۱۳۳۲ء میں قائم کیا گیا تاکہ اس کے ذریعہ شہر کی  
 آرائش و زیبائش و نیز حفظانِ صحت کے اعتبار سے  
 اعلیٰ پیمانہ پر انتظام کیا جاسکے۔ اولاً تمام شہر کی بیائش و نقشہ کشی ہوئی جس  
 کے مصارف (احمد علی شاہ) ہوئے۔ ۱۳ آگست میں بو جہ طغیانی رود موئی  
 اس کے کنارے خراب ویر باد ہو گئے تھے۔ اس لئے ۱۳۳۳ء میں سلم جنگ  
 کے پل سے پل افضل گنج تک یہ جانب شمال اور چند وسیع سڑکیں تعمیر ہوئیں  
 اور افضل گنج کے پل کے دونوں جانب آرائش اور چمن بندی کی گئی جس  
 کے لئے مبلغ (۵۰۰۰۰ روپے) منظور ہوئے اس میں معاوضہ مکانات کی نقد  
 رقم بھی شریک ہے۔ ۱۳۳۵ء میں بادشاہی عاشور خانہ اور بھڑوں کے  
 الاوہ کے درمیان مکانات کا معاوضہ ادا کر کے ایک سڑک کشادہ تیار۔  
 کی گئی۔ اور اسی سالی محلہ نام پٹی میں مکانات کا معاوضہ ادا کر کے وسیع  
 سڑکیں اور کشادہ مکانات تعمیر ہوئے۔ ۱۳۳۶ء میں درگاہ حضرت کے شاہ قاضی  
 کے روبرو سے اسٹیشن کاچی گورہ تک جدید سڑک تیار کی گئی۔ ۱۳۳۶ء میں ندی کے

جانب جنوب پل افضل گنج سے مسلم جنگ کے پل تک جدید سڑک تیار ہوئی۔  
 ۱۳۳۵ء میں افضل گنج سے گولی گورہ تک بہ جانب چار جدید سڑکوں کی  
 تعمیر عمل میں آئی۔ محلہ نام پلی۔ اور ملک ٹیٹھ و محل پورہ اور اندرون دبیر پورہ  
 منجانب آرائش مکانات تعمیر کئے گئے۔ ۱۳۳۳ء سے کار آرائش بازار  
 نور خاں میں آغاز ہوا ہے۔ ۱۳۳۵ء تک سلسلہ جاری ہے۔ ۱۳۳۷ء  
 میں مچھلی کمان سنگ سیلو سے آراستہ کی گئی۔ ۱۳۳۹ء میں گلزار حوض شہر پہلو  
 خوشنما تیار ہوا۔ ۱۳۳۹ء میں چار مینار کا کٹنگ نکال کر توسیع سڑک میں جگہ  
 لے لی گئی۔ ۱۳۳۸ء سے ۱۳۳۹ء تک تمام شوارع عام از کٹہ حسین ساگر تا  
 دروازہ علی آباد و چار مینار تاموتی گلی ڈامبر اور سیمنٹ کے وسیع کئے گئے  
 دی ۱۳۳۹ء میں مقام چور اہا افضل گنج میں ڈیجر لائٹ قائم کی گئی جس  
 سے گاڑیوں کو لائٹ بتلائی جاتی ہے۔ ۱۳۴۲ء میں سڑک از پل  
 افضل گنج تا چور اہا جام باغ دار الشفا دار کھٹ معظم جا ہی تا نام پلی  
 سمٹ کے تیار کئے گئے۔ پتلی یاؤلی سے پل چادر گھاٹ تک جدید سڑک  
 تیار ہوئی۔ اکثر محلہ جات میں گلشن اطفال بنائے گئے۔ جس میں بچوں کے  
 مختلف کھیل کود ورزش جسمانی کے اشیاء نصب کئے گئے ہیں۔  
 ۳۔ زراعت | زراعت کا جدید محکمہ کے قیام کی منظور شدہ پیشگاہ خصوصی سے  
 آغاز ماہ دی ۱۳۲۲ء میں صادر ہوئی جریدہ اعلامیہ موضوع  
 ۲۔ بہن ۱۳۲۲ء نمبر (۱۳) اس سرشت سے مختلف مقامات پر اچھے تخمیں  
 رواج دینے کے لئے تجرباتی قائم قائم کئے گئے۔ گلہوے سے شراب نکالنے  
 کے بعد اس کے فضلہ کو کھاد کے طور پر استعمال کیا گیا۔ جو بڑا مفید ثابت ہوا  
 نئے آلات کشادری خرید کئے گئے۔ مختلف مقامات پر زرعتی اگھنیں قائم

کی گئیں تاکہ عام طور پر رعایا کو فائدہ اٹھانے کی ترغیب ہو۔ رسالہ زمیندارین  
بامداد سرکار سالانہ (۱۳۳۱ء) اجرا فرمایا گیا۔ سابق میں اس کا تعلق محکمہ  
مال سے تھا بعد ازاں حب فرمان خسرو کی مزینہ ۹ جمادی الاول ۱۳۳۲ء  
محکمہ صنعت و حرفت سے کیا گیا۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۰ اردی بہشت  
۱۳۳۲ء نمبر (۳۱)

۴۔ انجمن ہائے امداد باہمی | اس کے قیام کے لئے ناظم صاحب زراعت  
نے بارگاہ خسروی میں عرضداشت گزارانی  
تھی بر بنائے معروضہ حب فرمان خداوندی ۱۳۳۲ء میں اس کے قیام کی  
متنطوری صادر ہوئی۔ اب اس کی ہر دفتر میں ایک ایک شاخ قائم ہے۔ اور  
اوس میں ملازمین کا روپیہ امانت جمع کیا جاتا ہے۔ اور اوس پر منافع دیا جاتا  
۵۔ کوآپریٹو کریڈیٹ سوسائٹی | زراعتی بینک (کوآپریٹو کریڈیٹ  
سوسائٹی) کے قیام کی متنطوری اوایل

ماہ خرداد ۱۳۳۳ء میں ہوئی۔ اس بینک سے مزارعین کو قرضہ دیا جاتا ہے  
اور عام طور پر اس میں روپیہ امانت رکھ کر اوس پر منافع دیا جاتا ہے۔  
۶۔ آثار قدیمہ | سرکار عالی کی جانب سے ریاست کے آثار قدیمہ کی تحقیقات  
ونچداشت کے لئے حب رزولوشن ۱۹ مورخہ ۲۳

امرداد ۱۳۳۳ء محکمہ ہذا کے قیام کا اعلان کیا گیا تاکہ عامہ خلایق میں ریاست  
کے آثار عتیقہ کی تلاش و تحقیقات کا مذاق پیدا ہو۔

۷۔ رصد گاہ نظامیہ | اس کے لئے بیگم بیٹھ میں ایک عمارت (ص) میں خرید  
گئی اور اوس میں یہہ دور بینیں رکھی گئی ہیں۔ اور ایک  
دفتر قائم کیا گیا جس کے افسر کا لقب ناظم رصد گاہ نظامیہ رکھا گیا۔

۸۔ محکمہ صنعت و حرفت | یہ محکمہ حسب فرمان خسروی مزینہ ۹ جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ میں قائم ہوا۔ اس میں مختلف کارخانے

قائم کئے گئے۔ نئے آلات پارچہ بافی کے لئے خرید کئے گئے۔ اچھے اچھے کاروان شخص فراہم کئے گئے۔ ایک شخص کو تجربہ عملی اور تعلیم کے لئے سرکاری مصارف سے انگلستان روانہ کیا گیا۔ تاکہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی جو بہترین صنعتیں زایل ہو رہی ہیں ان کو رواج دیکر ترقی دی جائے۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۷ اردی بہشت ۱۳۳۶ھ

۹۔ دارالترجمہ | حسب فرمان خسروی مزینہ ۳۷ رجب ۱۳۳۵ھ دارالترجمہ قائم کیا گیا۔

۱۰۔ نظامت ماکولات | ماہ خرداد ۱۳۳۶ھ میں بلحاظ موجودہ گرانی غلہ پیشگاہ خسروی سے نظامت ماکولات کی

جدید خدمت قائم فرمائی گئی۔ اور ماہ تیر ۱۳۳۶ھ میں یہ دفتر معدی تعمیرات میں قائم ہوا۔ اور حسب فرمان مبارک ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ ناظم ماکولات کے نام کے ساتھ ڈائریکٹر سول سپلائیز اضافہ کیا گیا۔

۱۱۔ جامعہ عثمانیہ | درزیہ فرمان عطوفت نشان مصدرہ ۱۶ رجب ۱۳۳۶ھ اس کے قیام کی منظوری عطا فرما کر دنیا کے سامنے

شانداد کارنامہ پیش فرمادیا۔ جامعہ عثمانیہ کے انعقاد و قیام کے متعلق جو منشور خداوندی نافذ فرمایا گیا ہے اس کے چند ابتدائی فقرے حسب ذیل ہیں۔

چونکہ مابعدولت و اقبال کو اپنی عزیز و قادر رعایاؤ کی فلاح و بہبود بدرجہ اتم مد نظر ہے۔ اور یہ مقصد اعلیٰ صرف اس صورت میں یہ وجود حسن ہو سکتا ہے جب کہ موجودہ انتظام ملکی خصوصیات و حالات کے اعتبار سے



جو اندرون ملک کیا جائے گا لہذا مابعد دولت و اقبال حکم صادر فرماتے ہیں۔ ۱۳۳۴ھ  
**۱۱۔** حیدر آباد دکن میں ایک جامعہ بنام جامعہ عثمانیہ یکم محرم الحرام  
 سے قائم کی جائے

**۱۲۔** جامعہ عثمانیہ کا مقصد یہ ہے کہ مذہبی۔ اخلاقی۔ ادبی۔ فلسفی  
 طبعی۔ تاریخی۔ طبی۔ قانونی۔ زرعتی۔ تجارتی۔ اعلیٰ تعلیم کا اور دیگر مفید  
 علوم و فنون و سود مند پیشوں اور صنعت و حرفت وغیرہ سکھانے اور ان سب  
 میں تحقیقات و ترقی کا انتظام کرے۔

**۱۳۔** جامعہ عثمانیہ کی خاص خصوصیت یہ ہوگی کہ جملہ علوم کی تعلیم زبان  
 اردو میں دی جائے گی اور اسی کے ساتھ انگریزی زبان و ادب کی تعلیم بھی  
 لازمی ہوگی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۳۰ آبان ۱۳۳۴ھ تا ۱۳۳۸ھ  
 میں بارگاہ خسروی سے جامعہ عثمانیہ کی مجلس رفقاء کی رکنیت کی منظوری صادر  
 فرمائی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ تیر ۱۳۳۸ھ نمبر (۵۶)

۱۲۔ عثمانیہ یونیورسٹی | حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۲ رجب ۱۳۳۵ھ اس کے  
 قیام کی منظوری صادر فرمائی گئی اور اس وقت جدید

عمارت واقع اڈک میٹھ میں زیر تعمیر ہے۔  
 ۱۳۔ نظامت اعداد شمار | حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۲ رجب ۱۳۳۵ھ ہجری  
 مالک محرومہ سرکار عالی میں ایک جدید سرشتہ

”اعداد شمار“ (سٹیٹسکس) قائم کیا گیا۔ اور یکم تیر ۱۳۳۸ھ سے کام کا آغاز  
 ہوا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ تیر ۱۳۳۸ھ نمبر (۵۶)

۱۴۔ نظامت لوکل فنڈ | صیغہ لوکل فنڈ کے انتظام و نگرانی کی غرض سے ایک  
 خاص عہدہ یہ لقب ”ناظم لوکل فنڈ“ ۲۴ تیر ۱۳۳۸ھ سے

مقرر کیا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۹ آبان ۱۳۲۸ء نمبر (۷۲) ۱۵۔ قیام باب حکومت اس کا قیام حسب فرمان مبارک مزینہ ۲۲ صفر ۱۳۳۸ء

یہ موجب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ اردی ۱۳۲۹ء نمبر ۹ منظوری صادر فرمائی گئی۔ یہ کونسل خسروی ماتحتی میں تمام اہم اور ہتیم باشندان فرائض کو انجام دیا کریگی تاکہ نظم و نسق ریاست بغیر کسی دشواری کے عمدگی سے انجام پائے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۰ ارمداد ۱۳۲۸ء

۱۶۔ سرشتہ علییات حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۸ محرم ۱۳۳۹ء سرشتہ عیلات کے نام سے ایک جدید صیغہ قائم کرنے کی منظوری

صادر فرمائی گئی۔

۱۷۔ قیام مدرسہ و دارالاقامہ جاگیردارا حسب فرمان خسروی مزینہ ۳۰ جمادی الاول ۱۳۳۱ء برگیم پیٹھ میں جاگیرداروں کے

لڑکوں کے لئے مدرسہ اور دارالاقامہ قائم کیا گیا۔

۱۸۔ ٹیلیفون اضلاع پیشگاہ خسروی سے ۳۵ء میں بغرض آسائش عا مختلف اضلاع کے درمیان ٹیلیفون کے ذریعہ

رابطہ قائم کیا گیا ہے چنانچہ اورنگ آباد۔ جالندہ۔ رانچور۔ ورنگل۔ اور حیدر آباد کے درمیان سلسلہ قائم ہو چکا ہے اور اس پر (دیکھئے) روپیہ صرف ہوئے ہیں۔ مملکت کے دیگر حصوں کو بھی اسی طرح دار السلطنت سے مرتبط کیا جا رہا ہے۔

۱۹۔ درینج یہ محکمہ ۱۳۳۰ء میں قائم ہوا۔ تمام شہر میں ڈرینج کے بدر و تعمیر کئے گئے۔ بیت الخلاء اور پیشاب خانہ ڈرینج کے تعمیر کئے گئے۔ بازاری عورتوں کے لئے ہر محلہ میں حمام تعمیر کئے گئے۔

۲۰۔ چیف انسپکٹر کارخانہ جات | حسب فرمان خسروی مزینہ یکم رمضان ۱۳۳۶ء  
موجودہ جائداد بائیلرز انسپکٹر مواجی ماماگا

تخفیف کی گئی۔ اور چیف انسپکٹر کارخانہ جات و بائیلرز کی ایک جائداد مواجی  
(لکھا تھا) قائم و منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۳۳۶ء نمبر (۳۰)

۲۱۔ قیام صوبہ داریان ہر چار اسمت | قبل ازیں حسب فرمان خسروی مزینہ یکم  
۲۰ رمضان ۱۳۳۶ء صوبہ داریان

برخواستہ کردی گئیں تھیں بعد میں حسب فرمان خسروی مزینہ ۶ ذیقعدہ ۱۳۳۶ء

صوبہ داروں کا لقب حذف کیا جا کر صدر ناظم مال کا لقب سرفراز فرمایا  
گیا۔ اور بجائے چار صوبہ داروں کے دو صدر ناظم مال ایک سمت مرہٹواری

دوسری سمت تلنگانہ مقرر فرمائے گئے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ فروردی ۱۳۳۷ء  
نمبر (۱۹) اس کے بعد حسب فرمان مبارک مزینہ ۵ اشعبان ۱۳۳۷ء حکم ہوا کہ

موجودہ صدر نظامت مال کا لقب صوبیداری سے موسوم کیا جاتا ہے اور  
حسب سابق چار صوبیداریاں قائم کی جاتی ہیں جن کے مستقر اورنگ آباد، گلبرگہ  
ورنگل۔ میدک ہونگے صوبہ داری میدک کا مستقر بلدہ حیدر آباد ہوگا۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۱ فروردی ۱۳۳۸ء نمبر (۲۴)

۲۲۔ معلومات عامہ | حسب فرمان مبارک مزینہ ۲۹ صفر ۱۳۳۵ء محکمہ معلومات عامہ

قائم کیا گیا۔ اور اس کے فرائض یہ ہیں کہ۔ ریاست

حیدرآباد کی اخلاقی اور مالی ترقی کے متعلق سالانہ رپورٹ تیار اور شائع

کرنا جیسا کہ برطانوی ہند میں کیا جاتا ہے۔ اس رپورٹ میں نہ صرف

اعداد و شمار بلکہ تصویروں وغیرہ کے ساتھ دلچسپ پیرایہ میں مواد پیش کرے

کوئی سرکاری محکمہ اس بات کا مجاز نہ ہوگا کہ محکمہ معلومات عامہ کے

توسط کے بغیر کوئی گشتی یا مضمون پریس میں طباعت کے لئے بھجوائے۔  
۲۳۔ قیام ضلع باغات | حسب فرمان مبارک مزینہ ۲۵ رجمادی الاول ۱۳۵۲

ذریعہ محکمہ معتمدی مالگزاری نشان (۳) مورخہ ۵ رآذر  
۱۳۵۲ الف اول تعلقداری ضلع باغات کا قیام شرف منظوری بخشا گیا۔ اس  
خدمت پر مولوی سید تراب علی صاحب تعلقدار معاوضہ اراضیات ریلوے  
وغیرہ کا تقرر منصرمانہ یکم آذر ۱۳۵۲ الف سے منظور کیا گیا۔ جو ماہوار وکول الونس  
وہ اس وقت پارہے ہیں وہ بدستور پاتے رہیں گے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۹  
آذر ۱۳۵۲ الف نمبر (۳)

۲۴۔ نظامت عدالت مطالبات خفیفہ | ناظم صاحب اول عدالت دیوانی بلده کو  
اس کے اختیارات حاصل تھے اور جملہ  
فصل خصوصیات انہیں کے اختیار تعمیری پر منحصر تھے لیکن آبان ۱۳۵۲ الف میں  
اس کے لئے ایک علیحدہ ناظم کا تقرر کیا جا کہ نظامت عدالت مطالبات خفیفہ کا دفتر  
قائم کیا گیا۔

۲۵۔ قیام دفتر جبری سلطان بازار | حسب اعلان محکمہ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن  
واسٹامپ احکام شائع ہوئے کہ بلده  
حیدر آباد فرخندہ بنیاد میں سابق سے دو دفتر رجسٹری قائم تھے ایک دفتر  
رجسٹری بلده دوسرا سب رجسٹری شلخ بلده موقوفہ عثمان گنج ان کے  
الا وہ بوجہ انتظام علاقہ رزیڈنسی (سلطان بازار) ایک اور دفتر رجسٹری  
سلطان بازار میں قائم ہو چکا ہے اس دفتر میں سابقہ حدود کے شہر و ستاویز  
علاقہ سلطان بازار رجسٹری کے لئے پیش ہو رہے ہیں اب حسب تحرک محکمہ  
محکمہ کار سے (یہ حکم مایعجاب ہمارا اجہر صدر اعظم بہادر سرکار عالی) حکم صادر

فرمایا گیا ہے کہ اہل کارویار کی سہولت اور کام کی یکسانیت کے لحاظ سے اہل معاملات اپنے دستاویزات و احادہ کسی سمت یا حلقہ بلدہ سے متعلق ہوں ہر سہ دفتر رجسٹری متذکرہ صدر کے منجملہ جس دفتر رجسٹری میں چاہیں حسب ضابطہ پیش اور رجسٹری کرا سکتے ہیں البتہ دستاویزات متذکرہ دفعہ (۲۴) ضمن (۲) قانون رجسٹری دفتر رجسٹری بلدہ میں ہی حسب سابق پیش ہوا کریں گے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۸ آذر ۱۳۳۳ء الف نمبر (۳)

۲۶۔ نشر گاہ لاسلکی | پہلے سے مولوی محبوب علی صاحب نے نشر گاہ لاسلکی قیام کر رکھا تھا بعد ازاں حسب فرمان خسروی مزینہ

۱۔ ارشوال الملک ۳۵۳ بظور سرکاری قیام کی منظوری صادر فرمائی گئی اور اس کے ساز و سامان اور مصارف مابانہ کی منظوری ذریعہ مراسلہ محکمہ عثمانیہ فینائس سرکار عالی نشان ۲۳۶۶ مورخہ ۲۲ تیر ۱۳۲۲ء صادر ہوئی نشر گاہ کے ساز و سامان کی قیمت (۱۱۰۰۰) کلدار اور مابانہ مصارف (۱۰۰۰) اسکہ عثمانیہ من ابتدا اے یکم ڈسمبر ۱۹۳۳ء تا ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۴ء یعنی گیارہ ماہ کی جملہ رقم (۱۰۰۰۰) اسکہ عثمانیہ منظوری کی گئی اور ہر چار صوبہ جات میں اس کے قیام کی تجویز منظوری ہے اور مولوی محبوب علی صاحب خدمت ناظم نشر گاہ لاسلکی پر مامور ہیں۔

۲۷۔ برقی روشنی راپٹور | اس سفندار ۱۳۲۲ء کو حضرت شہزادہ والا شہان معظم جاہ بہادر نے ضلع راپٹور کی برقی روشنی کا افتتاح فرمایا۔ اس کام کی بر آورد رقی (۱۰۰۰۰) منظور فرمائی گئی اور یہ کام ۱۳۲۲ء سے آغاز ہوا۔ (تین ڈالزل انجن) کی تنصیب پر مشتمل ہے جن میں ہر انجن (۳۱۵) اسی طاقت کا ہے۔

۱۳۵۳  
آرڈر  
اس  
یے  
الوش  
تہ ۹  
بلدہ کو  
او جملہ  
یت میں  
کا دفتر  
رجسٹری  
کہ بلدہ  
ب دفتر  
ن کے  
بٹری  
دستاویزات  
کی تحکیم  
مادر



۲۸۔ منتقلی دفتر دیوانی مال | قبل جلوس عثمانی یہ دفتر راجہ شیوراج دھرم و  
آنجانی کے تقویض تھا بعد جلوس ہمایونی خب

فرمان خسری مزینہ ۳۰ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ دفتر کے متعلقہ صیغہ جات مناصب  
و خطابات مواہیر و اسناد وغیرہ دفتر دیوانی سرشت یہ فینانس میں منتقل ہو گئے  
ان صیغہ جات کے متعلق اب دفتر دیوانی مال سرکار کا سرشتہ فینانس سرکار کا  
سے کارروائی کی جاتی ہے اس کی اشاعت ذریعہ اعلیٰ محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس (۱۵)  
مورخہ ۲۴ فروردی ۱۳۲۳ھ عمل میں آئی۔ اور اس فرقی نظر پر مولوی سید رشید علی صاحب مامور ہیں۔

۲۹۔ منتقلی دفتر توشک خانہ عامرہ | یکم آذر ۱۳۲۱ھ سے دفتر توشک خانہ عامرہ محکمہ  
فینانس سرکار عالی میں منتقل و ضم کر دیا گیا۔

## فصل (۵)

تختہ الونس نہنگامی ملازمین کے راجہ گرانے اشیاء مایحتاج

کچھ	ماہوار یاب	الونس مقررہ	کچھ	ماہوار یاب	الونس مقررہ
۱	۴۴ تا ۴۵	۴۴	۶	۴۵ تا ۴۶	۴۵
۲	۴۶ تا ۴۷	۴۷	۷	۴۷ تا ۴۸	۴۸
۳	۴۷ تا ۴۸	۴۸	۸	۴۸ تا ۴۹	۴۹
۴	۴۸ تا ۴۹	۴۹	۹	۴۹ تا ۵۰	۵۰
۵	۴۹ تا ۵۰	۵۰	۱۰	۵۰ تا ۵۱	۵۱

۱۔ اجرائی الونس نہنگامی ملازمین | حسب فرمان خسری مزینہ ۵ صفر ۱۳۳۶ھ ہجری  
راجہ گرانے اشیاء ضروری کی وجہ سرکاری ملازمین

کے نام جن کی تنخواہ (ماہ) تک ہو بہ شرح مندرجہ بالا ہنگامی الونس منظور فرمایا گیا۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۳۲۸ء جلد (۴۹) نمبر (۱۰) ۳۲۹

۲۔ موقوفی الونس | حسب فرمان خسروی الونس گرائی جنگ آخر ماہ دہی

تک جاری رہنے کا حکم صادر فرمایا گیا۔ جریدہ اعلامیہ

مورخہ ۹ آبان ۱۳۲۸ء جلد (۵۰)

۳۔ مددِ خرج ملازمین درجہ ادنیٰ | فرمان خسروی مزینہ ۲۸ محرم ۱۳۳۵ء شرف صدور

لایا کہ گرائی غلہ کے باعث جو مددِ خرج ہر کار

سے ملازمین ماہوار یاب (۷۷) ملا کر تنخواہ تمام ملازمین ادنیٰ کو دیا جائے

جن کی ماہوار (۷۷) تک ہو۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۹ آبان ۱۳۲۸ء جلد (۵۰)

۴۔ سیلر تیر کمیشن ٹائم اسکیل | حسب فرمان خسروی مزینہ ۹ محرم الحرام ۱۳۳۵ء

عہدہ داران و عمال کی تنخواہوں میں اضافہ

کے ساتھ گریڈ کا معیار قائم کیا گیا۔ عملہ معتمدین میں گریڈ (لے تا ۷) دفاتر

تظاہر میں (۷ تا ۱۰) دیگر دفاتر میں (۱۰ تا ۱۲) اور اس کی اجرائی

یکم امرداد ۱۳۳۵ء سے عمل میں آئی اور ہر محکمہ میں تین تین مدارج قائم کئے گئے

یعنی معتمدی کا تہرڈ گریڈ (لے پی ۷) اور سکند گریڈ (ماہ پی ۷) فرسٹ گریڈ

(ماہ پی ۷) اور سائڈ گریڈ (ماہ) اور دفاتر نظامدین تہرڈ گریڈ (۷ پی ۷)

اور سکند گریڈ (۷ پی ۷) فرسٹ گریڈ (ماہ پی ۷) اور سائڈ

گریڈ (۷ پی ۷) اور دیگر دفاتر تہرڈ گریڈ (۷ پی ۷) اسکند گریڈ (۷ پی ۷)۔

فرسٹ گریڈ مالوم۔ مزید معلومات کے لئے ملاحظہ ہو گشتی صدر محاسبی نشان ۱۳۳۵ء

مورخہ ۲۲ آذر ۱۳۳۳ء جس کی منظوری ذریعہ مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۱۳۳) ۱۳۳۳ء

مورخہ ۲۲ آبان ۱۳۳۳ء اور یکم آذر ۱۳۳۲ء سے گریڈ منظور کیا گیا اور یکم آذر ۱۳۳۳ء

ت  
ہم  
ب  
سب  
ک  
ہو  
ر  
ما  
(۱۵)  
ہیں  
محکمہ

مقررہ

۷

۷

۷

۷

۷

۷

۷

تک چھ سال کا بقایا و ایصال کیا گیا۔  
 ۵۔ ایصالِ قم و روانگی فوج ۱۹۱۳ء کی جنگِ عظیم کے موقع پر حضور نظامِ مندگانے  
 متحالی مدظلہ العالی نے امپریل سروس جمنٹ کو  
 وغیرہ بزمانہ جنگ عظیم  
 مصر روانہ فرمایا اور قرضہ جنگ میں ایک کروڑ چھ لاکھ

روپیہ مرحمت فرمائے۔ اس علاوہ مزید پندرہ لاکھ روپیہ عطا فرمائے گئے۔  
 ۶۔ یادگار دورہ شاہی پندرہ لاکھ روپیہ کے مصارف سے دورہ شاہی  
 کی یادگار میں آبرسانی اور قہ عام کے کام مختلف

اضلاع میں کئے گئے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۳۳۳ء  
 ۷۔ امدادِ مطلوبین سمرنا حسب فرمانِ خسروی مزینہ یکم شوال ۱۳۳۳ء مطلوبین سمرنا  
 کی امداد کے لئے ایک لاکھ روپیہ مرحمت فرمائے گئے۔

۸۔ وظیفہ خلیفہ سلطان عبدالحمید خاں حسب فرمانِ خسروی مزینہ ۵ ذیقعدہ ۱۳۳۲ء  
 خلیفہ سلطان عبدالحمید خاں سابق سلطان ترکی

ماہ جولائی ۱۹۱۳ء سے (۳۰۰) پونڈ ماہانہ کا وظیفہ مقرر فرمایا گیا۔ جریدہ غیر معمولی  
 مورخہ ۱۶ ارمداد ۳۳۳۳ء نمبر ۱۔ اس کے بعد پھر حسب فرمانِ خسروی ماہ شوال  
 ۱۳۵۰ء سے سابقہ امدادیں مزید ایک سو پونڈ کا اضافہ کر کے لئے حکم محکم شرفِ اصدار  
 فرمایا گیا۔

۹۔ مختلف امداد ماہ ربیع الاول ۱۳۴۴ء شفا خانہ علاج امراض گلوش و گوش  
 واقع لندن کو پان سو پونڈ اور پرنس ایلزبتھ ہوسٹل لندن کو

ایک سو پونڈ اور دوا خانہ بیت المقدس کو تین سو پونڈ اور حمایتِ سیونگ باہرہ  
 واقع فتح میدان حیدرآباد کی تکمیل کے لئے (مبلغ ۵۰۰) ایکسٹ عطا ہوئے  
 ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۴ء تعمیر و ترمیم جامع مسجد دہلی کے لئے ایک لاکھ روپیہ عطا ہوئے۔

ماہ جمادی الاول ۱۳۲۲ء یتیم خانہ انصار الصنف گلبرگہ شریف کے لئے (تالیف)  
بہ غرض خریدی مکان منظور اور عطاء فرمائے گئے۔

۱۰۔ وظیفہ فاطمہ مہر انگیز خانم صاحبہ | حسب فرمان خسروی مرنہ ۱۳۲۲ء  
سابق سلطان محمد رشاد خان مرحوم کی بیوہ

فاطمہ مہر انگیز خانم صاحبہ کو (مار) پونڈ وظیفہ سالانہ تاحیات ذریعہ رزیدنسی جاری  
و منظور فرمایا گیا۔

۱۱۔ وظیفہ والدہ ماجدہ شہزادی دہن دروانہ بیگم صاحبہ | حسب فرمان خسروی  
وسط ماہ شوال ۱۳۲۵ء

والدہ ماجدہ شہزادی دہن دروانہ بیگم صاحبہ و شہزادی دہن فرست بیگم صاحبہ کے  
نام ایک ایک سو پونڈ وظیفہ ماہانہ منظور فرمایا گیا۔

## فصل (۶)

### پہ سکرکار عالی

۱۔ عمل منتقلی پہ انگیزی محکمہ معتمدی عدالت و امور عامہ سے ذریعہ رزولوشن مورخہ  
۱۹/۱۱/۱۳۲۱ء یہ حکم نافذ کیا گیا کہ بیرون حاکم

محروسہ جانے والے خطوط و دیگر اشیاء جس پر بکٹ سکرکار عظمت مدار نصب ہوں  
صنادیق یا پٹہ خانہ جات سکرکار عالی میں ڈال دئے جائیں تو یہ خطوط یا اشیاء  
بغیر کسی مزید محصول کے قریب ترین پٹہ خانہ سکرکار عظمت مدار میں منتقل کر دئے جائیں  
جرید اعلامیہ نمبر ۱۳/۱۱/۱۳۲۱ء

۲۔ وی۔ پی۔ پارسل | وی۔ پی۔ پارسل تقسیم کرنے کا حکم فروردی ۱۳۲۳ء کو جاری ہوا

بہ غرض خریدی مکان منظور اور عطاء فرمائے گئے۔  
۱۰۔ وظیفہ فاطمہ مہر انگیز خانم صاحبہ | حسب فرمان خسروی مرنہ ۱۳۲۲ء  
سابق سلطان محمد رشاد خان مرحوم کی بیوہ  
فاطمہ مہر انگیز خانم صاحبہ کو (مار) پونڈ وظیفہ سالانہ تاحیات ذریعہ رزیدنسی جاری  
و منظور فرمایا گیا۔  
۱۱۔ وظیفہ والدہ ماجدہ شہزادی دہن دروانہ بیگم صاحبہ | حسب فرمان خسروی  
وسط ماہ شوال ۱۳۲۵ء  
والدہ ماجدہ شہزادی دہن دروانہ بیگم صاحبہ و شہزادی دہن فرست بیگم صاحبہ کے  
نام ایک ایک سو پونڈ وظیفہ ماہانہ منظور فرمایا گیا۔  
فصل (۶)  
پہ سکرکار عالی  
۱۔ عمل منتقلی پہ انگیزی محکمہ معتمدی عدالت و امور عامہ سے ذریعہ رزولوشن مورخہ  
۱۹/۱۱/۱۳۲۱ء یہ حکم نافذ کیا گیا کہ بیرون حاکم  
محروسہ جانے والے خطوط و دیگر اشیاء جس پر بکٹ سکرکار عظمت مدار نصب ہوں  
صنادیق یا پٹہ خانہ جات سکرکار عالی میں ڈال دئے جائیں تو یہ خطوط یا اشیاء  
بغیر کسی مزید محصول کے قریب ترین پٹہ خانہ سکرکار عظمت مدار میں منتقل کر دئے جائیں  
جرید اعلامیہ نمبر ۱۳/۱۱/۱۳۲۱ء  
۲۔ وی۔ پی۔ پارسل | وی۔ پی۔ پارسل تقسیم کرنے کا حکم فروردی ۱۳۲۳ء کو جاری ہوا

۳۲۹۔ اس کی انتہائی مقدار بجائے (سماہ) کے (الف) تک مقرر کی گئی۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۳۲۹ء (الف نمبر ۱۱)۔  
۳۔ قیام پٹہ خانہ جات بہ جاگیرات | پٹہ گاہ خسروی جاں پناہی سے حکم تر فصد و  
لایا کہ چونکہ جاگیرات کو کوئی آمدنی پٹہ خانو

سے نہیں ہوئی۔ لہذا جملہ پٹہ خانہ جات جو باغراض سرکاری جاگیرات میں قائم  
ہوں۔ آئندہ ان کے اخراجات مکان سرکار سے ادا ہونگے البتہ صرف اون  
پٹہ خانوں کا خرچ (بصورت کمی آمدنی جاگیرات سے وصول کیا جائے گا جو خود  
جاگیرداروں کے حسب خواہش یا اون کے مسلمہ ضرورت کے لحاظ سے قائم کئے  
گئے ہوں۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱ مہر ۱۳۲۹ء (الف نمبر ۶۵)۔

۴۔ قیام سیونگ بینک | یکم اسفند ۱۳۳۲ء سے پٹہ خانہ جات سرکار عالی میں  
سیونگ بینک کا قیام عمل میں آیا۔

۵۔ اجرائی و موقوفی ٹکٹ پٹہ | حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۸ محرم ۱۳۳۱ء (عہد) کے جدید  
ٹکٹ زر و رنگ کی اجرائی اور ٹکٹ پٹہ قسم (۳) کی

موقوفی عمل میں آئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۳۳۲ء (الف نمبر ۵)۔

۶۔ اضافہ محصول پٹہ | حسب فرمان خسروی مزینہ ۴ جمادی الثانی ۱۳۳۸ء پوسٹ کارڈ  
پاؤ آٹہ کی قیمت میں ایک پائی اور لفافہ نیم آٹہ کی قیمت میں

دو پائی اور ہر کمر بند معمولی پر ہر پانچ تولہ یا کسر پر آٹہ پائی کا اضافہ منظور کیا گیا  
اور اس کی تعمیل ذریعہ اعلان دفتر نظامت پٹہ عام طور پر یکم تیر ۱۳۳۹ء سے تعمیل عمل  
میں آئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۳۳۹ء (الف نمبر ۹)۔

۷۔ تبدیل نمونہ | حسب فرمان خسروی مزینہ ۴ جمادی الثانی ۱۳۳۹ء باجلاس کونسل  
ٹکٹ پٹہ | حسب ذیل جدید ٹکٹ ہائے پٹہ کی تیاری اور اس کی اجرائی ۲۴ دسمبر ۱۳۳۹ء



مطابق غرہ رجب ۱۳۵۱ھ ساگرہ ہمایونی سے منظور فرمائی گئی لہذا تالیخ مذکورہ بالا  
ہر ایک پٹہ خانہ میں فروخت ہو رہے ہیں۔

سج	رقعی	نمونہ ٹکٹ پٹہ	سج	رقعی	نمونہ ٹکٹ پٹہ
۱	چارپائی	طغرائی رنگ سیاہ	۵	چار آنہ	عثمان ساگر رنگ نیلا
۲	آٹھپائی	طغرائی رنگ سبز	۶	آٹھ آنہ	کیلاں غار ایورارنگ گہرا نیلا
۳	ایک آنہ	چارمینار رنگ پیازمی	۷	بارہ آنہ	سید محمود گلاو ابد رنگ رخوانی
۴	دو آنہ	مجلس الت عالیہ رنگ پھورا	۸	ایک روپیہ	مینا قلعہ دولت آباد رنگ زرد

۸۔ تنصیب بر لقاہ شکایت پٹہ شکایت پٹہ بلا ادائیگی حصول لقاہ جات روانہ  
کئے جاتے تھے اب وں پر یکم فروری ۱۳۵۱ھ سے

محصل قائم کیا گیا ہے سادہ لقاہ جات روانہ کئے جائیں تو بیرنگ ہو کر مرسل کو واپس  
کردئے جائیں گے۔ اور مرسل سے حصول وصول کیا جائیگا۔

جدید ٹکٹ پٹہ بہ یادگار سلور جوہلی مبارک محکمہ سرکار علاقہ عدالت و کو تو الی امور عا  
سے ذریعہ مراسلہ نشان (۲۹۴) مورخہ ۵

اسفندار ۱۳۵۱ھ حسب ذیل ٹکٹ پٹہ بہ یادگار سلور جوہلی مبارک منظور فرمائے گئے۔

نمونہ ٹکٹ سلور جوہلی مبارک

- (۱) چارپائی - صدر نظامیہ شفاخانہ ..... رنگ اودہ  
(۲) آٹھپائی - عثمانیہ دواخانہ ..... زرد  
(۳) ایک آنہ - جامعہ عثمانیہ ..... بادامی  
(۴) دو آنہ - عثمانیہ جوہلی ہال ..... سبز

فصل (۷)

ی۔  
ور  
م  
ن  
ر  
ن  
ب  
جدید  
کی  
مارڈ  
س  
ل  
ن

# فہرست نو تعمیر عمارتوں وغیرہ مع تخمینہ برآورد (تعمیرات)

مجموعیہ ٹون ہال باغ عام	۱	۱۹	مسجد لندن	مجمع للہ کلدار
چومحکمہ مبارک	۲	۲۰	مقبرہ سلاطین	مجمع للہ کلدار
مبارک بنگلہ	۳	۲۱	دواخانہ دارالہجرتین	مجمع للہ کلدار
سردار بنگلہ	۴	۲۲	محکمہ ضلع بیر	مجمع للہ کلدار
جوبلی قدیم	۵	۲۳	سیول دواخانہ نظام آباد	مجمع للہ کلدار
عثمانیہ عدالت عالیہ	۶	۲۴	مرکز درگاہ حق تعالیٰ نظام آباد	مجمع للہ کلدار
مسجد ناکہ انتصاب گنج منہوار	۷	۲۵	اولیاء رحمۃ اللہ علیہ دہلی	مجمع للہ کلدار
تعمیر میاں اذان گاہ ہریاں مکہ مسجد	۸	۲۶	کتاب خانہ آصفیہ	مجمع للہ کلدار
سٹی کلج	۹	۲۷	دارا لکھنؤ عثمانیہ ناڈر	مجمع للہ کلدار
مسافر خانہ نام پٹی	۱۰	۲۸	بارکٹ معظم جاہی	مجمع للہ کلدار
ٹیلیفون ایجنسی	۱۱	۲۹	عثمانیہ جوبلی ہال باغ عام	مجمع للہ کلدار
نمائش گاہ باغ عام	۱۲	۳۰	تیسرے مسافر خانہ و باغ خانہ و پورہ	مجمع للہ کلدار
مسجد باغ عام	۱۳	۳۱	درگاہ حضرت یوسف علیہ السلام	مجمع للہ کلدار
گنبد ہا قطب شاہی	۱۴	۳۲	تعمیر سٹیشن نام پٹی	مجمع للہ کلدار
محل شاہی سوم نظام آباد دہلی	۱۵	۳۳	ایوان تعلقات داری ناڈر	مجمع للہ کلدار
دواخانہ عثمانیہ	۱۶	۳۴	عثمانیہ پورہ پٹی ادک میٹھ	مجمع للہ کلدار
صدر نظامیہ شفا خانہ تونانی	۱۷		مدرسہ اعزہ اعظم پورہ	مجمع للہ کلدار
ترمیم مقام مقدسہ	۱۸		ملک میٹھ	مجمع للہ کلدار
۱۔ مجموعیہ ٹون ہال نامہ ہال باغ عام کی حسب فرمان خسری رمضان ۱۳۳۰ھ				۱۳۳۱ھ

متطوری ہوئی بعد اختتام تعمیر ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۳۲ء کو حضرت  
افتتاح فرمایا۔ اس کی تعمیر میں (۵۵ لاکھ) روپیہ صرف ہوئے۔

۲۔ چو محلہ مبارک | اس کی تعمیر بطور جدید وضع ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۳۰ء کام کا  
آغاز ہوا بعد ختم تعمیر ۲۲ ربیع الاول ۱۳۳۲ء کو اس کا افتتاح  
حضرت اقدس اعلیٰ مدظلہ العالی نے فرمایا۔ اس کی باہر کی کمان پر جو گھڑی نصب تھی  
تھی وہ ۷ ذیقعدہ ۱۳۳۳ء ہجری کو متحرک کی گئی۔

۳۔ مبارک بنگلہ لار بازار | دفتر محلات برخواست کر کے اس میں جدید عمارت تیار کی گئی  
اور ۱۳۳۰ء میں اس کا نام (مبارک بنگلہ) رکھا گیا۔

۴۔ سردار بنگلہ چوک میدا خان | اس بنگلہ کی تعمیر بھی ۱۳۳۰ء میں ہوئی جو ۱۳۲۲ء سے  
اس بنگلہ میں ضلع اطراف بلدہ کا دفتر ہے۔

۵۔ حویلی قدیم | ۲۶ محرم ۱۳۳۲ء میں اس کے اندر جدید وضع کے محلات تعمیر کئے گئے۔

۶۔ عثمانیہ عدالت عالیہ | اس سنگ بستہ عمارت کی تعمیر کا آغاز ۱۳۲۲ء کو  
ہوا اور کار تعمیر ۲۶ اردی بہشت ۱۳۲۸ء کو ختم ہوا اور

۱۱ خورداد ۱۳۲۹ء کو اس کا افتتاح حضرت اقدس اعلیٰ مدظلہ العالی نے فرمایا اس کے جملہ مصارف  
بہ شمول تعمیر و روشنی و فرنیچر وغیرہ میں (۱۵ لاکھ) صرف ہوئے۔

۷۔ مسجد ناکہ انتضال گنج مٹھوارہ | حسب فرمان خسروی مزینہ ۸ ذی الحجہ ۱۳۳۳ء جدید مسجد بنی  
(۱۵ لاکھ) تعمیر کی گئی۔

۸۔ مینار اذان و گھڑیاں مکہ مسجد | حسب فرمان خسروی مزینہ ۲ رمضان ۱۳۳۴ء رقمی  
(۵ لاکھ) بہ غرض تعمیر مینار اذان و گھڑیاں

مکہ مسجد کے لئے منظور فرمائے گئے۔

۹۔ سٹی کالج | ۱۷ ذیقعدہ ۱۳۳۴ء میں اس سنگ بستہ عمارت کی تعمیر کا آغاز ہوا

(معے لے) میں اس کا ٹھیکہ دیا گیا۔

۱۰۔ مسافر خانہ نام پٹی ۱۸ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ کو حبیب خان خسروی حیدر آباد شیش نام پٹی

کے قریب علیحباب سرسید علی امام صاحب صدر اعظم کے ہاتھ  
بہ یادگار صلح و اختتام جنگ یورپ مسافر خانہ کاشگ بیا درکھا گیا۔ یہ مسافر خانہ  
(عہ لے) کے صرفہ سے تعمیر پایا۔

۱۱۔ ٹیلیفون ۱۳۳۳ء میں ٹیلیفون اسپینچ کی جدید عمارت تیار ہو کر ۲۲ مہر  
بارہ درجی نئی عمارت واقع تربیزار میں آٹا ٹیلیفون منتقل کئے گئے

۱۲۔ نمائش گاہ باغ عام ۱۳۳۳ء میں حکم ہو کہ ملکی صنعت و جدت کی حفاظت کیلئے ایک کمرہ روپیہ  
صرفہ سے نمائش گاہ تعمیر کی جائے جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۱ فروردی

۱۳۔ ۱۳۳۳ء میں اس کی تعمیر مکمل ہو گئی اور اس کا نام نمائش گاہ عثمانیہ رکھا گیا۔

۱۴۔ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۳۳ء میں افتتاح ہوا اور ۲۲ شوال ۱۳۳۳ء کو  
اس عجائب خانہ کا افتتاح حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی نے فرمایا۔

۱۳۔ مسجد باغ عام ۱۳۳۳ء میں اس کو بطور خاص حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی نے تعمیر  
فرمایا اور اکثر نماز جمعہ اسی مسجد میں ادا فرمائی جاتی ہے۔ اس کا

افتتاح ۶ اسفند ۱۳۳۳ء کو کیا گیا۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۸ اسفند ۱۳۳۳ء نمبر ۱  
۱۴۔ گنبد ہا قطب شاہی یہ تمام گنبد بوجہ عدم تعمیر خراب حالت میں ہو گئے تھے  
اس لئے اس کی درستی وغیرہ بہ کمال فیاضی حضرت

اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی نے ۱۳۳۳ء میں فرمائی اور اس کے باغ کی آرائشی عمل میں آئی۔

۱۵۔ نظام پیالیں دہلی حبیب خان خسروی ۱۳۳۶ء میں دہلی میں نظام پیالیں تیار  
کیا گیا جس کے مصارف (اصلاح) ہوئے ہیں۔

۱۶۔ عثمانیہ دو احانہ افضل گنج اس کا کار تعمیر ۱۳۳۳ء کو ختم ہوا اور اس میں مختلف

قطعات تیار کئے گئے ہیں اس میں بوقت واحد دو سو مریض قیام پذیر ہو سکتے ہیں  
اس کی تعمیر میں (للمعطلات) صرف ہوئے۔

۱۷۔ صدر نظامیہ شفا خانہ یونانی | صدر نظامیہ شفا خانہ یونانی واقع چارمینار کا  
سنگ بنیاد ۱۲۴۵ھ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ کو

حضرت اقدس واعلیٰ مدظلہ العالی نے رکھا اور اس کی تعمیر کا تخمینہ (۵۰ لاکھ روپے) کیا گیا۔ اس کی اراضی (۱۲۹۰۰) مربع گز ہے اور اس میں مختلف ہال اور کمرے  
مردانی و زنانی تعمیر کئے گئے۔ اور مریضوں کے لئے چار بڑے ہال جس میں (۱۰۰) مرد  
اور (۵۰) عورتیں رہ سکتی ہیں تعمیر کئے گئے۔

۱۸۔ ترمیم مقامات مقدسہ | حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۴ صفر ۱۳۴۶ھ بمقامات  
کی ترمیم و داغ دوزی کے لئے نو لاکھ روپیہ منظور فرمائے گئے

۱۹۔ مسجد لندن | بذریعہ فرمان خسروی مزینہ ۸ شعبان ۱۳۴۶ھ اس مسجد کی  
تعمیر کے لئے جس کا نام (نظام ماسک) ہوگا حضرت اقدس واعلیٰ مدظلہ

نے بکمال فیاضی (۵۰ لاکھ) روپیہ کھداری کاراں قدر عطیہ مرحمت فرمایا۔  
۲۰۔ مقبرہ سلاطین آصفیہ | سابق میں مزارات سلاطین آصفیہ پر مرم کی جالی  
نصب تھی بعد ازاں ۱۳۳۷ھ میں ان پر

سنگ بستہ عمارت تیار کی گئی۔

۲۱۔ دواخانہ دارالمجدوبین وحبیبی | ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ میں حضرت اقدس واعلیٰ مدظلہ العالی  
نے اس دواخانہ کی تعمیر کے لئے (۵۰ لاکھ روپے)

روپیہ کی منظوری مرحمت فرمائی اور ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ کو اس کی توسیع کے لئے  
(۵۰ لاکھ روپے) کی رقم منظور ہوئی ۲۳ دی ۱۳۴۸ھ کو اس کی رسم افتتاحی ادا کرنے کے لئے  
سرچاراجہ صدر اعظم بہادر اور زینٹ بہادر تشریف لے گئے اور ۲۸ مہر ۱۳۴۸ھ کو



ہر ایک جذامی کو فی اہم (ص) کے حساب سے تین سال کے لئے امداد منظور فرمائی گئی۔  
 ۲۲۔ تعمیر مجلس ضلع بیر | سابق میں محبس جامع مسجد کہنہ اندرون قلعہ بیر میں  
 تھا۔ ۱۳۳۷ء میں جدید محبس راجوری دروازہ کے  
 باہر تعمیر کیا گیا جس کی لاگت (۱۰۰۰۰ روپے) ہوئی ہے۔ اور اب قیدیوں کی سکونت اسی میں  
 ۲۳۔ سیول دواخانہ نظام آباد | اس دواخانہ کی تعمیر رقم (۱۰۰۰۰ روپے) میں آئی

۲۴۔ مرمت درگاہ حضرت خواجہ | حسب فرمان عطوفت نشان مصدرہ  
 نظام الدین اولیاء دہلی۔ ۳۰ رجب المرجب ۱۳۴۹ء مرمت درگاہ  
 حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء واقع  
 دہلی کے لئے مبلغ (۱۰۰۰۰ روپے) کھداریت عطا کرنے کی منظوری شرف صدور فرمائی  
 گئی۔ اس کے شکریہ میں منجانب کمیٹی جو ۳۰ مئی ۱۹۳۱ء کو مسجد فتح پوری واقع دہلی  
 میں منعقد ہوئی تھی کمیٹی کارزولیشن مولوی محمد انعام الرحمہ صاحب آئی۔ سی۔  
 ایس ڈپٹی کمشنر مانڈلا۔ سی۔ پی۔ سکریٹری مینٹی نے روانہ کیا اور بارگاہ ظل سبحانی میں  
 گزرا گیا کہ وہ یہ ہے "کمیٹی منتظمہ مرمت درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء مسجد  
 و درگاہ و عمارات متعلقہ درگاہ اعلیٰ حضرت حضور نظام کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ انھوں  
 نے درگاہ موصوف کی مرمت کے لئے (۱۰۰۰۰ روپے) عطا کر کے ایک ایسی قدیمی و تبرکہ  
 مذہبی یادگار کو ہماری سب سے بچا لیا جو تمام ہندوستان کے ہندو مسلمانوں اور آثار قدیم  
 کے محب انگریزوں کی زیارت گاہ ہے اور جس کے تحفظ کا لارڈ کرزن اور لارڈ ارون کو  
 خاص خیال رہتا تھا اور جس کے محفوظ ہو جانے سے تمام ہندوستان اعلیٰ حضرت حضور  
 نظام کا ممنون ہو گا۔

۲۵۔ کتب خانہ آصفیہ کنارہ رود موسیٰ | اس جدید تعمیر شدہ کتب خانہ کا افتتاح

۳۰۔ شعبان ۱۳۵۳ء کو حضرت اقدس اعلیٰ مدظلہ العالی نے فرمایا اور اس کے فریخہ کے لئے (۱۰۰۰) روپیہ کی منظوری عطاء کی گئی۔ اور اس کی اراضی (۲۲۴) مربع گز ہے اور اس کی تعمیر تقریباً (۱۰۰۰) کے صرفہ سے ہوئی۔

۲۶۔ دارالصحت عثمانیہ نانڈیٹر | اس کی تعمیر کے اخراجات (۱۰۰۰) روپیہ ہے اور اس عمارت کا افتتاح ۳ ذی الحجہ ۱۳۵۱ء کو

حضرت اقدس اعلیٰ مدظلہ العالی نے فرمایا اور اس کا نام دارالصحت عثمانیہ رکھنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

۲۷۔ معظّم جاہی مارکٹ | تعمیر معظّم جاہی مارکٹ واقع کنڈروڈ کا آغاز ماہ تیر ۱۳۴۲ء میں مکمل ہوا۔ اور اس کی مکمل تعمیر ایک سال آٹھ ماہ

میں ہوئی حصول اراضی کی قیمت (۱۰۰۰) ادا کر لی گئی اور اراضی کی وسعت (۱۰۰۰) مربع گز ہے اور تعمیر کے اخراجات کا اندازہ (۱۰۰۰) روپیہ ہے اور اس پر (۱۰۰۰) روپیہ

کی گھڑی نصب کی گئی ہے اور اس کا افتتاح ۴ شوال ۱۳۵۳ء کو حضرت اقدس اعلیٰ مدظلہ العالی نے بنفس نفیس فرمایا۔

۲۸۔ عثمانیہ جوبلی ہال باغ عام | ابتداً اس تعمیر کا آغاز ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ء کو ہوا بعد ازاں مختلف موقعوں پر اس کی توسیع ہوتی رہی

ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۵ء میں ایک حصہ جدید بنی تعمیر کیا گیا جس کی لاگت (۱۰۰۰) روپیہ ہوئی اب اس کی مجدد اچھے تعمیر کے لئے فرمان خسروئی مزینہ ۲ ربیع الثانی ۱۳۵۳ء شرف صدور

لایا کہ چونکہ حضرت مرحوم و مغفور کی جوبلی کی یادگار میں ٹاون ہال کی عمارت بنائی گئی تھی اس لئے میری جوبلی کی یادگار میں آؤریس ہال کی تعمیر ہوگی پس صیغہ تعمیر کو حکم دیا گیا

کہ فوراً کام آغاز کر دے اور سرعت سے کام جاری رکھے تاکہ یکم ستمبر ۱۹۳۵ء تک مکمل ہو جائے تاکہ اس موقع پر اس کی افتتاح ہو سکے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ شہر ۱۳۳۳ء (۱۲) اپریل ۱۹۱۲ء

# کلام فصحا الیام اعلم حضرت گانعالی متعالی ظلہ العالی

مادۃ تالیخ تعمیر جو بلی ہال باغ عامہ

منزل عالی کہ دلکش صورت تصویر شد

محو بر نقش و نگارش بر جو ان ویر شد

بے بہا یک سال استخوان برآمد از قلم

لوحش اللہ این چہ قصر جو بلی تعمیر شد

جو کہ جدید تعمیر کردہ جو بلی ہال باغ عامہ پر گندہ ہوگا۔ قطعہ

بیاساقی بن دہ یادہ گلرنگ درساغر

کہ بلبل در چین نازد چو بند زنگیں ہر

بہ دیوان نگو نامی زمانم آصف سابع

کشیدہ نقش طغری کاتب قدر بآب زر

۲۹۔ تعمیر مسافر خانہ و سماع خانہ متعلقہ درگاہ حسب فرمان ظل سبحانی مزنیہ ۶ ذیقعدہ

حضرت یوسف صاحب شریف خوار ختمہ اللہ علیہا ۱۳۵۳ھ رقی (ص) کی منظوری

۱۳۴۲ھ اس صراحت کیساتھ شرف صدور لائی

کہ درگاہ شریف کی ضروریات کی تکمیل کرا دی جائے اور تعمیر کا کام شروع کر کے

جہاں تک ممکن ہو جلد ختم کیا جائے۔

۳۰۔ تعمیر اسٹیشن نام پل ۱۳۴۲ھ میں تعمیر اسٹیشن نام پل کے لئے (میں لکھنؤ منظور

کئے گئے اسکی تعمیر بطرز جدید میں آئے گی۔

۳۱۔ ایوان تعلقہ اری نانڈی ۱۳۴۲ھ میں (ص) کے صرف سے ایوان

تعلقہ اری کی تعمیر مکمل ہو چکی اور اول تعلقہ اری صاحب جدید عمارت میں منتقل ہو گئے ہیں

جہاں سے تمام شہر کا نظارہ ہوتا ہے۔ اسی پہاڑی حصہ پر دیگر سرکاری افسر و نکلے  
سکانات کی تعمیر عمل میں آئے گی حکومت اس حصہ کا کوئی نام رکھنے پر غور کر رہی ہے  
مشیر دکن مورخہ ہر مہر ۱۳۲۲ء لکھتے ہیں۔

۳۲۔ عثمانیہ یونیورسٹی | اس عمارت کی تعمیر شاندار طریقہ پر ۱۳۲۳ء سے یہ مقام  
اڈک میٹھ ہو رہی ہے جس کی لاگت آخر ۱۳۲۴ء تک

۱۳۲۵ء تک پہنچی اور ۱۳۲۶ء میں مزید (مکمل) کی منظوری صادر ہوئی جس کا  
سلسلہ تعمیر ہنوز جاری ہے۔

۳۳۔ مدرسہ اعزہ | یہ جدید عمارت محلہ اعظم پورہ ملک میٹھ میں تعمیر کی گئی اور  
اس میں مدرسہ اعزہ دارالشفاء سے منتقل ہوا۔

## فصل (۸)

### تختہ تعمیر پل ہائے جدید مختلف دریا (آبیاشی)

تختہ	نام دریا	ضلع	مقام	اندازہ لاگت	کیفیت
۱	مانیر	کریم نگر	کریم نگر	عالم اللہ	
۲	رود موسیٰ	نگلنڈ	سوریا پٹھان علی	عالم اللہ	
۳	مانجرا	نظام آباد	بنجر پٹی	عالم اللہ	
۴	رود مانجرا	میدک		عالم اللہ	
۵	رود بیہا	گلبرگہ	یادگیر	حصہ اللہ	
۶	گوداوری	ناندیگر	ناندیگر	حصہ اللہ	
۷	سکھم	عادل آباد	عادل آباد	عالم اللہ	
۸	شاہ گڑھ لنگا	اورنگ آباد	قریب گورائی	عالم اللہ	
۹	مانیر	ورنگل	بہم سر پٹھان	عالم اللہ	

رعایا پر ایسا کی سہولت و آسائش و حمل و نقل کے لئے مندرجہ بالا پل  
 حسب زمان تعمیر کئے گئے ۲ رمضان ۱۳۲۶ء روڈ موسیٰ کو طیفانی ہونے کے  
 سبب بلدہ حیدر آباد کے تینوں پلوں کو کم و بیش نقصان پہونچا تھا خصوصاً  
 پل افضل گنج و پل چادر گھاٹ کے چند کمائیں شکست ہو گئی تھیں جن کی تعمیر و  
 ترمیم میں حسب ذیل مصارف عاید ہوئے۔

- (۱) پل افضل گنج سے فوٹ پاتھ و کٹر آہنی (دولت لکھنؤ)  
 (۲) پل چادر گھاٹ " " " (دولت لکھنؤ)  
 (۳) پل مسلم جنگ اس میں مزید دو کمائوں کا اضافہ کیا گیا۔ (دولت لکھنؤ)

فہرست تعمیر تالاب و نہر معہ رقم برآورد اندازہ لاگت مخدوم آب پاشی

سلسلہ	نام تالاب	ضلع	رقم برآورد	اندازہ لاگت
۱	حمایت ساگر	نواح حیدر آباد	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۲	خزانہ آب پالیر	ورنگل	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۳	فتح نہر	میدک	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۴	محبوب نہر	نظام آباد	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۵	تالاب رائن پٹی	میدک	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۶	تالاب بائل مرچڈ	راجپور	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۷	خزانہ آب دیرا	ورنگل	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۸	عثمان ساگر	نواح حیدر آباد	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۹	تالاب تنگو بھوپالم	ورنگل	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۱۰	نظام ساگر	نظام آباد	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰



۱۱	نہر نظام ساگر	یک کروڑ	
۱۲	نہر نظام ساگر معدن شاخیں	یک کروڑ	
۱۳	آجرائی آب نہر نظام ساگر	صوبہ	
۱۴	پینڈلی پاکھ پراجکٹ	دیور کٹھنڈہ	زیر تعمیر
۱۵	تنگبھدر پراجکٹ	صوبہ	زیر تجویز
۱۶	انہتم پراجکٹ	سرحد	
۱۷	بوڈن ابل تالاب	نظام آب	

۱۔ حمایت ساگر | اس تالاب کا بند روو عیسیٰ پر باندھا گیا ہے (۵۰۵) میل کی پانی کی پیمائی میں واقع ہے اس کے (۱۷) مخرج الماء ہیں جن میں آہنی دروازہ نصب ہے۔ ان مخرج سے فی سکند (۶) ہزار گیلن پانی نکل سکتا ہے۔ حسب ضرورت کھولے اور بند کئے جاسکتے ہیں۔ پانی کی اتار چڑھاؤ پنجابی قابو حاصل ہے۔ اس کی گہرائی اور پانی کی آمد و روانگی کا اندازہ سطح سمندر کے حساب سے کیا جاتا ہے۔ بند تیار ہونے کے بعد کبھی اس میں اس قدر پانی نہ آیا تھا جس قدر ۲۶ ارباں کو طغیانی کے موقع پر آیا اس کی مقدار (۱۷۶۳) فیٹ سطح سمندر سے بلند تھی اور بند کی زمین کے پاس (۶۵) فیٹ گہرائی پانی تھا اور یہ ۳۳۲ فٹ میں تعمیر پایا ہے اس کا بند پختہ نہیں کیا گیا ہے۔

۲۔ تالاب پالیر | یہ تالاب روو پالیر پر موضع ٹانکن گوڑہ کے قریب تعلقہ کھم و تعلقہ سریا پیٹھ کی سرحد کے کنارے تیار کیا گیا ہے۔ اس کا کڑ مٹی کا ہے جس کا طول (۴۰۰) فیٹ اور انتہا بلندی (۶۲) فیٹ ہے اس میں

تقریباً (۲) ارب (۹۴) کروڑ (۸۰) لاکھ یعنی دو ہزار نو سو اڑتالیس ملین کعب فیٹ پانی کی گنجائش ہے۔ اس سے دوہرے لنگائی گئی ہیں ایک جانب راست اور دوسری جانب چپ۔ سید ہے جانب کی نہر جو تعلقہ کہم میں واقع ہے لیکن بہت چھوٹی ہے کیونکہ اس حصہ میں زیادہ ارضی دستیاب نہ ہو سکی۔ بائیں جانب کی نہر اس تالاب کی اصل نہر ہے اس نہر کے تحت تقریباً (۳۰۰۰) ایکڑ رقبہ ہے۔ متوقعہ کا ستکار (۲۰۵۰۰) ایکڑ ارضی کا کیا گیا ہے۔ اس نہر کا طول تقریباً (۱۵) میل ہے اور یہ قصبہ ایسے قطعہ میں واقع ہے جہاں پانی کی مانگ بہت ہے۔ متوقعہ خاص آمدنی کا اندازہ بعد وضع اخراجات (روپیہ) روپیہ کیا گیا ہے۔ اس تالاب کی وسعت کایوں اندازہ ہو سکتا ہے کہ اس میں بہ مقابلہ تالاب حسین ساگر تقریباً سہ گنا پانی کی سمائی ہوگی ۱۳۳۲ء میں اس کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ اور ۱۳۳۸ء میں کام ختم ہوا۔

۳۔ فتح نہر | یہ نہر میدک کے قریب موضع گہنیور کے حدود میں رود ماخرا پر بنیے انیکٹ تیار کر کے رود مذکور کی جانب راست ایک نہر نکائی گئی ہے جو محبوب نہر کے نام سے موسوم ہوئی ہے اس بند کے تقریباً (۱۰۰۰) فیٹ جانب شمال رود مذکور کی جانب چپ بھی ایک دوسری نہر تعمیر کی گئی ہے جو فتح نہر کے نام سے موسوم ہے۔ یہ نہر تقریباً ڈیڑھ میل تک جانے کے بعد دو شاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ اصل شاخ ساڑھے سات میل طویل ہے۔ اور اس میں فی ثانیہ (۱۷۵) ایکڑ فیٹ پانی کے روانی کی گنجائش ہے۔ اس کی دوسری شاخ تقریباً چار میل طویل ہے (۷۵) کعب فیٹ فی ثانیہ کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ سالانہ آمدنی کا اندازہ (۱۰۰۰) روپیہ رکھا گیا ہے۔ اس نہر کے تحت (۶۲۰۰) ایکڑ ارضی سیراب ہوگی۔ خورداد ۱۳۳۲ء میں اس کا کام آغاز ہوا اور ۱۳۳۵ء میں کار تعمیر ختم ہوا۔

۴۔ محبوب نہر | یہ نہر ضلع میدک کے موضع غاپور کے قریب ہے اس سے

تقریباً (۵۴۰۰) ایکڑ ارضی سیراب ہوتی ہے۔

۵۔ تالاب رائن پٹی | یہ ایک جدید تالاب ہے جو ایک چھوٹی ندی پر تعمیر کیا گیا ہے۔ موضع رائن پٹی کے حدود میں واقع ہونے سے

اسی کے نام سے موسوم کیا گیا یہ موضع تعلقہ میدک میں واقع ہے اسٹیشن الٹا پیٹھ سے قریب ہے وہاں تک ٹرک پختہ بھی تیار کی گئی ہے۔ اس کا کٹھ مٹی کا بنایا گیا ہے جس کا طول (۲۸۴۰) فٹ اور بلندی (۵۵) فٹ ہے۔ اس میں تقریباً (۲۵)

کروڑ (۷۵) لاکھ مکعب فٹ پانی رہ سکتا ہے اس کے بائیں طرف سے ایک نہر نکالی گئی ہے۔ جس سے (۱۱۲۵۰) ایکڑ زمین ت سیراب ہونگی اور موضع میدک کی سہولتیں

آپ کا ایک ذریعہ ثابت ہو گا۔ یہ کام ۱۳۳۱ء کے اختتام کے قریب آغاز ہوا اور ۱۳۳۲ء میں اس کی تعمیر مکمل ہوئی۔ توقع ہے کہ سالانہ (۱۵۰۰) کی آمدنی ہوگی۔

۶۔ تالاب بایل مرچڈ | یہ تالاب مواعضات بایل مرچڈ اور گوکال کے حدود میں واقع ہے اس کا بند مٹی کا ہے جس کا طول (۲۶۰۰)

فٹ اور بلندی (۳۱) فٹ ہے۔ رقبہ سیراب شدنی کا اندازہ (۲۵۰۰) ایکڑ کیا گیا ہے۔ جس میں نہ صرف وہاں بلکہ فیشکریاغات و اجناس ریع بھی شامل ہیں آمدنی تخمینہ (۵۰۰۰) روپیہ ہے۔

۷۔ ویراپراجکٹ | یہ خزانہ آب رود ویراپر موضع گندراوی مرگو کے قریب تعلقہ کھم میں تیار کیا گیا ہے۔ اس کا بند پختہ ہے جس کا طول

(۳۵۸۹) فٹ عمق (۵۹) فٹ ہے اس میں (۲) کروڑ (۵۹) لاکھ مکعب فٹ پانی ٹھہرنے کی گنجائش ہے۔ اس تالاب سے (۱۶) ہزار ایکڑ رقبہ میں کاشت ہوگی۔

اس تالاب سے دو نہریں نکالی گئی ہیں یہ ہے جانب کی نہر اصل نہر ہوگی جس کا (۳۱) میل اور بائیں جانب کی نہر کا طول تقریباً (۵) میل ہے اس کی آمدنی کا اندازہ

(۱) کیا گیا ہے۔ یہ خزانہ پالیر سے کسی قدر چھوٹا ہے۔  
۸۔ عثمان ساگر | اس تالاب کا بندرود موسیٰ پر باندھا گیا ہے۔ گنڈی بیٹھ  
حیدر آباد سے تقریباً (۱۱) میل اور قلعہ گوکنڈہ سے (۵)

میل کے فاصلہ پر واقع ہے اس کا بند پختہ تعمیر کیا گیا ہے بند کا طول (۲۰) میل ہے  
اور اس کی بلندی سطح دریائے (۱۰۳) فٹ ہے۔ اور اس کی بنیاد کا عمق (۲۵)  
فٹ سے (۴۰) فٹ تک مختلف ہے۔ اور اس پر (۱۵) فٹ عرض کی ٹرک ہے اور  
اس تالاب کے لئے تقریباً (۱۳) مواضع بمبادضہ (۱) میں حاصل کئے گئے

جو اس وقت غرق آب ہیں۔ اس میں (۲۸۵) مربع میل کا پانی آتا ہے جو دہارور اور  
وقار آباد وغیرہ کے جنگلوں کے رقبہ جات میں سے یہ آسنگی گزرتا ہے۔ دس مربع  
میل کی پنہائی میں واقع ہے اس کے (۱۵) مخرج الاماءیں جن میں آہنی دروازہ

ہوئے ہیں ان کا (۶۱) فٹ عرض اور (۱۰) فٹ بلندی عند الضرورت جس قدر  
چاہیں اٹھائے جاسکتے ہیں۔ ان دہانوں سے پانی فی سکنہ دس ہزار سے پچیس ہزار  
مکوب فٹ تک نکل سکتا ہے۔ اس تالاب میں (۳۳۰) ملین مکوب فٹ پانی کے سمانے کی  
گنجائش ہے اس کی منظوری حب فرمان خسروی مزینہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۲۳۸ شریف فیاض پانی  
اس کی تعمیر ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۳۱ سے آغاز ہوئی اور اس کی تکمیل ۱۳۳۸ شریف کو ہوئی

۹۔ تالاب سنگا بھوپالم | یہ تالاب ضلع ورنگل میں دس تالابوں کا آخری تالاب  
ہے اور یہ تعلقہ ملندو کے موضع بھوپالم کے قریب

واقع ہے ۱۳۲۸ شریف میں اس کی مرمت (۱) کے صرف سے ہوئی بعد ازاں  
۱۳۳۱ شریف میں اس کی تعمیر ذریعہ تعمیرات کی گئی اور ۱۳۳۹ شریف اس کا تعمیر ختم ہوا۔

۱۰۔ نظام ساگر | نظام ساگر پر ایکٹ کا بند ماہجرا ندی پر باندھا گیا ہے یہ  
دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک خزانہ آب۔ دوسرا نہر اور اس کے شاخیں۔ خزانہ آب

یہ خزانہ مستقر تعلقہ بلا ریڈی سے تقریباً آٹھ میل کے فاصلہ پر موانضات بنجر پٹی  
 و ایچ بیٹھ کے درمیان تیار کیا گیا ہے۔ رود مانجر کا پانی اس میں روکا گیا ہے۔ خزانہ  
 کٹہہ پختہ سنگ بستہ ہے اس رقبہ سے اوسط بارش کے زمانہ میں ہر سال تقریباً ایک  
 لاکھ تیرا ہزار ملین مکعب فیٹ پانی کے ملنے کی توقع ہے۔ اس مقدار کے منجملہ ان  
 نہروں کے تحت مکمل رقبہ مجوزہ کی سیرابی کے لئے تقریباً پچاس ہزار ملین مکعب فیٹ  
 پانی درکار ہوگا۔ نظام ساگر کے لئے جس قدر پانی کی ضرورت ہے اس کا اسکا  
 باراں کے زمانہ میں بھی میسر آنا یقینی ہے اس تالاب کے پانی کا پہلا و جب کہ وہ  
 بھر جائے تقریباً (۵۰) ملین میل پر ہوگا۔ اس کی سمانی کا اندازہ تقریباً (۲) ہزار ملین  
 مکعب فیٹ کیا گیا ہے جس جگہ کٹہہ تعمیر کیا گیا ہے وہاں ندی کے دو شاخیں ہیں جو  
 ذرا نیچے جا کر پھر ملجاتی ہیں۔ کٹہہ کی انتہائی بلندی ندی کی سطح (۱۱) فیٹ اور اس  
 کے درمیانی حصہ کا طول (۲۰۰) فیٹ ہے۔ اس کٹہہ کا ایک حصہ جو جانب چپ واقع ہے  
 اس کا طول (۲۵۰) فیٹ ہے۔ حصہ اول کی تعمیر پختہ سنگ بستہ ہے اور یہ بھی  
 سب سے عمیق ہے۔ حصہ دوم میں پانی کے طرف دیوار پختہ سنگ بستہ بنا کر اس کے  
 عقب میں مٹی کا کٹہہ بنایا گیا ہے۔ اس خزانہ چادر کا طول (۴۰۰) فیٹ ہے جو متعدد  
 حصوں پر مشتمل ہے۔ چادر پر ہر زمانہ طوفان غیر معمولی (۵) فیٹ پانی گزرے گا اس چادر  
 کے بالا وہ (۲۸) محرج الماد آہنی تیار کیے گئے ہیں ان دروازوں کی خاص خوبی یہ  
 ہے کہ یہ زمانہ طغیانی یہ خود بخود اٹھ جائے اور بند ہو جاتے ہیں ان کو کسی آلہ سے  
 کھولنے اور بند کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کی تعمیر ۱۳۳۳ھ میں شروع ہوئی  
 اور ۱۳۳۴ھ میں ختم ہوئی۔

۱۱۔ نہر نظام ساگر یہ نہر بیداندی کے پل پر سے نکالی گئی ہے اس کا عرض  
 (۵) فیٹ اور طول تقریباً (۱۰۰) میل ہے اور اس نہر سے



متعد شاخیں نکالی گئی ہیں۔

۱۲۔ نہر معہ شاخیں | نہر کا طول (۲۱/۲) میل ہے۔ اور اس کے اختتام پر ایک

بڑی شاخ شروع ہو تقریباً (۲۴) میل طویل ہے۔ اصل نہر تالاب

سے شروع ہو کر مواضعات تعلقات یلارڈی اور بانسوارہ و بودھن و نظام آباد کو

سیراب کرتے ہوئے قصبہ دھپلی کے قریب ختم ہوئی ہے۔ اور یہاں سے جو شاخ

شروع ہوئی ہے وہ مواضعات تعلقات نظام آباد و آرمور کی آب پاری کرتے

ہوئے تقریباً (۳) میل کے فاصلہ پر ختم ہوئی ہے۔ اصل نہر کے دہانہ

کے پاس اس کا عرض (۱۰۰) فیٹ عمق (۱۰) فیٹ ہے۔ اس میں تقریباً (۳) ہزار

(۲۴) کوب فیٹ پانی گزرتا ہے۔ اس نہر کی مجموعی شاخوں کا طول تقریباً (۷۵)

میل ہے ان تمام شاخوں کے رقبہ کا اندازہ تقریباً (۵ لاکھ ۳۵ ہزار) ایکڑ ہے۔

جس کے منجملہ دو لاکھ (۷۵) ہزار ایکڑ آبپاشی کے لئے مخصوص ہے نہر اور شاخوں

کی تعمیر کے لئے برآورد منظورہ سابقہ رقمی ایک کروڑ میں مزید رقم (۷۵ لاکھ) منظور

کی گئی ہے۔ اس سے ساڑھے بارہ فیصدی نفع کی توقع ہے۔ اس اسکیم کی غیر معمولی

خصوصیت یہ ہے کہ یہ نہر سینکڑوں تالابوں کو لبریز کرے گی۔ اس کے تحت کی زمین

نہ صرف وہاں بلکہ نیشکر کو بھی فائدہ پہنچاتی ہے ان تالابوں میں اگر پانی کافی

معلوم نہ ہو تو نہر بند کرنے کے قبل تالابوں میں حسب ضرورت پانی جمع ہو سکتا ہے

اس طرح پورے سال کثیر رقبہ کو پانی پہنچاتا نہر نظام ساگر کے تحت بہت آسان ہے

۱۳۔ اجرائی آب نہر نظام ساگر | ۲۱ شہر پورہ ۳۳۹ لاکھ کو نظام ساگر تالاب سے

نہروں میں مایخاندی کا پانی جاری ہوا۔

اور یکم مہر ۳۳۹ لاکھ سے اطراف کی اراضیات سیراب ہونا شروع ہو گئی ہیں جو اس

وقت پونے تین لاکھ ایکڑ ارضی سیراب ہو رہی ہے۔

۱۴۔ پنڈلی پاکلیہ پر اجکٹ | اس کی درستی و ترمیم کے لئے ۳۴۲ لاکھ میں مبلغ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی منظوری ہوئی ہے جو زیر ترمیم ہے۔

۱۵۔ تنگبہدر اپر اجکٹ | اس کی ترمیم کا مسئلہ زیر تجویز ہے لیکن فی الحال آغا بہ آبادان ۳۴۲ لاکھ کو کارہائے تنگبہدر اکیلے

حب ذیل اخراجات کی منظوری صادر ہوئی۔ عملہ (لحطاعیہ) (اونس و صادر (بماصہ) عارضی سکونت گاہیں (عمارتیں) کونٹ میٹرس و سائٹیفک لائٹ فرنیچر مصارف ابتدائی (عمارتیں) کونٹ میٹرس گنگس وغیرہ آلات کیلئے مقامات کی تیاری اور اوس کی تنصیب (لحطاعیہ) غیر ملکی مدات (سامانہ)

## فصل (۹)

### تبدیل لقب بعہدہ دارانِ دقار

مہتمم افزائش نسل چوپایہ | حب زمان خسروی مزینہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ

مہتمم افزائش نسل چوپایہ کا لقب ناظم سے بدلایا گیا۔  
جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ ارخورداد ۱۳۲۲ لاکھ حب زمان خسروی مزینہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ ان کے عہدہ کا لقب تبدیل کر کے انگریزی میں "ڈائریکٹر و ڈیپارٹمنٹ" اور اردو میں ناظم سررشتہ عللج حیوانات تجویز کیا گیا۔

تبدیل لقب معین المہام | حب زمان خسروی مزینہ ۲۲ صفر ۱۳۳۳ھ بجائے معین المہام کے صدر المہام کا لقب منظور فرمایا گیا۔

جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ دئی ۱۳۲۹ لاکھ نمبر (۹) یوٹیکل صدر المہام دیوانی | یوٹیکل پریوٹ سکریٹری صدر المہام کا لقب

پولٹیکل صدر المہام دیوانی قرار پایا۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۱ آبان ۱۳۲۳ء  
بعد میں بہ زمانہ قیام باب حکومت آپ کا لقب صدر المہام صیغہ سیاسیات سے  
مبدل ہوا۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ اردی بہشت ۱۳۲۹ء نمبر (۵۱)  
تبدیل لقب صدر نظامت مال حسب فرمان خسروی مزینہ ۶ ذیقعدہ ۱۳۳۰ء  
بجائے صوبیداری کے صدر نظامت

مال سمیت تلنگانہ و مرہٹواری تبدیل کیا گیا۔  
تبدیل لقب کمشنر کروڑگیری حسب فرمان خسروی مزینہ ۲ ربیع الثانی ۱۳۳۱ء  
کمشنر کروڑگیری کے عہدہ کا لقب ناظم

کروڑگیری کے نام سے بدلا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۷ اخرداد ۱۳۳۲ء نمبر (۳۰)  
تبدیل لقب افسر الابطاء یونانی ۱۴ شہریور ۱۳۳۱ء سے بجائے افسر الابطاء  
صدر مہتمم الابطاء یونانی تبدیل کیا گیا ۱۳۳۱ء

تبدیل لقب صوبہ دار۔ حسب فرمان خسروی مزینہ ۵ اشعبان ۱۳۳۷ء موجودہ  
صدر نظامت مال کا لقب صوبیداری سے موسوم

کیا گیا ہے۔ جریدہ مورخہ ۳۱ فروردی ۱۳۳۸ء نمبر (۲۴)  
مددگار شاخ تنقیح تعمیرات حسب فرمان خسروی ذریعہ دفتر فنیاتس مورخہ  
۳۱ اردی ۱۳۳۹ء مددگار شاخ تنقیح تعمیرات  
کے لقب کو اکثر امتزاجات انٹس تعمیرات سے تبدیل کرنے کی منظوری ہوئی۔  
جریدہ مورخہ ۴ اردی ۱۳۳۹ء نمبر (۱۱)

مہتمم بند و بست دفتر مہتممی بند و بست کو ۳۲ آبان میں نظامت کا درجہ  
عطا ہوا۔ اور بجائے دو مہتممان کے ایک ناظم اور نائب ناظم  
کی دو جائدادیں قائم کی گئیں۔

تبدیل نام برگید آفس | ذریعہ مراسلہ معتمدی فوج سرکار عالی نشان (۱۰۲۸) |  
مورخہ ۶ اسفند ۱۳۲۲ | آیت برگید آفس کا نام

ہیڈ کوارٹرس ریگولر فورسس حیدر آباد تبدیل کیا گیا۔

کشنر صفائی | حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۵۲ | بحری کشنر  
صفائی کا لقب ناظم بلدیہ کے نام سے تبدیل کرنے کی منظوری

صادر ہوئی۔ یہ ضمن قانون بلدیہ۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۸ آذر ۱۳۲۳ | آیت نمبر (۳) |  
ناظم طباعت | حسب فرمان خسروی مصدرہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۵۲ | مہتمم صاحب  
دارالطبع کا لقب ناظم طباعت کے نام سے تبدیل کیا گیا۔

تبدیل لقب مددگار صاحبان | ذریعہ مراسلہ نظامت بندوبست سرکار عالی |  
نظامت بندوبست سرکار عالی | نشان (۱۱۰۳) | مورخہ ۶ اسفند ۱۳۲۳ | آیت  
موسومہ مددگار صاحبان دفاتر تحت احکام اجرا

ہوئے کہ حسب منظوری محکمہ مال گزاری آپ صاحبان کے دفاتر آئندہ سے بجائے  
لقب سابقہ مددگار ناظم بندوبست حروف تہجی کے حالیہ لقب مددگار ناظم  
بندوبست پارٹی از نمبر ایک تا پندرہ تبدیل کیا گیا جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ اسفند ۱۳۲۳ | آیت  
تبدیل لقب ناظم صاحب نظم جمعیت سرکار عالی | حسب احکام محکمہ معتمدی فوج  
سرکار عالی مورخہ ۱۳ آبان

۱۳۲۳ | آیت احکام شائع ہوئے کہ بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان عطوفت نشان مصدرہ  
۶ جمادی الثانی ۱۳۵۳ | ناظم صاحب نظم جمعیت کو کمانڈر فوج بے قاعدہ کے الفاظ  
سے مخاطب کرنے اور ان کے لئے کمزوروں کو یونفارم تیار کرنے کی منظوری شرف لصلہ  
پائی ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۲۳ | آیت نمبر (۴۸)

تبدیل نام کو کلفند بورڈ ضلع اورنگ آباد | آذر ۱۳۲۵ | آیت کو ضلع اورنگ آباد

مجلس بلدیہ کا انعقاد و افتتاح بصدارت جناب نواب مخزن ملک بہادر صوبہ دار  
اورنگ آباد بجائے لوکل فنڈ بورڈ یہ تبدیل نام "مجلس بلدیہ" عمل میں آیا۔

## فصل (۱۰)

### تبدیل نام محلات و مواضع

آصف آباد | جنگاؤں ضلع عادل آباد کا نام آصف آباد رکھا گیا۔ جریدہ  
اعلامیہ ۱۶ اسفند ۱۳۱۸ء نمبر (۱۵)

حضور آباد | قصبہ اید لا پور سے تحصیل جی کنتہ ضلع کیم نگر کا نام حضور آباد رکھا  
گیا۔ جریدہ اعلامیہ ۱۰ مہر ۱۳۱۸ء نمبر (۴۴)

احمد پور | حب فرمان خسروی مزینہ ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۲۷ء تعلقہ راجورہ ضلع بیدر کا نام  
احمد پور رکھا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ اسفند ۱۳۱۹ء نمبر (۱۲)

حسن آباد | موضع نزدیکی تعلقہ محبوب آباد ضلع ورنگل کا نام حسن آباد رکھا گیا۔  
جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۷ آفر ۱۳۲۱ء

تحصیل دہارور | تحصیل پٹور علاقہ صرف خاص مبارک کا نام تحصیل دہارور  
رکھا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ یکم تیر ۱۳۲۱ء

فتح آباد | قصبہ دہارور تعلقہ مومن آباد کو فتح آباد کے نام سے موسوم کیا گیا۔  
جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۲ دی ۱۳۲۲ء نمبر (۸)

شجاعت نگر | حب فرمان خسروی مزینہ ۷ ذی قعدہ ۱۳۳۱ء موضع سرپور ضلع  
ورنگل کا نام شجاعت نگر رکھا گیا۔ جریدہ مورخہ ۱۳ دی ۱۳۲۳ء نمبر ۸

لا تور | حب فرمان خسروی مزینہ ۱۰ ذی قعدہ ۱۳۳۳ء تعلقہ اوسہ ضلع عثمان آباد کا تعلقہ



قصبہ لا تور قرار پایا اور تعلقہ اوسہ کا نام تعلقہ لا تور کے نام سے بدلا گیا۔  
**مالیگاؤں** | قصبہ مانے گاؤں جو گھوڑوں کی مشہور فروخت گاہ ہے وہ ضلع بیدر سے خارج کر کے تعلقہ قندھار ضلع ناندیڑ میں شامل

کیا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ برتیر ۱۳۲۷ء الف نمبر (۴۰) | **اعظم گنج لا تور** | حسب فرمان خسروی جدید گنج قصبہ لا تور کا نام اعظم گنج رکھا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۸ دی ۱۳۲۸ء الف نمبر (۱۲)

**معظم گنج** | حسب فرمان خسروی مزینہ ۴ شوال ۱۳۳۷ء قصبہ کہیڑ ضلع ناندیڑ کے گنج کا نام معظم گنج رکھنے کی منظوری شرف صدر لائی۔

**عثمانیہ کلارک ٹاور** | حسب فرمان خسروی متر شدہ ۲۵ شوال ۱۳۳۷ء | جدید کلارک ٹاور حمایت گنج ناندیڑ کا نام عثمانیہ کلارک ٹاور رکھنے کی منظوری صادر ہوئی۔

**تبدیل نام سٹرک ایر ناگٹھ** | ایر ناگٹھ تک جو دو جدید سڑکیں منجانب آرایش بنائے گئے ہیں اون سڑکوں کا نام اعظم جاہی

و معظم جاہی روڈ رکھا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۶ دی ۱۳۲۹ء الف

**سٹرک کنارے روڈ موسیٰ روڈ برک ہائیکورٹ** | سٹرک جدید از دروازہ مل فضل گنج تابل مسلم جنگ روڈ برک ہائیکورٹ

جو سٹرک نکالی گئی ہے اس کا نام روڈ آصف جاہی رکھا گیا۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱ برتیر ۱۳۳۳ء الف جلد (۵۱) نمبر (۳۱)

**تبدیل نام محلہ چاکنے واڑی** | محلہ چاکنے واڑی کا نام معظم شاہی رکھا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۳۵ء الف جلد (۵۷)

**تبدیل نام محلہ توپ خانہ** | محلہ توپ خانہ گوشہ محل کا نام نظام شاہی رکھا گیا۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۹ مہر ۱۳۳۸ء ات جلد (۶۰) نمبر (۳۳)

تبدیل نام نوآبادی حیدرگورہ | حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۸ شعبان ۱۳۳۸ء  
محلہ حیدرگورہ کے روبرو جو آبادی ہوئی ہے

اوس کا نام حمایت نگر رکھا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۰ اسفند ۱۳۳۸ء جلد (۶۶) نمبر ۱۸

نام رقبہ رزیدٹنسی | ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۵۲ء

رزیدٹنسی بازار کا نام سلطان بازار اور رزیدٹنسی  
روڈ کا نام شاہ راہ عثمانی رکھا گیا۔ اور اس کی اشاعت ذریعہ اعلان محکمہ

سیاسیات مورخہ ۶ اتر ۱۳۳۳ء عمل میں آئی جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۲ اتر ۱۳۳۳ء نمبر (۳۱)

اعظم آباد | حسب فرمان خسروی مزینہ یکم جمادی الاول ۱۳۵۲ء میسر آباد کے  
صنعتی رقبہ کا نام "اعظم آباد" رکھنے کی منظوری دی گئی۔

ضلع بندی جدید ضلع نظام آباد میدک | حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۶ شعبان  
۱۳۵۲ء تعلقہ یلارڈی ضلع نظام آباد

کے تین مواضعات - حسن پل - آیرہ - آرٹر - و مواضعات پٹلم پل کو تعلقہ بودھن  
(ضلع نظام آباد) میں شریک کر کے باقی مواضعات کے ساتھ تعلقہ یلارڈی کو

ضلع نظام آباد سے خارج اور ضلع میدک میں شامل کئے جائیں۔ اس عمل شمول  
خروج کے بعد ضلع نظام آباد آئندہ مندرجہ ذیل چار بڑے تعلقات پر مشتمل رہے گا۔

نظام آباد - آرمور - بودھن - کامارڈی -  
اور ضلع میدک میں حسب ذیل پانچ تعلقات رہیں گے۔

میدک - سدھی پٹھ - کلبگور - اندول - یلارڈی -  
ترمیم ضلع بندی جدید ضلع

نظام آباد و میدک | قبل ازیں ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۱۶ شعبان  
۱۳۵۳ء تعلقہ یلارڈی کے موضع حسن پل - واپلی

اور اریٹر نیز مواضع پٹلم و تعلقہ یلارڈی کو ضلع نظام آباد سے خارج اور  
ضلع میدگن شامل کرنے کی منظوری دی گئی تھی۔ اب بر بناء تحریک صدر ناظم صاحب  
کو توالی اضلاع تعلقہ اریٹر صاحب ضلع نظام آباد صوبہ دار صاحب صوبہ وزیر گل آنے  
تحریک کی ہے کہ تعلقہ یلارڈی کے مواضع حن پٹی - وارے پٹی - اریٹر - نیز  
مواضع پٹلم پٹی کو (یا استثناء) اریٹر - حاتہ پور - راما ریڈی میٹھ جو تعلقہ یلارڈی  
کے تحت رہیں گے۔ بجائے تعلقہ بودہن کے تعلقہ بانسواڑہ میں شریک کرنے کی  
منظوری دی جائے کہ یہ مواضعات جغرافیائی کیفیت کے اعتبار سے تعلقہ  
بانسواڑہ میں شریک ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ حسب عرضہ اشت گزارانی گئی جس پر  
بارگاہ نعل سبحانی سے فرمان ہمارنگ مقرر شدہ ۳۰ شعبان المعظم ۱۳۵۳ھ شریفیہ  
پایا کہ کونسل کی رائے کے مطابق تعلقات بانسواڑہ و یلارڈی میں مذکور مواضعات  
کے شمول و خروج کی منظوری دی جاتی ہے۔

تبدیل نام موضع اچیم میٹھ بشمول  
رقبہ بنجی پٹی موضع نظام ساگر  
حسب اعلان محکمہ معتمدی مالگزار می موضع یو کی  
۳۲۳ الف احکام شائع کئے گئے کہ باغرض  
تعمیر نظام ساگر و قیام کیمپ موضع ملاوی سالما  
و موضع بنجی پٹی سے موازی (۲۴۹) ایکر باداٹی معاوضہ سیف نواز جنگت و  
نواب شمشیر نواز جنگت سے حاصل کیا گیا تھا۔ موضع اول الذکر غرق آب ہونے  
کے بعد کچھ رقبہ محفوظ رہ گیا ہے۔ لہذا محفوظ رقبہ اور بنجی پٹی کا محصلہ رقبہ (جہاں  
کیمپ قائم کیا گیا تھا) انتظامی اغراض و سہولتوں کے مد نظر موضع اچیم میٹھ میں شامل  
کیا گیا۔ اب اس موضع اچیم میٹھ (یہ شمول رقبہ جات مذکورہ بالا) کا نام تبدیل  
کر کے موضع نظام ساگر قرار دیا جاتا ہے۔ لہذا آئندہ یہ موضع نظام ساگر کے  
نام سے موسوم رہے گا۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۶ اردی ۱۳۴۳ء نمبر (۷)

تبدیل نام ٹاون ہال و فرمان جہاں پناہی مصدرہ ۳ ربیع الثانی شریف  
۱۳۵۳ء ہجری شرف نفاذ پایا کہ میں نے ٹون ہال کا

نام ”محبوبیہ ٹون ہال“ رکھا ہے۔ اور اڈیس

حال کا نام ”عثمانیہ جوہلی ہال“ تجویز کیا ہے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ شہرور ۱۳۴۳ء نمبر (۱۲)

مکرم جاہی روڈ ۱۳۴۳ء میں جو سمٹ روڈ معظم جاہی مارکٹ سے براہ  
اکٹل منڈی نام پٹی تک تیار کی گئی ہے، وس کا نام

مکرم جاہی روڈ رکھا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ افر ۱۳۴۳ء نمبر (۵)

و ایسی مواضع از علاقہ صرف خاص مبارک ذریعہ مراسلہ محکمہ اول تعلقہ داری

باغات نشان (۳۱۸۸ / ۳۱۹۲)

۳۱۹۳ مورخہ ۴ اردی بہشت ۱۳۴۳ء باغستان امیر خداوندی مزینہ ارضیہ

۳۱۹۴ مورخہ ۲۵ کو بیٹہ کا جائزہ علاقہ صرف خاص مبارک سے تحصیل باغات میں

لیا جا کر تاحیات نواب ناصر نواز الدولہ بھادر کے تفویض کیا گیا اور موضع

اناج پور علاقہ صرف خاص مبارک علاقہ دیوانی تعلقہ باغات میں واپس ہو چکا

تبدیل نام کھڑکہ ذریعہ مراسلہ محکمہ معتمدی صرف خاص مبارک نشان ۵۲۵۵

مورخہ ۶ اربابان ۱۳۴۳ء احکام اجرا ہوئے کہ یہ وصول

مراسلہ مغز کٹی صرف خاص مبارک نشان (۱۲۹۳) مورخہ ۱۹ محرم ۱۳۴۳ء

بحوالہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۵۴ء قبضہ کھڑکہ کا نام ”مکرم آباد“

اور تعلقہ کھڑکہ کا نام تعلقہ ”مکرم آباد“ تبدیل کرنے کی منظوری دی جاتی ہے

کاغذات سرکاری میں حسب عمل کیا جائے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ یکم آذر

۱۳۴۵ء نمبر (۱)

تبدیل مواضعات | مواضعات سرکار پور و پو تنگل کو تعلقہ د لگیلو سے خارج  
کر کے موضع پو تنگل تعلقہ بودہن میں اور موضع سرکار پور ضلع  
بیدر میں شریک کرنے کی اجازت سرکار سے صادر ہوئی۔

## فصل (۱۱)

### جدید ریلوے

(۱) پورنا سے ہنگولی تک چھوٹی ٹری کی لائن کا افتتاح۔ ۱۳۲۱ء  
مطابق ۱۵ مئی ۱۹۱۲ء کو عمل میں آیا اور اس کے مصارف (مصلحت) کھلا رہے۔  
(۲) گدک ریلوے منجانب سرکار تعمیر کی جا کر اس کا افتتاح یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء  
مطابق ۲۶ آبان ۱۳۲۵ء عمل میں آیا۔

(۳) بلہار شاہ لائن سرکاری مصارف سے تیار کی جا کر اس کا افتتاح  
یکم فروری ۱۹۲۴ء مطابق ۲۹ اسفند ۱۳۳۳ء کو ہوا۔ اور یکم مارچ ۱۹۲۹ء  
م ۲۸ فروردی ۱۳۳۸ء سے قاضی بیٹھتا بلہار شاہ راست ٹکٹ اجرا کئے گئے۔  
(۴) پربھنی تا پرلی کی رسم افتتاحی ۶ اکتوبر ۱۹۲۹ء یکم آفر ۱۳۳۹ء نوآ  
سرحد رنواز جنگ بہادر صدر المہام فتیانس بالتاجہم نے فرمایا۔

(۵) بیدر لائن وقار آباد سے یہہ لین چالو کی گئی ہے ۱۲ ستمبر ۱۹۳۳ء  
مطابق ۲۶ آبان ۱۳۳۹ء کو اس کا رسم افتتاحی حضرت بندگانی تعالیٰ تعالیٰ  
مظہد العالی نے فرمایا۔

انفکاک بن جی۔ یس۔ آر۔ ریلوے | بتیل فرمان سیاست نشان متر شدہ الہ  
شوال المکرم ۱۳۳۸ء سرکار عالی کی مبنی بہ



خریدی ریلوے کی تفصیل باب حکومت کے قرارداد کے ساتھ معاہدہ کی تکمیل کے بعد پہلی فرصت میں اطلاع عام کے لئے شائع کی جاتی ہے کہ سرکار عالی کی خزانہ دیش رعایا اس ہتم بالاشان معاملات سے بصراحت واقف ہو جائیں جس کا معلوم کرنا خیر سگالان ریاست کے لئے موجب مسرت ہوگا۔ اس موقع پر سرکار عالی کی جانب سے معزز صدر المہام فیئانسن سرالکر نواب حیدر نواز جنگ بہادر کی باغ نظری اور حکمت عملی سے اس معاملہ کے احسن تصفیہ پر بدرجہ غایت اظہار قدر و خوشنودی کیا جاتا ہے۔ یکم اپریل ۱۹۳۲ء سے پن۔ جی۔ ٹیس۔ ریلوے پر منجانب سرکار عالی ملکیت حاصل کر لینے کے متعلق بر قیمت (۸۳) لاکھ پونڈ روپیہ میں تصفیہ کر دیا گیا ہے۔ دستاویزات مع شہری حسب ضابطہ تکمیل بتایا ۸ مایچ ۱۹۳۲ء ہو چکی ہے۔ حیدر آباد ریلوے بورڈ کے صدر بحیثیت عہدہ صدر المہام فیئانسن ہوں گے۔ اور اون کے ساتھ اور دو ارکین رہیں گے جن کو فی کس (۱۲۰۰) پونڈ معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

ان حسب ذیل ارکان کا تقرر (۵) سال کے لئے کیا جائے گا۔

(۱) سر جمالڈ گلاسنی (۲) مسٹر لائڈ جونس۔

مزید سرکار عالی کو ضرورت ہو تو اور دو ارکان کو یہ معاوضہ سالانہ (۱۰۰۰) پونڈ فی رکن بورڈ میں مامور کر سکتی ہے۔

مسٹر ایف فریمین ڈائرکٹر دو سال کے لئے مامور کئے گئے ہیں۔ تفصیلی معلومات کے لئے ملاحظہ ہو جریڈہ غیر معمولی مورقہ۔ ارادہ ہی بہشت ۱۳۳۹ لاف جلد (۶۱) نمبر (۳)

آئندہ سے اس ریلوے کا نام حسب ذیل الفاظ سے موسوم ہوگا۔

سیج۔ آئی۔ سیج۔ پن۔ جی۔ ٹیس۔ آر یعنی ہزار کواڈریٹ ہائس نظام گورنمنٹ

یکم جون ۱۹۳۲ء ۲۴ مئی ۱۳۳۱ لاف سے اجرا ہوئے اور ۱۵ جون ۱۹۳۲ء ۱۰ مئی ۱۳۳۱ لاف سے پھیلی کمان تار

سکندر آباد و کاجی گڑھ و نلکنڈہ وغیرہ چالو ہوئے اور اس کا احاق مفصلہ ذیل مقامات ریلوے سے کیا گیا ہے۔ یکم جولائی ۱۹۳۲ء م ۲۶ امرداد ۱۳۳۱ء سے قاضی پیٹھیہ تا ملک جاری ہوئے۔

(۱) حیدر آباد تا نلکنڈہ (۲) حیدر آباد تا بھونگیر و تاکہم و سوریا پیٹھی (۳) قاضی پیٹھی (۴) نرسم پیٹھی براہ ورنگل (۵) قاضی پیٹھی ورتا پیٹھی براہ ورنگل (۶) بھونگیر تا نلکنڈہ اور یکم آذر ۱۳۳۱ء سے بلدہ اور گولکنڈہ کے درمیان چل رہی ہے۔ دیوان دیوڑھی سے گولکنڈہ تک (۲) میل قدیم تک (۱) کرا یہ مقرر کیا گیا ہے صبح سے شام تک سترہ سترہ مرتبہ (۵۰) منٹ کے وقفہ سے آمد و رفت ہوتی ہے۔

## فصل (۱۲)

### سکہ طلائی و نقوی و قرطاس غیر

- (۱) چار آنہ نقوی چار مینار یکم مہر ۱۳۱۲ء سے رائج ہوئے۔
- (۲) دو آنہ ۹ ستر ۱۳۱۵ء سے رائج ہوئے۔
- (۳) اشرفی چار مینار ۲۴ ارادی بہشت ۱۳۱۶ء سے رائج ہوئے۔
- (۴) آٹھ آنہ چار مینار یکم بہمن ۱۳۲۰ء سے رائج ہوئے۔
- (۵) سکہ عثمانیہ خورداد ۱۳۲۱ء سے رائج ہوا۔
- (۶) ایک آنہ نکل ۴۴ شہر یور ۱۳۲۹ء سے رائج ہوا۔

کرنسی نوٹس | ذریعہ اعلان محکمہ سکہ صدر ناظم صاحب سکہ قرطاس نشان (۱) مورخہ ۱۲ شہر یور ۱۳۲۰ء (۲) کے نوٹس اجرا کئے گئے۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۵ شہر یور ۱۳۲۰ء نمبر (۵۳)

اور پھر ذریعہ اعلان محکمہ صدر ناظم صاحب سکے قریطاس نشان (۳) مورخہ  
 ۲۲ شہر پور ۱۳۲۸ الف (ما) اور (سے) کے نوٹس اجرا کئے گئے جریدہ مورخہ  
 ۲۳ شہر پور ۱۳۲۸ الف نمبر (۵۳) اور پھر ذریعہ اعلان صدر محاسب صاحب  
 سرکار عالی نشان (۱۰) مورخہ ۵ رخور داد ۱۳۲۸ الف (ما) (سے) و (ص) و (ط) کے  
 نوٹس اجرا کئے گئے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۶ رتیر ۱۳۲۸ الف نمبر (۴۹)  
 ذریعہ اعلان دفتر صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۱۰) مورخہ ۳ رجم ۱۳۳۵ الف  
 بلحاظ ان اختیارات کے جو تحت دفعہ (۱۹) ضمن (۲) (الف) قانون سکے  
 قریطاس نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۸ الف حاصل تھی۔ حسب الحکم بہ تنسیخ اعلان نشان  
 مورخہ ۵ رخور داد ۱۳۲۸ الف ذریعہ ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ سرکار عالی کے کرنسی نو  
 آئندہ سے (الے) (ما) (سے) (ص) اور (ط) سکے عثمانیہ کے اجرا ہو گئے۔  
 بعد ازاں (ع) کے نوٹس ذریعہ اعلان صدر محاسبی نشان (۳) مورخہ ۶ آذر ۱۳۳۸ الف موقوف کئے گئے  
 جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵ اردی ۱۳۳۸ الف نمبر (۷)

## فصل (۱۳)

### عام احکام علاقہ مالگزاری

ذریعہ مراسلہ محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی نشان  
 (۳۸۰۶) مورخہ ۲۵ رتیر ۱۳۱۸ الف حسب الحکم  
 عالیجناب چہار اجہ یمن السلطنتیہ مدار المہام سرکار عالی  
 ہر سال ارکان صاحبان کمیشن آبکاری کے نام احکام اجرا ہوئے کہ روئداد جلد  
 منعقدہ کمیشن آبکاری واقع ۲۲ آبان ۱۳۱۸ الف مندرجہ فقرہ (۷) جس میں حقوق  
 آبکاری مقلدہ داران اگر ہارداروں سے بحث کی گئی ہے اور گشتیات نشان (۳۹۸۹)  
 بابتہ ۱۲۹۰ الف و ۱۳۱۳ الف وجود اجرائی پر غور کیا گیا۔ واضح ہو کہ مقلدہ جات

تصفیہ حقوق مقلدہ داران نسبت  
 آبکاری موقوفہ مقلدہ جات

اندرون حدود جاگیرات وغیرہ خواہ وہ زر خرید ہوں یا عطیہ سلطانی وہ دو قسم کے ہوتے ہیں -

(۱) عطیہ سلطانی خواہ اونکی دریافت ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو -

(۲) عطیہ جاگیردار -

قسم اول میں اگر سرشتہ انعام سے متخیم جاری ہوا ہے تو اس کے متعلق بروئے منتخب عمل ہوگا اور اس کی صراحت میں گشتی نشان (۳۹) بابتہ ۳۱۳ ات جاری ہوئی ہے اب کسی تصفیہ کی ضرورت نہیں البتہ وہ مقطوعہ جات جن کی دریافت انعامی نہیں ہوئی ہے اس کے لئے بالفعل یہ لحاظ قرضہ آبکاری تصفیہ کرنا چاہیئے اگر قرضہ آبکاری قدیم ہے تو اس پر اس کے حقوق بہ طور تسلیم ہوں گے اور جب تک نفس مقطوعہ کی بجالی یا ضبطی کا قطعی حکم ہو وہ بیدخل ہونگے اگر سرکار انان سے بیانات لینا چاہے تو حسب مناسبت معاوضہ دینا چاہیئے اگر قرضہ قدیم ثابت ہو تو اس وقت کسی معاوضہ کی ضرورت نہ ہوگی اور نہ اس کو دعویٰ معاوضہ کا حق ہوگا -

قسم دوم عطیہ جاگیر - اس میں جاگیر کی بجالی تک وہی حقوق ایسے قطعہ داروں کو حاصل رہیں گے جو جاگیردار کو حاصل ہیں جیسے جاگیردار کو معاوضہ دیا جاتا ہے اسی طرح ایسے قطعہ داروں کو بھی معاوضہ دینا ہوگا - پس حسبہ عمل ہوا کرے فقط عدم ادائی کر ایہ مکان مسکونہ | در گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی نشان (۶) مورخہ ۱۶ اسفند ۱۳۲۶ ات

جمع عہدہ داران مال خالک محروسہ سرکار عالی حسب ذیل احکام اجرا کئے گئے اکثر یہ شکایت سنی جارہی ہے کہ عہدہ داران سرکاری اپنے سکونت مکان کا کرایہ باوجود مطالبہ مکان کو ادا نہیں کرتے - اگر عہدہ داران کے

اس طرح لوگ ستائے جائیں تو نہ صرف بدناما بدنامی ہے۔ بلکہ اس سے اس امر کا پتہ چلتا ہے ایسے عہدہ داروں کے ہاتھ میں رعایا کے حقوق بھی محفوظ نہ ہوں گے۔ اس لئے حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ ہر عہدہ دار سرکار اپنے اپنے مکان سکونت کی کار کا یہ بلا عذر و تکرار وقت معینہ پر ادا کر کے رسید حاصل کیا کریں۔ اگر اس پر بھی کسی مالک مکان کی جانب سے آئندہ ایسی شکایت پیش ہوگی تو یہ لحاظ حسن انتظام و رفع بدنامی سررشتہ سے انتظاماً سخت نوٹس لی جائے گی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵ ارادی بہشت ۳۲۶ لکھنؤ نمبر (۲۴)

قواعد تحقیقات و انفصال  
مقدمات انعام و وراثت۔  
ذریعہ گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار  
نشان (۱۰) بابۃ ۳۳۸ لکھنؤ تحقیقات  
وراثت انعام جمیع عہدہ داران مال کے نام

حسب ذیل اقتدارات منظور کئے گئے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۹ آبان ۱۳۳۸ نمبر ۵

اقتدار عہدہ دار اصیغہ انعام ضمیمہ (الف)  
منسلکہ گشتی مالگزاری بابۃ ۳۳۸ لکھنؤ

تفصیلات	تعلقہ دار ضلع		صوبیدار		ناظم عطیات	
	تفصیلات انعامی	تفصیلات وراثت	تفصیلات انعامی	تفصیلات وراثت	تفصیلات انعامی	تفصیلات وراثت
(۱) ارضی انعام و ارضی مقلدہ	۵۰ ہیکر خشکی سیکر بلحاظ منتخب	تعلقہ دار ضلع کے اختیار سے	تعلقہ دار ضلع کے اختیار سے	صوبیدار کے اختیار سے	صوبیدار کے اختیار سے	صوبیدار کے اختیار سے
الف دو انا	سالانہ ۵۰۰ روپے	مجاوز اور سالانہ	مجاوز اور سالانہ	مجاوز اور سالانہ	مجاوز اور سالانہ	مجاوز اور سالانہ
ب تاد و پست	۵۰ ہیکر خشکی اہم بلحاظ منتخب	مجاوز اور سالانہ	مجاوز اور سالانہ	مجاوز اور سالانہ	مجاوز اور سالانہ	مجاوز اور سالانہ
	۵۰ ہیکر خشکی اہم بلحاظ منتخب	مجاوز اور سالانہ	مجاوز اور سالانہ	مجاوز اور سالانہ	مجاوز اور سالانہ	مجاوز اور سالانہ



ج تاحیات	۱۰۰ ایکہ خشکی۔ یکہ ری مجموعی چھل سالانہ لاکھ تک	بلحاظ منتخب	معلقہ ارضیہ کے اختیارات سے	معلقہ ارضیہ کے اختیارات سے	صوبہ دار کے اختیارات صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود
(۲) نقدی	(۱۰) سالانہ تک	(۱۰) سالانہ تک	معلقہ ارضیہ کے اختیارات سے متجاوز اور (۱۰) سالانہ تک	معلقہ ارضیہ کے اختیارات سے متجاوز اور (۱۰) سالانہ تک	صوبہ دار کے اختیارات صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود
(۳) موضع قطعہ					
(۱) پین قطعہ	محاصلی الہ سالانہ تک	محاصلی الہ سالانہ تک	معلقہ ارضیہ کے اختیارات سے متجاوز اور چھل (۱۰) سالانہ تک	صوبہ دار کے اختیارات صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود	صوبہ دار کے اختیارات صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود
(۲) پین اگر بار					
(۳) اعلیٰ					
(۴) جاگیرستان و مقلعہ بلاین و اگر بار بلاین	محاصلی (صواء) سالانہ تک	محاصلی الہ سالانہ تک	معلقہ ارضیہ کے اختیارات سے متجاوز اور چھل الہ سالانہ تک	صوبہ دار کے اختیارات صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور چھل الہ سالانہ تک	صوبہ دار کے اختیارات صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور چھل الہ سالانہ تک

دریافت انعامی وراثت معاشیہ  
عطیہ سلطانی موقوفہ جاگیر اعلیٰ یا دیگر گاہ  
در گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری صیغہ  
عطیات نشان (۱۲) مورخہ ۹ آبان  
۱۳۲۹ لاف معاش ہائے عطیہ سلطانی

موقوفہ اندرون جاگیرات کی دریافت انعامی کے نسبت اس سے قبل بر بنائے  
فرامین مبارک متر شدہ ۵ ربیع الاول ۱۳۲۱ ہجری و ۹ جمادی الاول ۱۳۲۱  
ذریعہ ہر اسلہ عام نشان (۱۰۹۹) مورخہ ۶ اسفند ۱۳۲۲ لاف یہ حکم جاری کیا  
گیا تھا کہ ”جملہ معاشداروں کو جن کی معاش عطیہ شاہی یا دیگر گاہ جاگیرات و  
سمتات وغیرہ واقع ہوں سرکار عالی کے سررشتہ انعام میں رجوع ہونے کے  
مطلع کر دیا جائے“

اس حکم کی اجرائی کے بعد منجانب صدر المہام بہادر پانڈی گاہ بارگاہ خروئی

عرضداشت گزرائی گئی کہ پائیکار ہوں کو عام جاگیرات کی تعریف سے مستثنیٰ  
 قرار دیا جائے معاش ہائے سلطانی موقوفہ حدود پائیکار کی تحقیقات انہی  
 وراثت کا تعلق حسب حال علاقہ پائیکار ہی سے رکھنا مناسب ہے کہ رعایا کو  
 اس میں زیادہ سہولت ہوگی۔ صدر المہام بہادر پائیکار کا یہ معروضہ طلب  
 رائے کونسل بارگاہ خسروی سے وصول ہونے پر یہ تعین ارشاد خسری جہاں  
 پناہی کونسل باب حکومت کی رائے ذریعہ عرضداشت معروضہ ۵۵ ارشوال  
 ۱۳۳۸ھ گزرائی گئی تھیں۔ اب بارگاہ ظل سبحانی سے ذریعہ فرمان مبارک  
 مصدرہ ۲۹ ذیحجہ الحرام ۱۳۳۸ھ حکم شرف صدور لایا کہ کونسل کی رائے  
 مناسب ہے جسے سوائے اُن معاش ہائے عطیہ سلطانی کے جو مشروط اخذت  
 ہیں یا جو بغرض ادائی خدمت جاگیر عطا کی گئی ہیں۔ اور اب ادا ہو رہی ہیں  
 و دیگر عطیات سلطانی موقوفہ جاگیرات و مستان و پائیکار ہوں کی تحقیقات انہی  
 وراثت متعلقہ محکمہ جات سرکار عالی میں کی جائے لیکن قبل اس کے کہ مقدمہ  
 مذکور محکمہ جات سرکار عالی میں رجوع کیا جائے جاگیر متعلقہ میں اوس کی  
 ابتدائی تحقیقات کر کے اس امر کا تصفیہ کرنا ہوگا کہ آیا وہ معاش عطیہ سلطانی ہے  
 یا عطیہ جاگیر نگر ایسی تحقیقات میں کارروائی مطابق اُن تمام ضوابط و قواعد  
 کے لازم ہے کہ جو سرکار عالی میں نافذ ہوں البتہ نتیجہ کارروائی پر شخص متضرر  
 یا سرکار عالی کو حق حاصل ہوگا کہ وہ سرکار عالی کے محکمہ مجاز میں مرافعہ یا نگرانی  
 دائر کرے اور اگر بالآخر یہ قرار پائے کہ معاش عطیہ جاگیر ہے تو اُس کی نسبت  
 کوئی دعویٰ سرکار عالی کے محکمہ جات میں سماعت نہیں کیا جائے گا اگر الفاظ  
 جمیع کامل کسی جاگیر کی سند میں درج ہوں تو کوئی معاش جو ایسی جاگیر میں  
 واقع ہو اور لاوارث قرار پائے خواہ معاش عطیہ سلطانی ہو یا جاگیر حق جاگیر دار

عود کرے گی نہ کہ یہ حق سرکار“  
پس آئندہ سے حسب ارشاد خسروی عزت تعمیل حاصل کی جائے۔

عطاے وظیفہ ملازمین سررشتہ کو کلفندہ  
ذریعہ مراسلہ محکمہ معتمدی مال گزاری  
سرکار عالی نشان (۲۹ تا ۳۳) مورخہ

۱۷ اسفند ۱۳۲۷ء احکام اجرا کئے گئے کہ عطاے وظیفہ ملازمین کو کلفندہ کا  
مسئلہ باجلاس کونسل باب حکومت پیش ہو کر باتفاق آرا طے پایا کہ جدید  
و قدیم ملازمین کو کلفندہ کو یکم آذر ۱۳۲۷ء سے تحت قواعد جو کنٹریشن  
واجب الادا ہو صیفہ کو کلفندہ سے دیوانی کو ادا کیا جا کر اون کی ملازمت قابل  
وظیفہ قرار دیکر وظیفہ عطا کیا جائے گا۔ اور یہ کنٹریشن جو دیوانی کو ادا  
ہوگا۔ وہ سالانہ آمدنی کو کلفندہ پر پہلا بار متصور ہوگا۔ اگر قدیم ملازمین کو کلفندہ  
اپنی سابقہ ملازمت قبل تاریخ منظوری وظیفہ یعنی یکم آذر ۱۳۲۷ء کے قبل کی  
ملازمت کو وظیفہ کے لئے محسوب کرنا چاہے تو وہ با دانی کنٹریشن  
محسوب کر سکتے ہیں جس سے سررشتہ فیئانس نے بھی اتفاق کیا اور ذریعہ  
عرضداشت مورخہ ۲۳ رجب المرجب ۱۳۲۹ء بارگاہ نعل سبحانی میں معروضہ  
گزرانا گیا تو یہ حکم قضائیم ذریعہ فرمان عطوفت نشان مزینہ۔ ۳۷ رجب المرجب  
۱۳۲۹ء پھر شرف اصدار پایا کہ کونسل کی رائے درست ہے حسب سررشتہ  
مذکور کے ملازمین کے خدمات قابل وظیفہ قرار دئے جائیں۔ پس آئندہ سے  
حسب عمل کیا جائے۔

توضیح۔ ذریعہ مراسلہ محکمہ معتمدی مال گزاری سرکار عالی نشان (۶۴)  
مورخہ ۲۳ مہر ۱۳۲۷ء توضیحی احکام اجرا کئے گئے کہ ملازمین کو کلفندہ کے  
خدمات یکم آذر ۱۳۲۷ء سے قابل وظیفہ قرار دئے گئے ہیں اور یہ طے کیا گیا ہے کہ

کوئی ملازم لوکل فنڈ جو پہلے سے لوکل فنڈ کی ملازمت میں رہا ہو اس کو کنٹریبوشن ادا کرنے کا موقع دینا چاہئے تاکہ اس کی سابقہ ملازمت قابل وظیفہ ہو جائے۔ ادائیگی کنٹریبوشن کی شرط ادائیگی ملازمین کے لئے جو قبل ۱۳۵۵ء تک علیحدہ ہونگے بہت ہی سخت ہے اس لئے کہ ان میں سے بہت سے لوگوں کو اقل مقدار وظیفہ پانے کے لئے جو دس سال کی ملازمت کے بعد ملاکتا ہے انتہائی یافتہ کے (۱/۹) حصہ کا اگر ان مقدار میں کنٹریبوشن ادا کرنا پڑے گا لہذا پیشی عالی صدارت عظمیٰ سے باتفاق رائے سررشتہ فیئانس یہ ارشاد ہوا ہے کہ جو ملازمین قبل ۱۳۵۵ء خدمت سے علیحدہ ہوں گے ان کو رعایتی وظیفہ حسب ذیل اصول پر دیا جائے۔

قابل وظیفہ ملازمین لوکل فنڈ بہ طریق حسن اپنی خدمت انجام دئے ہوں اور ان کی رعایتی وظیفہ کے لئے سفارش کی گئی ہو تو سررشتہ لوکل فنڈ ان کا کافی کنٹریبوشن ادا کرے تاکہ وظیفہ تھوڑا اقل مقدار وظیفہ پاسکے (جو دس سال کی ملازمت کے لئے ہوگا) یا اس وظیفہ کا نصف جو وہ اپنی پوری ملازمت کا کنٹریبوشن ادا کرنے کی صورت میں پاتا۔ دونوں صورتوں میں سے جو بھی اصل مقدار ہو اور یہ رقومات کنٹریبوشن سلک عام لوکل فنڈ سے منظور ہوں گے۔ پس حسبہ عمل فرمایا جائے۔

تصیح۔ ذریعہ اسلہ محکمہ معتمدی مالگزار می سرکار عالی نشان (د) مورخہ ۴۴۳۳۳۳ء صراحت کے ساتھ احکام اجرا ہوئے کہ یہ ضمن تصفیہ وظیفہ ملازمین لوکل فنڈ ذریعہ عرضداشت باتفاق رائے کونسل باب حکومت بارگاہ خسروی ظل سبحانی میں عرض کیا گیا تھا کہ جملہ ملازمین لوکل فنڈ کے خدمات خواہ ادائیگی ہوں یا علیٰ مثل علاقہ دیوانی قابل وظیفہ قرار دئے جائیں۔ چنانچہ پیغام خسوی <sup>مظاہر عالی</sup>

سے فرمان مبارک صادر ہوا اور احکام ذریعہ مراسلہ کلیات نشان (۲۹ تا ۳۳) مورخہ ۷ ارستندار ۱۳۲۳ الف جاری کئے گئے۔ مراسلہ مذکور میں اس امر کی صراحت متروک ہو گئی ہے کہ وظیفہ کے متعلق عمل مثل دیوانی ہو گا۔ لہذا ذریعہ ہذا اس کی صراحت کی جاتی ہے کہ جملہ احکام وظیفہ جو علاقہ دیوانی میں نافذ یا آئندہ نافذ ہوں ملازمین کو کفند پر بھی منطبق ہوں گے الا اس کے کہ کوئی خاص احکام بہ صیغہ کو کفند جاری کئے جائیں۔ پس حسب عمل فرمایا جائے۔

موقوفہ پنچرائی سیس | محکمہ مالگزار سے احکام اجرا ہوئے ہیں کہ اضلاع تلنگانہ کے اراضیات موقوفہ اندرون و بیرون محصورہ پر مبنی چرائی کی بابتہ شرح (۱۸) فی روپیہ یہ مقدار زر مالگزاری پنچرائی سیس ساہا سالی سے رعایا کو ادا کرنا پڑتا تھا جس کی نسبت ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۹ محرم ۱۳۵۰ ہجری بمکمال مراحم خسروانہ شرف نفاذ پایا ہے کہ کم نور داد ۱۳۳۲ الف سے پنچرائی سیس موقوف کر دیا جائے۔ اس سیس کی موقوفی کی وجہ سے سالانہ چھ لاکھ جیسی معتد یہ رقم دوا انا بہ حق رعایا معاف کر دی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ نور داد ۱۳۳۲ الف نمبر (۲۶)

عدم تعمیل اقبالی ڈگری متعلقہ | ذریعہ گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری نشان (۱۶) مورخہ ۵ ارجمہر ۱۳۳۱ الف یہ اتمثال فرمان قرضہ جاگیر دار متوفی | واجب الاذعان مترشدہ ۸ ربیع الثانی ۱۳۳۱ ہجری

نکارش ہے کہ گشتی نشان (۹۲) بابتہ ۱۳۳۵ الف کی رو سے جاگیر دار متوفی کے قرضہ جات کی ذمہ داری جاگیر دار حال کی ذات پر نہیں ہوئی ہے بلکہ صرف معاشدہ ان ذات جاگیر و مدد معاش وغیرہ کے قرضہ کے ڈگریوں کا ایفا ان کے زمانہ حیات میں محال جاگیر سے بہ منظور صیغہ مال ہو سکتا ہے۔



بحث یہ پیدا ہوئی ہے کہ اگر کوئی جاگیردار متوفی جاگیردار کے قرضہ کا اقبال کرے اور اس اقبال کی بنا پر عدالت نے ڈگری دی ہو تو کیا ایسی ڈگری کی تعمیل جاگیر کے محاصل سے ہو سکتی ہے یا نہیں ایسے حالات میں اقبال کا اثر صرف اسی حد تک ہوتا ہے کہ ایک جاگیردار یہ تسلیم کرتا ہے کہ کسی متوفی جاگیردار کے ذمہ قرضہ تھا اور وہ اس کی ادائیگی کے لئے آمادہ ہے۔ لیکن اس سے قرضہ کی اصل نوعیت نہیں بدل جاتی یعنی متوفی کا قرضہ جاگیردار حال کا قرضہ نہیں ہو جاتا۔ اس لئے ایسے اقبال کی بنا پر بلا منظور سی حضرت اقدس و اعلیٰ نہیں ہو سکتی۔ اگر یہ خیال کیا جائے کہ جاگیردار حال کے اقبال سے ادائیگی کی رضا مندی ظاہر ہوتی ہے اور اس سے ادائیگی ناواجبی نہیں ہے تو جاگیردار بطور خود ادا کر سکتے ہیں تعمیل ڈگری کی نوبت نہیں آ سکتی اور نہ اس کی ضرورت ہے۔ علیٰ ہذا کسی اپنے قرضہ کی تسک کی اگر کوئی جاگیردار اپنے جانشین ورثہ سے بھی تکمیل کرادے تو یہ عمل آئندہ ملنے والی عطاے سلطانی پر اون کے ورثہ کے مقابلہ میں موثر نہ ہو گا۔ بھر حال کسی صورت میں متوفی جاگیردار کے قرضہ کی ڈگری کی تعمیل محاصل جاگیر سے نہیں ہو سکتی خواہ جاگیردار حال اس قرضہ سے اقبال کرے یا انکار۔ پس آئندہ سے حسب عمل ہو۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ آبان ۱۳۳۱ء (۲۶)

عدم مدودی گزارہ بیوگان بوجہ عقد ثانی | ذریعہ گشتی معتمدی مالگزاری

۱۳۳۱ء جمیع عہدہ داران سررشتہ مال کے نام بدین مضمون اجوا ہوئی کہ ذریعہ گشتی نشان (۶) بابتہ ۱۳۳۲ء بحوالہ فرمان جہاں پناہی مترشحہ ۵۵ اصراف المنظر ۱۳۳۱ء حکم دیا گیا تھا کہ۔

شوہری جاگیرات سے گزارہ پانے والے بیوؤں کے متعلق آئندہ سے یہ قاعدہ

مقرر کر دیا جائے کہ جب کوئی بیوہ رکاح ثانی کرے تو اس کا گزارہ مسدود کر دیا جائے البتہ خاص خاص حالات میں گزارہ بحال رہے گا۔ جو خاص وجوہ پر مبنی ہو گا اور اس کا تصفیہ خود بہر کار کرے گی۔

مشکات خسروی سے بمراحم خسروانہ ایک کارروائی کے ضمن میں کونسل کی رائے بایں ارشاد طلب فرمائی گئی کہ اگر آئندہ یہ طریقہ جاری رکھا جائے کہ بہت ممکن ہے کہ گزارہ مسدود ہو جانے کے خوف سے بیوگان عقد ثانی نہ کریں اور اس سے ان کی اخلاقی حالت پر برا اثر پڑے۔ رائے اجلاس باب حکومت منعقدہ مورخہ ۱۱ اردی بہشت ۱۳۲۱ ذریعہ عرضداشت پیش ہونے پر اب فرمان واجب الافعال مترشحہ ۴ جمادی الاول ۱۳۵۱ ہجری شریف نفاذ لایا کہ۔

کونسل کی رائے مناسب ہے۔ حسبہ بیوگان کا گزارہ عقد ثانی کرنے پر بھی مسدود نہ کیا جائے۔ پس حسبہ عمل کرنے کی عزت حاصل کی جائے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵ راذر ۱۳۲۲ ذی قعدہ ۱۳۲۲ (۱)

عدم انتقال معاش عیٹہ سلطانی ذریعہ نشی نشان (۲۸) مورخہ ۱۶ اردو ۱۳۲۲  
مجر یہ محکمہ مالگزاری احکام اجرا ہوے کہ  
ذریعہ نشی نشان (۹) بابتہ ۱۳۱۴ ذی قعدہ ۱۳۱۴ حکم دیا گیا ہے کہ کوئی معاش عیٹہ شاہی خواہ کسی قسم کی ہو بلا متطوری بندگان حضرت اقدس و اعلیٰ بیع یا ہین یا اس کی کسی طور سے منتقلی نہیں ہو سکتی اکثر معاشداران اس خیال سے ان احکام میں عیوض رو برو کی کوئی مانعت نہیں ہے۔ اپنی زندگی میں اپنی معاش عیٹہ شاہی دوسروں کے نام منتقل کرنے کی استدعا کرتے ہو۔ حالانکہ حین حیات معاشدار انتقال معاش جائز نہیں تصور کیا گیا۔ اس لئے کہ ایسی منظوری سے ورثاء مستحق کے حقوق متاثر ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ چنانچہ قبل ازیں ایک کارروائی میں

حسب رائے کونسل پیشگاہ ہنگام حضرت اقدس واعلیٰ سے ذریعہ فرمان خسری شہر  
۲۰ جمادی الثانی ۱۳۲۳ھ یہ ارشاد شرف صدور لایا ہے کہ ”کسی جاگیر دار کے  
حین حیات اس کی معاش کی منتقلی کی منظوری دینا خلاف مصلحت ہے“ لہذا  
آئندہ سے حین حیات معاشدار انتقال معاش کی درخواست قبول نہیں کی جائیگی  
حسبہ عمل فرمایا جائے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ یکم شہر لور ۱۳۲۳ھ نمبر (۳۶)

## فصل (۱۲)

### مکمل حالات محکمہ امور مذہبی

قبل جلوس شہزادی | دفتر صدارت العالیہ اور امور مذہبی کی خدمت زمانہ  
قدیم سے نواب محی الدولہ بہادر کے خاندان میں مسلسل  
چلی آتی تھی۔ لیکن امور مذہبی کا تعلق کبھی دوسرے معتمدین مثل مال و متفرقات  
سے رہا ۱۲۹۵ھ میں اس کے لئے ایک خاص محکمہ قائم اور بلحاظ تعلق آبائی یہ  
محکمہ نواب رسول یار خاں محی الدولہ مرحوم کے زیر نگرانی معتمد متفرقات کے ماتحت  
رہا ۱۲۹۵ھ میں جب معتمدی متفرقات شکست ہوا تو دفتر نظامت امور مذہبی کا  
لقب محکمہ معتمدی امور مذہبی ۲۳ رمضان ۱۳۲۳ھ کو قرار پایا۔ پانچ سال کے بعد ۱۳۲۵ھ  
میں معتمدی امور مذہبی کا دفتر معتمدی عدالت و کوٹوالی و امور عامہ میں ضم ہوا۔ اس  
کے بعد حسب جریدہ مورخہ ۹ خرداد ۱۳۲۵ھ امور مذہبی کا تعلق منقطع کر کے نظامت  
اور معتمدی امور مذہبی حسب سابق باہم ضم کر دئے گئے۔ لیکن بعد میں پھر نظامت  
امور مذہبی علیحدہ ہو کر صیغہ امور مذہبی معتمدی عدالت میں ضم ہوا۔  
بعد جلوس ہمایونی | حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ خرداد ۱۳۲۵ھ نواب محی الدولہ



شروانی کو دلایا گیا لیکن اس کے تیسرے دن یعنی ۶ مارچ ۱۳۲۷ء کو حسب زمان  
 خسروی مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شروانی خدمت صدر الصدور پر پہنچا  
 دو ہزار چار سو روپیہ سکے عثمانیہ مہ الونس و کرایہ مکان وغیرہ مامور کئے گئے اور  
 معتمدی کے گزارشات صاحب موصوف کے پاس پیش ہوئے رہے۔ اور نظامت  
 امور مذہبی پر بدستور مولوی لطیف احمد صاحب مینائی قائم رہے مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۳۲۹ء  
 صیغہ مذہبی محکمہ معتمدی عدالت و امور عامہ سے علیحدہ ہو کر معتمدی تعمیرات میں  
 منتقل کرنے کا حکم ہوا چنانچہ صیغہ مذہبی ۴ بہمن ۱۳۲۹ء کو معتمدی تعمیرات میں  
 منتقل ہوا اس کے بعد ۱۰ بہمن ۱۳۲۹ء کو یہ صیغہ محکمہ نظامت امور مذہبی میں  
 منتقل ہوا اور حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۳۸ء امور مذہبی کے جملہ  
 کارروائی کا تعلق جناب صدر الصدور صاحب و عالیجناب صدر اعظم بھادر سے کیا  
 گیا اور مولوی لطیف احمد صاحب مینائی (نواب خریار جنگ بھادر) ناظم امور مذہبی  
 یہ لحاظ فراموش نہ فرمادے گئے ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۵ مارچ ۱۳۲۹ء  
 نمبر ۷) نواب خریار جنگ بھادر مینائی ناظم و معتمد امور مذہبی کی ماہوار (الحمد)  
 قرار پائی صیانت اوقاف کا کافی انتظام نہیں تھا اس ضرورت کے لحاظ سے ۱۰ مارچ  
 ۱۳۲۹ء کو ایک جدید گزٹڈ جائداد ہتھم اوقاف کی بہ ماہوار تدبیر (ماص  
 طہ) کی منظور ہوئی اور اس جائداد پر مولوی محمد مرتضیٰ صاحب کا تقرر کیا گیا  
 ۱۳ مارچ ۱۳۲۹ء کو آپ کا انتقال ہو گیا تو اس خدمت پر مولوی محی الدین پیرا  
 صاحب کا تقرر عمل میں آیا ۹ شہرور ۱۳۲۹ء کو آپ کا بھی انتقال ہو گیا۔ ۲ شہرور  
 ۱۳۳۹ء کو آپ کی جگہ مولوی سید یعقوب صاحب کا تقرر منظور فرمایا گیا جو اس وقت  
 مامور یہ کار ہیں اور مزید (طہ) الونس منظور ہوا اور ہتھم اوقاف کے عمل کے لئے ایک  
 جائداد اہلکاری (مے پے) اور دو چرایان (طہ ماص) یکم آور ۱۳۳۸ء



سے منظور کئے گئے اور ۳۲۹ الف میں ایک جدید جائداد ہمہ وقتی موابھی (ماصلہ) ۱۲۵  
 ناظر مساجد کی منظور کئی جو اسکیم آئمہ موزنین میں (ما۔ ع۔ ا۔) کی قرار پائی۔  
 پیشگاہ خسروی سے حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۲ امرداد ۱۳۳۲ الف نمبر (۲)  
 مولوی لطیف احمد صاحب مینائی ناظم و معتمد امور مذہبی کو نواب خریار جنگ  
 بہادر کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ اور حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم فروری ۱۳۳۲  
 مولوی جمیب الرحمن خاں صاحب شروانی کو نواب صدر یار جنگ کا خطاب مرفوع کیا  
 بزمانہ ٹائم سکیل ۳۳ الف میں عملہ نظامت امور مذہبی و صدارت عالیہ کو  
 معتمدی کا گریڈ عطا کیا گیا جو اس وقت حسب ذیل عملہ موجود ہے۔

مددگار (۱) جہتم اوقاف (۱) منتظم مساجد (۱) منتظم معابد (۱) ناظر مساجد (۱)  
 اہلکار درجہ اول (مالہ تا ۵۰) (۳) اہلکار درجہ دوم (مالہ تا ۷۵) (۶) اہلکار  
 درجہ سوم (مالہ تا ۱۰۰) (۲۳) چیر اسی بہ شمول دیگر ملازمین (۱۸) صراف (۱)  
 سررشتہ امور مذہبی کے لئے یکم فروری ۱۳۳۱ الف سے دو جدید ہنگامی جائداد  
 ناظروں کی معہ عملہ فی کس (۱۰) دوا اہلکار فی کس (۱۵) تین چیر اسی فی کس  
 (۱۰) اس مقصد کے لئے منظور کئے گئے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں دورہ کر کے  
 معاش ہائے مشروطی کا مواد فراہم کریں ان ہنگامی ناظروں نے باستغناء و تعلقاً  
 دیگور۔ اندول۔ کلبگور تمام تعلقات کا دورہ کر کے تحہ جات معاشہ مشروطی  
 مرتب کئے جن کا اقتباس حسب ذیل ہے۔

اقتباس نقدی معاش آخر ابان ۱۳۳۳ الف

برآ مالکن مذہبی اہل اسلام ..... (۹۰۳۶۰) (۹۰۳۶۰)  
 برآ مالکن مذہبی اہل ہستود ..... (۹۰۳۶۰) (۹۰۳۶۰)

معاش اراضی آخر ابان ۱۳۳۳ الف

برآماکن اہل اسلام ..... (دولاکہ ۹۷۸۸۶) (۱) (۱۹۵۴ء)  
 برآماکن غیر مسلم ..... (دولاکہ ۱۹۵۴ء) (۲) (۱۹۵۴ء)  
 جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اکثر اضلاع میں بلحاظ محاصل یہ مقابلہ معاشیات  
 مشروطی اہل اسلام کے اہل ہندو کی مذہبی معاشیں زیادہ ہیں نیز یہ کہ بعض اسلامی  
 معاشیں جن سے خالص اسلامی خدمات مذہبی مشروط و متعلق ہیں اہل ہندو کے نام  
 ہر چہار صوبہ جات میں (۱۰۶) معاش نقدی رقمی (۱) (۱) اور معاش اراضی (۶)  
 بیگہ (۶۹۰) یکر (۱۱۷۵) گنتے بحال ہیں۔ متعدد عاشور خانوں درگاہوں وغیرہ کے  
 خدمات معاشدار اہل ہندو زمانہ دراز سے نہایت عہدت مندی کے ساتھ خود  
 یا اپنے مسلمان نائبوں کے ذریعہ سے انجام دلاتے چلے آ رہے ہیں۔ اس کے  
 برعکس مسلمانوں کے قبضہ میں کوئی ایسی معاش نہیں پائی گئی جس سے کوئی غیر  
 اسلامی شرط خدمت مذہبی متعلق ہو یہ عمل سلطنت آصفیہ کی اپنی غیر مسلم رعایا کے  
 ساتھ رواداری و بے تنصیبی کا بین ثبوت ہے جس کی نظیر غالباً کسی اور حکومت  
 میں نہیں مل سکتی۔

سرکار سلطنت آصفیہ سے معاہدہ اہل ہندو کے لئے ایسی مشروط معاشیں بھی جاری  
 ہیں جن کے محل شرط بیرون ملک سرکار عالی حدود انگریزی میں واقع ہیں ان میں  
 سے چند مشہور معاہدہ کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

(۱) دیول بہدر اچلم کنارہ دریائے گوداوری (ضلع گوداری) جس کے لئے نقد  
 معاش سالانہ بہدر (۱۰۰۰۰) ضلع ونگل سے جاری ہے۔

(۲) دیول تردور (واقع ضلع جنگل بیٹھ صوبہ مدراس معاش نقدی (۱۰۰۰۰) (۱۰۰۰۰)  
 حکمہ نظامت مذہبی سے ایصال ہوتی ہے۔

(۳) دیول بندر پور واقع (ضلع شولا پور) موضع علی آباد جاگیر ضلع میدرجال ہے

ان معاشوں کے لئے مثل عہدہ داران سرکار عالی سرکار عظمت مدار کے عہدہ داروں کی تصدیق لازمی قرار دی گئی ہے۔

اعراس بزرگان دین میں جو فضول مصارف جاری تھے اور ایصال ثواب کے غلط طریقے مروج تھے ان کی اصلاح کی گئی۔ اعراض جن مفید کاموں میں نسبتاً زیادہ ایصال ثواب ہو سکتا ہے ان کو اختیار کیا گیا ہے اور عام طور پر توجہ دلائی گئی ہے کہ فضول مصارف نہ ہوں۔ بلکہ بچت نکال کر مدارس دینی قائم کئے جائیں تاکہ بزرگان دین کی اولاد یا ان کے خدام و مجاورین کے اطفال علم دین سے بہرہ یاب ہوں اور یہ امر صاحب درگاہ کے لئے موجب عظیم ہو۔ چنانچہ رونہ پڑاڑہ و جالندہ و مدگل و پورنا وغیرہ میں آمدنی اوقافی سے مدارس دینی قائم کئے گئے اور بلدہ حیدرآباد میں مسجد چوک و مسجد میاں مشک و کالی مسجد وغیرہ کی آمدنی اوقافی سے مدارس دینی قائم کئے گئے ہیں جہاں مذہبی تسلیم ہوتی ہے۔ مدرسہ دینیہ بگینا نہ عامرہ کی قیام کی وجہ یہ ہوئی کہ محلہ آبدشاہ کے قرب و جوار میں کوئی مسجد نہ ہونے کے باعث باجائزت سرکار مسجد کی تعمیر آغاز ہوئی اور ایک حد تک تیار بھی ہو گئی لیکن اہل ہنود نے وجہ قرب دیول اعتراض کیا۔ اس لئے پیشہ گاہ خسرو شاہ سے یہ حکم شرف صدور لایا کہ مسجد کی تعمیر ملتوی کر دی جائے اس کے بعد یہاں مدرسہ قائم کر دیا گیا تاکہ مسلمان بھی مطمئن رہیں چنانچہ ۱۳۳۱ھ سے ایک صدر مدرس مواجبی (ماہ ۱۱) ایک مددگار مدرس مواجبی (ماہ ۱۲) اور ایک چپر اسی مواجبی (ماہ ۱۲) مامور کئے گئے۔ اوقات تعلیم خلاف اوقات وقار و مدارس شبینہ کے اصول پر مقرر ہیں تاکہ طلباء کے علاوہ ملازمین سررشتہ بھی تعلیم دینیات سے بہرہ و نفع مستفید ہو سکیں۔

کہ مسجد میں مدرسہ حفاظ قائم کیا گیا ہے جہاں ایک صدر مدرس مواجبی (ماہ ۱۱) اور



امور مذہبی علیحدہ قائم کیا جائے۔ چنانچہ تمام دفاتر اضلاع تعلقاتیں علیحدہ صیغہ امور مذہبی قائم کیا گیا ہے۔

پیشگاہ خسروی جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۳۴ ہجری ہر چہار مجالس خلفاء راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے لئے فی مجلس (بارہ) جملہ (۱) منظور فرمائے گئے ہیں۔ اس رقم منظورہ سے تواریخ مقررہ ہر کہ مسجد میں مجلس مقرر ہوتی ہے جس میں صاحب مجلس کے اسوہ حسنہ بیان کئے جاتے ہیں ختم قرآن مجید اور قصیدہ بردہ شریف کے بعد شیرینی تقسیم ہوتی ہے۔ پیشگاہ خسروی سے ۲۸ آبان ۱۳۳۱ الف کو جشن عید میلاد النبی صلیم واقعہ در آن (کھڑا طوطا) کھلا منظور فرمائے گئے ہیں اور ۳۲ الف میں جشن میلاد ابنی صلعم سکندر کے لئے مبلغ (سما) منظور کئے گئے۔

محفل میلاد مبارک یکم ربیع الاول شریف سے شب دوازدهم شریف تک مکہ مسجد میں منعقد ہوتی ہے جس میں روزانہ مختلف واعظین کے وعظ ہوتے ہیں اور شب دواہم شریف میں عظیم الشان جشن میلاد مبارک منایا جاتا ہے۔ جس میں حضرت اقدس اعلیٰ علیہ السلام رونق افروز ہوتے ہیں اس کے مصارف کے لئے حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۱ صفر المظفر ۱۳۳۰ (لکھنؤ) سالانہ مقرر ہیں اس جلسہ میں مدرسہ حفاظ مکہ مسجد کے فارغ التحفظ طلبہ کو خلعت دیا جاتا ہے۔ روشنی کا انتظام اعلیٰ پیمانہ پر ہوتا ہے۔ بعد نماز فجر شیرینی تقسیم کی جاتی ہے ۱۲ ربیع المنور کو صبح پھر سواری ہمالیونی رونق افروز ہوتی ہے شریف آوری کے بعد خطبہ میلاد مبارک پڑھا جاتا ہے اور بعد ختم خطبہ (۲۱) ضرب توپ سر کی جاتی ہیں اور اس جلسہ کا انتظام حسب فرمان خسروی بطور خاص نواب خریار جنگ بہادر ناظم و محمد انور پناہی سے متعلق کیا گیا ہے۔ اور اسی طرح محافل میلاد مبارک متفرق صوبہ جات کے لئے سالانہ (سما) اور متفرق اضلاع کے لئے سالانہ (ماد) منظور فرمائے گئے ہیں اور حسب فرمان خسروی مزینہ ۴ ارجب المرجب ۱۳۳۵ خطبہ جشن عید میلاد ابنی صلعم کے موقع پر تمام متفرق اضلاع



میں توپ سر کرنے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

حب فرمان خسروٰ مزینہ ۲۱ صفحہ المظفر ۳۲۴ آگے شب معراج شریف کے مصارف کے لئے  
(ہما) منظور فرمائے گئے جس کا انتظام تمام شب مکہ مسجد میں ہوتا ہے۔

مصارف روانگی حجاج کے لئے سرکار عالی سے (مصلیٰ) سالانہ منظور ہے اور اس کا  
تمام انتظام حب فرمان مبارک مزینہ ۹ اشعبان المعظم ۳۲۶ آگے ذریعہ کمیٹی ہوتا ہے کمیٹی کے  
موجودہ اراکین حب ذیل ہیں۔

(۱) نواب فخر یار جنگ بھادر (۲) نواب بہادر یار جنگ بھادر (۳) مولوی سید محمد بادشاہ  
صاحب (۴) ڈاکٹر مولوی تاجہ معین الدین صاحب (۵) مولوی فیض الدین صاحب  
وکیل (۶) نواب خیر یار جنگ بھادر ناظم و معتمد امور مذہبی اور قواب خیر یار جنگ بھادر  
کے وظیفہ پر سبکدوش ہونے پر ذریعہ مراسلہ مراسلہ معتمدی عدالت امور عامہ سیوہ امور مذہبی  
نشان (۵۴۹) مورخہ ۱۲۵۴ ہجری ۱۳۳۲ ات مولوی علی الدین احمد صاحب ناظم امور مذہبی  
حج کمیٹی کے رکن مقرر کئے گئے۔ عازمین حج کے لئے بغرض احوال درخواست یمن  
تایخ اشتہار اجرا ہوتا ہے جس میں شرائط وغیرہ کا اندراج ہوتا ہے۔ مئی اور عرفات  
میں حجاج قافلہ کے لئے منجانب سرکار اطعام و طعام ورہائش کا انتظام کیا جاتا ہے  
جس کے مصارف تخمیناً (لعمریہ) ہوتے ہیں قافلہ سالار کے علاوہ ایک طبیب بھی بغرض  
علاج معالجہ حجاج (مار) کے ادویہ کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے سرکار نے (ص)  
ماہوار یا بت معلوم بھی مقرر ہے جو عازمین حج بغرض سہولت قافلہ حجاج سرکار عالی میں شریک  
ہو جائیں ان کو بھی سہولت ہم ہو بچائی جاتی ہے۔ اور پاسپورٹ کا انتظام بھی  
منجانب سرکار کیا جاتا ہے۔ غیر مستطیع اشخاص کو رقم مقررہ داخل کرنے پر منجانب سرکار  
ٹکٹ جہاز کے آمد و رفت کا انتظام کیا جاتا ہے۔ حصول پاسپورٹ و خریدی ٹکٹ جہاز  
اور دیگر ضروری انتظامات کے لئے دفتر امور مذہبی سے ہتھم صاحب اوقات معملہ کے

بیمئی تشریف لیجاتے ہیں۔ حیدر آباد کے تمام دو خانے سرکار عالی میں عازمین حج کے لئے ٹیکہ چیک و کالہ کا منجانب سرکار انتظام کیا جاتا ہے اور ان تمام انتظامات کی منظوری عالیجناب نواب صدر المہام بہادر مذہبی بالتاہم سے حاصل کی جاتی ہے۔ عام تعمیر و ترمیم اماکن مذہبی کے لئے سالانہ (۱۰۰۰) باقدار سرشتہ منظور ہیں اور اس رقم سے حسب گنجائش تمام محاکم محروسہ سرکار عالی میں صرفہ ہوتا ہے۔

تعمیر حصار مقابر کے لئے سالانہ (۱۰۰۰) باقدار سرشتہ منظور ہیں اور اس رقم سے قبرستان کے حصار تیار کئے جاتے ہیں۔ بلکہ حیدر آباد میں بوجہ آرائش بہ کثرت جدید مکانات تیار ہو رہے ہیں اماکن مذہبی کے متصل جو مکان تعمیر ہوئے ہیں ان میں کافی احتیاط نہ کی جائے تو اسباب بے حرمتی پیدا ہو جاتے ہیں اس لئے قدیم زمانہ سے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ نظامت بلدیہ سے اجازت تعمیر سے قبل حکم مذہبی سے رائے لی جاتی ہے اور یہاں سے بعد معائنہ مقام اظہار رکھا گیا جاتا ہے۔ حسب فرمان خسروی جہاں پناہی مزینہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ مولوی علی الدین احمد صاحب (دوم تعلقدار) ومنضم اول تعلقدار ضلع نائڈیڑ کی منتقلی بہ تحفظ حق عود سرشتہ امور مذہبی میں یکم آذر ۱۳۵۵ھ سے تین سال کے لئے منظور کی گئی اور حسب موصوف کا تقرر نظامت امور مذہبی پر امتحاناً ایک سال کے لئے عمل میں آیا ہے اور ان کو وہی ماہور ایصال ہوگی۔ جو وہ یہ حیثیت اول تعلقدار پانے کے مستحق ہیں۔ جریدہ اعلیٰ مورخہ ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ نمبر (۴۵) چنانچہ مولوی علی الدین احمد صاحب نے حسب فرمان خسروی یکم آذر ۱۳۵۵ھ کو نظامت امور مذہبی کی خدمت کا جائزہ حاصل کیا اور نواب اختر یار جنگ بہادر ناظم و معتمد امور مذہبی و طیفہ پریسبکدوش کئے گئے۔ اور ۳۰ آذر ۱۳۵۵ھ دفتر معتمدی امور مذہبی معہ عملہ پھر محکمہ معتمدی عدالت و کو توالی امور عامہ میں منتقل ہو گیا جو یہ لحاظ تعلق اب اس صیغہ کے معتمد جناب نواب القدر جنگ بہادر معتمد عدالت و

کو تو الی امور عامہ ہیں۔ محکمہ معتمدی عدالت و کو تو الی امور عامہ سے ذریعہ مراسلہ  
نشان (۶۲) مورخہ ۱۲ آذر ۱۳۲۵ء تاظم صاحب امور مذہبی اور مددگار رضا صدارت  
کے نام احکام جاری کئے گئے کہ حسب زمان خسروی مزینہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۲۵ء یہ حکم  
محکم شرف صدور لایا ہے کہ صدر الصدور کا کام بتوسط مددگار تاظم صاحب حسب حال  
صدر المہام امور مذہبی کے پاس پیش ہوگا۔ پس حسب منشاء خسروی تعمیل کی جائے۔

پہ صبیغہ مذہبی اقتدار اجنبی صدر الصدور صاحب امور مذہبی بوجہ تخفیف جائداد

صدر الصدور علی الجنبان صدر المہام مذہبی کو حاصل ہیں

یہ موجب باب حکومت سرکار عالی نشان (۱۲) مورخہ ۱۲ آذر ۱۳۲۵ء حسب ذیل  
دفعات کے ذریعہ اختیارات عطا کئے گئے۔

۱۴۰) منظور یا منظوری بشرط گنجائش موازنہ رقوم برائے ترمیم و نگہداشت معابد یا مقادس  
و قدیم عمارات یا منظوری رقوم برائے دیگر اغراض مذہبی و خیراتی (تا حد ادا) لاندہ در تہر

ضمیمہ (الف) تنظیم جدید دفعہ (۱۸)

۱۴۱) منظوری اجازت اقامت بیرون ممالک محروسہ سرکار عالیہ ماہوار داران مذہبی

۱۴۲) مذہبی ممولہ داروں اور سالیانہ داروں کو حیات نامہ پیش کرنے سے مستثنیٰ کرنا۔

۱۴۳) اجازت تمسیر و ترمیم اکنہ مذہبی۔

۱۴۴) دیگر عام اقتدارات جو دوسرے سرشتہ جات میں صدر المہاموں کو

بروئے تنظیم جدید یا بروئے تقویہ تصفیگی عطا ہوئے ہیں۔

اقتدار تاظم صاحب امور مذہبی عالی بموجبیت اعلامیہ مورخہ ۱۳۳۰ء  
۱۳۳۰ء

(۱) معمولی حالات میں اصرار اعلان روانگی حجاج و تعین قیمت ٹکٹ جہاز۔  
 (۲) اجازت ارجاع نامش و تقرر وکیل یہ صورت ضرورت شدید کارروائی کر کے اسکی اطلاع جناب صدر الصدور صاحب یا عالیجناب نواب صدر المہام بہادر مذہبی کو دینا۔  
 (۳) منظوری اخراجات متعلقہ اوقات جن مساجد وغیرہ کے متعلق جائداد و موقوفہ کی آمدنی ہے۔ اس آمدنی کے منجملہ متفرق ضروریات کے لئے سال بھر میں (ماہ) تک خرچ کرنا  
 (۴) جس وقت جناب صدر الصدور صاحب بلدہ میں نہ ہوں تو ضروری و موقتی کارروائیاں عالیجناب صدر اعظم بہادر کے ملاحظہ میں پیش کرنا اور معمولی ابواب اجازت تعمیر و ترمیم و منظوری رقوم تعمیری وغیرہ کی اجرائی کر کے اس کی اطلاع جناب صدر صاحب کے ملاحظہ میں پیش کرنا (اب صدر الصدور کی کا کام عالیجناب نواب صدر المہام بہادر امور مذہبی کے تفویض ہے۔

(۵) دورہ و اعظین کے متعلق خرچ سفر اور رقم بھتہ یہ شرح منظورہ سرکار منظور کرنا۔  
 (۶) بحیثیت ناظم امور مذہبی محکمہ نظامت امور مذہبی کے کل عملہ کا تقرر اور منظوری و انتظام رخصت۔

(۷) یہ اختیارات اب مولوی علی الدین احمد صاحب ناظم امور مذہبی بصیغہ صدارت العالیہ بھی حاصل ہیں چنانچہ ذریعہ مراسلہ معتمدی عدالت و امور عامہ صیغہ امور مذہبی نشا (۱۴۱۵ھ) مورخہ ۴ اسفند ۱۳۲۵ھ حسب حکم عالیجناب صدر اعظم بہادر سرکار عالی احکام اجرا ہوئے کہ ناظم امور مذہبی کی حیثیت ناظم صدارت العالیہ کی ہے لہذا آپ کو ناظم امور مذہبی کے اختیارات کے ساتھ صدارت کا کام انجام دینے کی منظوری دیجائی، اختیارات متعلق ضبطی جائداد باقیداران کرایہ و نزول وغیرہ

ذریعہ رز و لیوشن محکمہ معتمدی عدالت و امور عامہ (صیغہ امور مذہبی نمبر ۹ مورخہ ۲۱ اردی بہشت ۱۳۲۸ھ حسب فرمان خضریٰ متر شدہ ۸ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ

اوقاف کا کرایہ و نزول و تہ بازی وغیرہ وصول کرنے کے نسبت ناظم امور مذہبی (قانون اوقاف جاری ہونے تک) وہی اختیارات دئے جاویں جو ہمہ بازار صرف خاص کو دئے گئے ہیں جس کی اشاعت جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۳۳۴ء جزو اول صفحہ ۷۰۹) ہو چکی ہے۔

## فرائض ناظم حسب امور مذہبی

- (۱) انتظام معاش ہائے مشروط و اکنہ مذہبی (الف) اہل ہندو و (ب) اہل اسلام و اصلاح تقرر اہل خدمات مذہبی۔
- (۲) انتظام و حفاظت اوقاف مذہبی و مصارف خیراتی (تحقیقات و تحفظ اوقاف)
- کھانا امانی امداد سرکار بر آماکن مذہبی۔
- (۳) امداد مذہبی بیرون قلم و سرکار عالی۔ (۴) انتظام روانگی حجاج۔
- (۵) کارروائی اجازت تعمیر بہ صورت تبدیل حیثیت اماکن مذہبی۔
- (۶) مختلف المذہب رعایا سرکار عالی کے مابین قدیم خوشگوار تعلقات باہمی کا برقرار و مستحکم رکھنا۔ (۷) انتظام متعلق و اعظمن۔ (۸) انتظام ضروریات مساجد۔
- (۹) انتظام حرمت قبرستان و مسان۔ (۱۰) انتظام تنصیب آلات برقی۔
- (۱۱) انتظام عام تعمیر و ترمیم اکنہ مذہبی (۱۲) انتظام نگرانی جائیداد ہا اوقافی۔
- (۱۳) انتظامات معمولات مذہبی۔

## فرائض ماتم ضا اوقاف

- (۱) کسی جائیداد کی توقیف کی درخواست کا لینا اور کارروائی کا آغاز کرنا۔
- (۲) جائیداد موقوفہ کا معائنہ کر کے رپورٹ مرتب کرنا اور بہ صورت ضرورت



ترتیب نقشہ کا حکم دینا۔

(۳) اعلان اجرا کرنا اور یہ صورت ضرورت معافی فیس اعلان کی تحریک کرنا۔  
(۴) درخواست ہائے عذر داری کا لینا اور یہ مواجہ فریقین اون کی دریافت کر کے اپنی رائے کے ساتھ پیش کرنا۔

(۵) ترتیب ستادین و وقف نامہ کا حکم دینا اور بصورت ضرورت منجانب سرکار مصارف رجسٹری کی ادائیگی کے لئے تحریک کرنا۔

(۶) کارروائی مکمل ہونے پر گزارش بغرض منظوری پیش کرنا۔

(۷) بعد صداد منظوری جائیداد موقوفہ درج رجسٹر اوقاف کرنا اور حسب منظوری حکام

متعلقہ اجرا کرنا۔ (۸) تحفظ رجسٹر اوقاف۔

(۹) ہر ایک جائیداد موقوفہ بلکہ مندرجہ کتاب الاوقاف کا کم از کم سال بھر میں

ایک مرتبہ معائنہ کرنا۔ (۱۰) اضلاع کے جائیداد ہائے موقوفہ کا معائنہ کرنا۔

(۱۱) آمد و خرچ جائیداد موقوفہ کا اندراج موازنہ اوقاف میں کرنا۔

(۱۲) جائیداد موقوفہ کے متعلق جو مقدمات عدالت میں رجوع ہوں اون کے

متعلق ضروری مصارف کی منظوری حاصل کرنا تقررو کیل وغیرہ کی کارروائی کرنا۔

(۱۳) اگر کسی جائیداد موقوفہ کا علم ہو جا تو بغیر کسی درخواست پیش ہونے کے باطلان

و اجازت نامہ امور مذہبی کارروائی ضروری کرنا۔

(۱۴) جائیداد موقوفہ کے متعلق مخیر کی درخواست لینا بصورت استثناء کی رائے پیش کرنا

(۱۵) تحفظ و تعمیر و ترمیم جائیداد ہائے موقوفہ کے متعلق ضروری کارروائی کرنا۔

(۱۶) جائیداد موقوفہ کے متعلق کوئی شکایت پیش ہو تو اس کی دریافت

کر کے رپورٹ پیش کرنا۔ (۱۷) دفاتر منتظمین جائیداد موقوفہ کی سالانہ تفتیش کرنا۔

(۱۸) رپورٹ سالانہ نسبت انتظام جائیداد ہائے موقوفہ پیش کرنا۔

احکام تحفظ اوقاف | موقوفہ جائیدادیں جو کتاب الاوقاف میں درج کرا دی

جائیں ان کے متعلق سرکار نے بطور خاص یہ رعایت

منظور فرمائی ہے کہ ان پر کوئی ٹیکس عام اس سے وہ ٹیکس جائیداد ہو یا آب رسانی  
عائد نہ کیا جائے۔ اکثر جائیدادوں کے متعلق ان کے قابضین نے محکمہ ٹیکس کو  
یہ باور کرا کر کہ یہ جائیدادیں وقف ہیں ان کو ٹیکس سے مستثنیٰ کر لیا ہے اور  
ایسی جائیدادیں جب کسی مطالبہ میں مکفول کر دی جاتی ہے یا ذاتی اغراض  
کے لئے رہن و بیع کی جاتی ہیں اس وقت ان کا موقوفہ ہونا ثابت نہیں کیا جاتا  
اور جائیداد تلف ہو جاتی ہے۔ اس لئے محکمہ نظامت امور مذہبی نے اس مسئلہ کو  
سرکار میں پیش کر کے یہ حکم حاصل کیا ہے کہ تا وقتیکہ کسی جائیداد کا اندراج کتاب الاوقاف  
میں نہ ہو اس کا ٹیکس معاف نہ کیا جائے۔ چنانچہ اب صیغہ ٹیکس سے حصہ عمل جاری ہے  
چونکہ اضلاع میں کارروائی توقیف میں اکثر غلط فہمیاں اور پیچیدگیاں واقع ہوا کرتی  
تھیں۔ اس لئے اس بارہ میں یہ صراحت گشتی نشان (۱) بابۃ ۳۳۳ اف شائع  
کی گئی ہے جو حسب ذیل ہے۔

گشتی محکمہ نظام امور مذہبی لکھنؤ سرکاری  
واقع ۲۶ مارچ ۱۳۳۰ء

نشان (۱)

مجاہد لوی لطیف احمد مینائی ناظم امور مذہبی لکھنؤ  
بخدمت جمیع ناظم صاحبان امور مذہبی صوبہ ضلع ضلع تعلقہ  
سرکار عالی نے بذریعہ گشتی نشان (۳) واقع ۵ شہرور ۱۳۲۸ء مجریہ محکمہ  
معدی عدالت و کوآلی و امور عامہ حکم دیا ہے کہ یہ شمول مساجد ایسے کل مکانات  
مذہبی کو جن کی نگہداشت و تعمیر و ترمیم اور ان کے اغراض کی تکمیل کے لئے کلریے

ماہانہ و سالانہ رقم بھی صرف کی جاتی ہے یا کسی نوع کی امداد دی جاتی ہے۔ نیز ان کی متعلقہ جائیدادوں کو الٹرز، اناشریک رجسٹر اوقاف کیا جایا کرے۔ پس اس کتاب نظام امور مذہبی کو خاص طور پر توجہ کرنی چاہئے۔

نمونہ رجسٹر اوقاف | رجسٹر اوقاف کا نمونہ قبل ازین بذریعہ گشتی دفتر ہذا نشان (۶۱۴) واقع ہر دی ۳۲۴ سات نافذ کیا گیا تھا لیکن بعد

از ان پیشگاہ سرکار عالی سے نمونہ منسلک منظر اور اس کے مطابق رجسٹر اوقاف مرتب کرنے کا حکم صادر ہوا ہے اس نمونہ کے موافق رجسٹر اوقاف بموجب ہدایت مندرجہ گشتی معتمدی عدالت و کوٹوالی و امور عامہ نشان (۱) واقع ۲۵ آذر ۱۳۲۴ ہر ضلع و قلعہ میں مرتب ہونا چاہئے۔

طریقہ کار روائی کسی واقف کی درخواست پر بطور سرکاری جائیداد کے درج رجسٹر اوقاف کرانے کی کارروائی آغاز کی جائے گی۔ ہر دو صورتوں

میں لازم ہوگا کہ کتاب الاوقاف و دستاویز وقت (حب نمونہ منسلک) اور جائیداد موقوفہ کا نقشہ یہ صراحت یہ پیش مرتب کیا جائے تاکہ جائیداد کے متعلق ضروری کیفیت کا انکشاف ہو۔

اوس ناظم امور مذہبی متعلقہ کو جس کے حدود میں جائیداد موقوفہ یا ائمہ مذہبی ہوں لازم ہوگا کہ جائیداد کا معائنہ کر کے اس کی حالت و غیرہ کی نسبت ضروری یادداشت مرتب کر کے اور ایک اعلان (جس کا نمونہ منسلک ہے) اجرا کیا جائے۔ علاوہ مقامی اعلان کے اس اعلان کی اشاعت جریدہ اعلامیہ سرکار عالی میں بھی باخراجات واقف کرائی جائیں۔ اگر واقف مغفل و نادار ہو تو گشتی فیئانش نشان (۱۱) واقع ۲۹ مہر ۱۳۲۴ ات بہ معافی اجرت اعلان کی اشاعت ہو سکے گی۔ اس کے بعد ختم مدت اعلان تک انتظار کیا جائے گا کہ کسی شخص کو جائیداد مذکور کی نسبت غلطی ہو

بصورت عذر داری اس کا قصصہ کیا جائے گا۔ اور اس کے بعد دستاویز وقف  
کی باضابطہ رجسٹری کرائی جائے گی۔ اگر واقف یا متولی جائیداد غیر مستطیع ہوں  
اور کوئی ذریعہ آمدنی نہ ہو تو بعد اظہان کامل مصارف رجسٹری منجانب سرکار ادا  
کرنے کی تحریک ہو سکے گی۔

دستاویز کے مکمل و مصدق ہو جانے کے بعد ضروری امور کی نسبت یادداشت  
مرتب کر کے مع منتخب کتاب الاوقاف و دستاویز وقف رجسٹری شدہ ضلع میں روانہ  
کی جائے گی۔ وہاں سے توسط دفتر اسرار میں منظوری کے لئے پیش ہوگی جب  
سرکار سے شرکت جائیداد کی منظوری صادر ہو جائے تو اولاً جائیداد کا اندراج  
محکمہ نظامت امور مذہبی کے کتاب الاوقاف میں کیا جائے گا اور ایک کاپی شرکت  
رجسٹر کے لئے ضلع کو بھیجی جائے گی اور ضلع سے بعد اندراج رجسٹر تعلقہ کو روانہ کی جائیگی  
اور جریدہ اعلامیہ میں بھی طبع کیلئے محکمہ مذہبی سے بھیج دی جائیگی۔ امید کہ ناظم صاحبان  
امور مذہبی تعلقہ و ضلع و حصص تسلیم احکام سرکار میں کافی توجہ فرمائیں گے اور بلا  
تکمیل کارروائی رجسٹر اوقاف میں جائیداد کو درج نہ کریں گے۔ جتنی جائیدادیں بلا  
اجازت سرکار درج رجسٹر ہو چکی ہیں ان کی اجازت کے لئے فوراً کارروائی ہونی  
چاہئے (۱) تو ضلع صرف مسابد و معاہد کے لئے جن کے متعلق کوئی جائیداد اور آمدنی  
نہ ہو دستاویز وقف کی ضرورت نہ ہوگی صرف اعلان کافی ہوگا لیکن ہر حالت میں  
منظوری سرکار ضروری ہے (۲) ایک ہی نمونہ کے دو رجسٹر اوقاف ہر دفتر ناظم ضلع  
میں رکھے جائیں گے۔ رجسٹر نمبر ایک میں ان جائیداد ہائے موقوفہ کا اندراج ہوگا جن کی  
کوئی آمدنی وصول ہو سکتی ہو۔ رجسٹر (۲) میں وہ جائیدادیں درج ہوں گی جن سے  
کسی قسم کی آمدنی وصول ہونے کی توقع نہ ہو۔ نمونہ جات علیحدہ منسلک ہذا میں فقط  
اس کے بعد اکثر اشخاص کو غلط فہمی ہو رہی تھی کہ جائیداد رجسٹر اوقاف میں

شریک کرانے سے اپنے قبضہ و تصرف سے نکل جائے گی اور سرکار کا اس قبضہ ہو جائیگا۔ اس لئے داخل اوقاف کرانے سے گریز کیا جاتا تھا اب سرکار نے ان کی غلط فہمی رفع کرنے کے لئے جو اعلان شائع کیا ہے وہ بحکمہ کتاب کے صحت پر درج ہے۔

## نمونہ نمبر (۱) منتخب کتاب الاوقاف منسلکہ گشتی نشان بابۃ ۳۳۳

نشان سلسلہ	نوعیت اشیاء موقوفہ و وجوہ تعین					نام و اوقات حمد ولایت و سکونت دینہ	اعراض وقف	نام ترقی یا دیگر اہل تعلق بقید ولایت و سکونت	آمدنی	کیفیت
	مکان بقید محمد یا موضع ولایت	نمبر صفائی	گلیات بقید محمد یا موضع ولایت	نمبر صفائی	ارضی بقید محمد یا موضع حاصل					
۱						دیگر اقسام				
۲						مردم بقید محمد یا حد و دار جب				
۳										
۴										
۵										
۶										
۷										
۸										
۹										
۱۰										
۱۱										
۱۲										
۱۳										
۱۴										

## نمونہ نمبر (۲) دستاویز وقف منسلکہ گشتی نشان بابۃ ۳۳۳

میں مسمی پسر ساکن پیشہ عمر  
بجالت صحت و ثبات عقل و خواہش بخوشی تمام بلا کسی مجبوری کے اقرار یہ صحیح و  
شرعی کرتا ہوں اور لکھ دیتا ہوں کہ میں نے اپنی ( )  
یہاں زمین یا مکان یا ارضی وغیرہ جس کا وقف کرنا مقصود ہو سکی جائیگی ( )  
جس کی مالیت ( ) اور آمدنی سالانہ و ماہانہ ( ) ہے واقع ( )



جس پر تاریخ تحریر ہذا تک بلا شرکت غیر کی قابض و متصرف ہوں اور جو تمام  
دونوں وزیر باریوں سے مبرا ہے اور میرا قبضہ ملکیت جس وثائق کی بنا پر ہے  
اس کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

اس جائیداد سے اپنی ملکیت و حقیت کا تعلق بالکل منقطع کر کے یہ غرض خیر  
جاریہ یعنی ( غرض وقف کے واسطے ہمیشہ کے لئے وقف کیا ہوں اب  
مجھ کو اور میرے ورثاء کو اس جائیداد کی نسبت کسی طرح حق ملکیت نہ اس وقت  
حاصل ہے اور نہ آئندہ رہے گا اور حق تو بیت اس کا ( کو حاصل ہے گا  
لہذا یہ چند کلمہ بطریق توقیف نامہ لکھ دئے گئے کہ آئندہ نہ رہے بعد اٹھا کام آئے  
نمونہ نمبر (۳) اعلان منسلک گشتی نشان (۱) بابۃ ۳۳۳  
اعلان محکمہ نظامت امور مذہبی ممالک خیر و سیرکار کا واقع ۳۳۳

### مقدمہ

نشان (۱) ( متجانب ) ( درخواست پیش ہوئی ہے کہ جائیداد غیر منقولہ واقع محلہ  
( انبری ) ( جس کے حدود اربعہ حسب ذیل ہیں موقوفہ اور  
متعلقہ ) ( موسومہ ) ( ہے بغرض ) ( وقف کی جاتی ہے  
لہذا جائیداد مذکور درج کتاب الاوقاف کی جائے۔ بنا برائے عام طور پر اطلاع  
دی جاتی ہے کہ جائیداد مذکور درج کتاب الاوقاف ہونے میں جس شخص کو عذر ہو  
وہ چھ ہفتہ کی مدت میں باضابطہ عذر داری محکمہ مذکور میں پیش کرے ورنہ بعد انقضائے  
مدت مذکور جائیداد کتاب الاوقاف میں شریک کر لے جائے گی۔ اور پھر کوئی عذر  
مسموع نہ ہوگا۔ حدود اربعہ جائیداد موقوفہ

شرقی - غربی - شمالی - جنوبی  
مددگار ناظم

# اعلان محکمہ معتمدی امور مذہبی کار علی واقع ۱۲ بہمن ۱۳۳۳

نشان (۱)

۱۔ اکنہ مذہبی اہل اسلام مثلاً۔ مسجد۔ عید گاہ۔ مکان آثار شریف و تبرکات۔ خانقاہ۔ مکان وعظ۔ مقبرہ۔ عاشور خانہ یا معابد اہل ہندو۔ جیسے دیول۔ مٹھ۔ مرگھٹ۔ سماوہ۔ یا عمارت رفاد عام۔ یعنی مدارس۔ سرائے۔ خانقاہ دہرم سائے۔ یا معابد دیگر اقوام۔ یا وہ عمارتیں جن کی آمدنی مذکورہ بالا مکانات کے مصارف میں آتی ہو۔ عام اس سے کہ وہ مکانات مذہبی کے حدود میں واقع ہوں یا کسی دوسری جگہ واقع ہوں۔ حسب منشاء دفعہ (۵) دستور العمل محفل صفائی حیدر آباد دکن اداؤنی ٹیکس اور محصول آبرسانی سے مستثنیٰ ہو سکتے ہیں لیکن اس امر کی جانچ کہ وہ مکان مذہبی ہے یا اس کی آمدنی مکان مذہبی کے مصارف میں خرچ ہوتی ہے یا اس میں اکنہ مذہبی کے خدمتی رہتے ہیں بالکل سرشتہ امور مذہبی سے متعلق ہے۔

۲۔ ایسے اماکن کے داخلہ کے لئے جن کا ذکر فقرہ (۱) میں کیا گیا ہے شہر امور مذہبی میں رجسٹر اوقات رکھا گیا ہے جس سے غرض یہ ہے کہ جو اکنہ کسی مذہبی یا خیراتی کام کے لئے وقف کئے جائیں ان کا اندراج اس رجسٹر میں کیا جائے تاکہ مع ورہن نہ ہونے پائیں اور سرشتہ امور مذہبی ان کی آمدنی ان اغراض میں صرف ہونے کا وقتاً فوقتاً اطمینان کرنا رہے جس کے لئے وہ وقف کئے گئے ہیں۔

۳۔ جو عمارت متذکرہ صدر کتاب الاوقات میں شریک ہو جائیں وہ بلا امتیاز ثبوت کے اداؤنی ٹیکس سے معاف اور محصول آبرسانی سے مستثنیٰ کر دیے جائیں گے پس عام طور پر اطلاع دی جاتی ہے کہ حسب احکام سرکار ہر ایسی عمارت مذکورہ

فقہ (۱) کی نسبت جس کا اندراج کتاب الاوقاف میں ہوا ہو سرشتہ ٹیکس حسب دفعہ (۵) استثناء کا عمل اس وقت کرے گا جب کہ محکمہ نظامت امور مذہبی سے رجسٹر کا منتخب سرشتہ مذکور کو روانہ کیا جائے۔

توضیح۔ جن جائیدادوں کا ٹیکس اس وقت معاف ہے اور وہ جائیدادیں۔ کتاب الاوقاف میں شریک نہیں ہیں۔ اس سے یہ لازم نہ آئے گا۔ کہ یہ عمل آئندہ بھی باقی رہے۔ ایسی جائیدادوں کے متولیوں کو چاہئے کہ اجرائی اعلان ہذا سے چھ ماہ کے اندر جائیداد موقوفہ کو کتاب الاوقاف میں درج کرا دیں ورنہ بعد ورنہ ان پر ٹیکس قائم کرنے کے لئے کارروائی کی جائے گی۔

تنبیہ۔ اگر کوئی شخص جائیداد موقوفہ کا اندراج کتاب الاوقاف ذاتی تعرض و منفعت کے لئے نہ کرائے اور اس کا علم دفتر مذکور ہو تو ایسی جائیداد سے متولی کو بیدل کرنے کی کارروائی کی جائے گی۔

معافی ٹیکس مرکانات و محصول	حسب قانون بلدیہ دفعہ (۱۰۹) ایکٹ موقوفہ اور
آبرسانی جائیداد موقوفہ	حسب قانون آبرسانی دفعہ (۴) ضمت (۵)
	جائیداد موقوفہ (جن میں نل نصیب ہوں) بموجب

دفعات مذکورہ ٹیکس اور محصول سے مستثنیٰ کئے گئے ہیں۔ قانون بلدیہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ اڈر ۱۳۲۳ء نمبر ۳ جز ثلث اور قانون آبرسانی جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲ دی ۱۳۲۳ء نمبر ۳ جز ثلث میں طبع و شائع ہو چکا ہے۔

گشتی محکمہ معتمدی کار علی صیغہ امود مذہبی واقع ۶ رجب ۱۳۴۲ء

۶۴ ۱۳۴۲ صیغہ اوقاف۔

نشان (۱)

منجانب نواب اختر جنگ بہادر ناظم و معتمد امور مذہبی سرکار کا  
 خدمت صوبیدار صاحبان مالک محروسہ کار عالی  
 یہ مقدمہ صدر ترقیم ہے کہ صاحب سلع نانڈیڈ اور صوبیدار صاحب اورنگ آباد  
 نے حسب تصفیہ کانفرنس صوبیداری منعقدہ شہر یوہاٹ ۲۴ آیت تحریک کی ہے کہ  
 موقوفہ جائیدادوں کے درج کتاب الاوقاف کرنے کے لئے متولی یا اہل تعلق کو  
 ساہا سال تک توجہ دلائی جانی ہے۔ لیکن وہ اس پر آمادہ نہیں ہوتے ترغیب و  
 تحریص کا بھی کوئی نتیجہ نہیں نکلتا۔ جس کی وجہ سے اکثر کارروائیاں محض التواء  
 میں ہیں۔ لہذا یہ صورت عدم تعمیل متولی یا اہل تعلق پر کوئی انسدادی ذمہ داری  
 عاید کی جائے۔ قطع نظر اس کے موقوفہ جائیدادوں کے نقشے مرتب کرنے کے لئے  
 سرشتہ تعمیرات یا نو کلفنڈ کو صراحت سے حکم ہونا چاہئے ورنہ نقشہ جات کی ترتیب  
 دشوار ہے۔ یا صدر دفتر محکمہ مذہبی میں ایک ماہر فن کا تقرر کیا جائے جو اضلاع کی  
 تحریک پر جا کر نقشہ جات مرتب کرے۔ امکانہ مذہبی کے لئے حسب شہر کی محکمہ نظامت  
 امور مذہبی نشان (۱) بابۃ ۳۳ اوقاف وقف نامہ کی ترتیب کی ضرورت نہیں ہے اس  
 لحاظ سے نقشہ کی ترتیب کی ضرورت بھی نہیں ہونی اعلان مورخہ ۵ فروردی ۱۳۳۵  
 مندرجہ مجموعہ احکام مذہبی صفحہ (۱۲۲) میں جو حسب الحکم عالیجناب مدار المہام بہادر و  
 جاری ہوا ہے صراحت ہے کہ ایسی جائیدادوں کے متعلق جو کتاب الاوقاف میں  
 نہ کرائی گئی ہوں سرشتہ مذہبی کو کسی طور سے علم ہو جائے گا تو اس کی تفتیش و ریت  
 ہوگی اور بعد ثبوت کامل ایسی جائیدادیں اہل تعلق سے منزع کرنی جائیگی۔ اس لحاظ  
 سے ایسی صورتوں میں کہ متولی یا اہل تعلق اندراج کتاب الاوقاف سے گریز کریں یہاں  
 احکام سرکار جائیداد ہائے موقوفہ حسب ضابطہ بعد حصول منظوری سرکار (بہ صیغہ مذہبی)  
 نگرانی سرکار میں لے کر منجانب سرکار اندراج کتاب الاوقاف کی کارروائی کیجا جائے

نقشوں کی ترتیب کے لئے کسی ماہر فن کا صدر دفتر میں تقرر کرنا اور یہاں سے ضلع پر بھیجا جانا مصارف کثیر کا باعث ہے۔ اور کسی ایک آدمی سے جملہ اضلاع میں بھونچک نقشہ وغیرہ مرتب کرنا ممکن بھی نہیں ہے۔ جائداد ہائے موقوفہ کے اسکیلی نقشوں کی تکمیل صیغہ لوکلنڈ سے ہو سکتی ہے اور اکتہ مذہبی کے نظری نقشے جن سے ان کا طول و عرض و مکانیت معلوم ہو سکے۔ گرد اور ان تحصیل سے مرتب کرائے جاسکتے ہیں چونکہ صاحبان اضلاع کے ماتحت صیغہ لوکلنڈ بھی ہے اس لئے امکان مذہبی اور موقوفہ جائدادوں کے نقشوں کی تکمیل میں آسانی ہوگی اگر کوئی موقوفہ جائداد کسی موضع میں واقع ہو جو بہت کم میں تو اس کا اسکیلی نقشہ جاری کرنے کے لئے ستری صیغہ لوکلنڈ کے لئے بہ مناسب کاربہ حساب فی نقشہ اجرت جائداد موقوفہ کی آمدنی یا محکمہ مذہبی سے منظور ہو سکتی ہے۔

اس کی ایک ایک کاپی جمیع صاحبان اضلاع مالک محروسہ سرکار عالی کی خدمت میں جب عمل کی غرض سے مرسل ہے فقط حسب حکم عالیجناب نواب صدر المہام بہادر مذہبی۔

اعلان محکمہ نظر و متمدنی امور مذہبی سرکاری  
واقع ۲۳ خرداد ۱۳۳۵

نشان (۱۸) ۹۰ بابہ ۳۳۲ الف صیغہ کلیات

محکمہ امور مذہبی سے وقتاً فوقتاً اس مضمون کے اعلان میں منظوری سرکار عالی جاری ہو چکے ہیں۔ کہ محلہ اکٹہ موقوفہ مثلاً مساجد۔ عید گاہ۔ خانقاہ۔ مقبرہ۔ عاشور خانہ۔ دیول۔ مکھ۔ مرگھٹ۔ ساد۔ وہ عمارات رفاه عام یعنی مدارس سرائیں۔ شفا خانے دھرم سائے۔ معابد دیگر اقوام یا وہ عمارتیں جن کی آمدنی مذکورہ بالا مکانات کے مصارف میں آتی ہوں سب کا اندراج کتاب الاوقاف میں ضرور ہے خواہ ان کو سرکار عالی سے معاش مقرر ہو۔ یا امدادی گئی ہو یا بلا امداد سرکار۔ اخراجات چلائے جاتے ہوں وقتاً فوقتاً اس کے متعلق ذیلی ہدایتیں بھی جاری ہو چکے ہیں لیکن اس وقت



حماک محروسہ سرکار عالی کے بہت کم اوقات کا اندراج کتاب الاوقات میں ہوا۔ بعض اشخاص یہ خیال کرتے ہیں کہ کتاب الاوقات میں اندراج کراتے سے جائیداد پر سرکاری قبضہ ہو جائے گا۔ اور اس بنا پر عذر داریاں پیش ہوتی ہیں اس لئے ذریعہ ہذا عام طور پر یہ اعلان شائع کیا جاتا ہے کہ کتاب الاوقات میں اندراج سے مقصد محض انراض وقت کی حفاظت ہے تاکہ کتاب الاوقات میں اندراج کی وجہ سے آئندہ بیع و رہن سے محفوظ رہیں اور ان پر کسی کا ناجائز قبضہ نہ ہونیے پائے کیونکہ عموماً یہی دیکھا جا رہا ہے کہ سینکڑوں موقوفہ جائیدادیں جو صرف بجائے وقت تھیں وہ تلف ہوئیں یا ناجائز طریقہ سے ان پر دوسروں کا قبضہ ہو گیا۔ محکمہ امور مذہبی کے روبرو ایسے بکثرت مثالیں موجود ہیں کہ وہ جائیدادیں جو وقف کی گئی تھیں بہت جلد ان کی نوعیت بدل دی گئی اس لحاظ سے ہر واقعہ اور ایسے اشخاص کو جن کے قبضہ میں جائیداد موقوفہ ہے معیشت تمام اس امر کے لئے تیار ہونا چاہئے کہ جائیداد موقوفہ کو درج کتاب الاوقات کرادیں۔ جب تک کسی وقف کا انتظام حسب منشاء وقت چل رہا ہو اور اس میں بیجا دخل نہ ہو سرشتہ مذہبی کو اس کے انتظام میں کسی مداخلت کی کوئی وجہ نہ ہوگی بلکہ ایسے اشخاص منجانب سرشتہ قابل ستائش ہونگے اور ان کو ہر قسم کی ضروری مدد سرشتہ کی طرف سے ہر وقت مل سکے گی۔ امید ہے کہ اس اعلان کے بعد جو پس و پیش اور غلط فہمی اندراج کتاب الاوقات کی نسبت پائی جاتی ہے وہ رفع ہو جائے گی۔

**ف**۔ اس ضمن میں اس امر کی وضاحت بھی مناسب ہے کہ عبارات قسم دوم یعنی وہ عمارتیں جن کی آمدنی مرکبات موقوفہ کے مصارف میں لگائی جاتی ہیں ان کی نسبت حسب ضابطہ عذر داروں کو ہر طرح سہولت ہم پھونچائی جاتی ہے اور کافی موقع دیا جاتا ہے کہ کوئی ایسی جائیداد جو دراصل موقوفہ نہ ہو شریک کتاب الاوقات نہ ہو جائے اور اس لئے ایسے وقف کی کتاب الاوقات میں اندراج کے لئے رجسٹری بھی

لازمی قرار دی گئی ہے اور یہ شرط ضرورت خود سرکار سے اخراجات رجسٹری بھی  
دئے جاتے ہیں۔ لیکن عمارات قسم اول اکنہ موقوفہ مثلاً مساجد دیول و مدرسہ و سہرا  
ایسے ہیں کہ ان کی حالت خود ان کے وقت کو ظاہر کر دیتی ہے اور ان سے فی نفسہ  
براہ راست کوئی آمدنی نہیں ہوتی ذرا گشتی نشان (۱) مورخہ ۲۶ رادر ۱۳۳۳ء  
جس میں جائداد اومتانی کے اندراج کتاب الاوقاف کا طریقہ قرار دیا گیا ہے توضیح  
کر دی گئی ہے کہ ایسے اکنہ کے لئے جن کے متعلق کوئی جائداد آمدنی نہ ہو دستاویز  
وقفہ کی ضرورت نہ ہوگی صرف اعلان کافی ہوگا البتہ ان کے کتاب الاوقاف میں  
اندراج کے لئے بھی منظوری سرکار ضروری ہے لیکن ایسے اکنہ کے اندراج کے متعلق  
بھی عذرات ہوتے ہیں۔ لہذا عام طور سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اکنہ مذہبی عباداتی  
(مسجد دیول وغیرہ) جن کا موقوفہ ہوتا مسلم ہے اور ان میں بالعموم نماز اور پوجا  
وغیرہ کے رسوم ادا کئے جاتے ہوں یا سہرا وغیرہ وہ بعد تکمیل ضابطہ اعلان درج  
کتاب اوقاف کرائے جایا کریں گے۔ تاکہ جو مقصد کتاب اوقاف سے ہے وہ پورا ہو۔

## فہرست و جائداد کتاب اوقاف جلوس ہمایونی قبل

جائداد موقوفہ	تعداد	مالیت	آمدنی
اہل اسلام	۴۳	۱۹۲۲۳۹ عقوبت مالک	۸۵۷۴ صالح مالک
غیر مسلم	۲۲	۶۲۸۸۷ لاکھ	۲۹۳۸ لاکھ

# تعداد جادو ہا کتاب الوقاف

## جلوس ہمایونی کے بعد آخر ابان ۱۳۳۳ھ

جادو ہا موقوفہ	تعداد	مالیت	آمدنی
غیر مسلم	۳۵۵	دس لاکھ روپے	لکھ روپے
اہل اسلام	۵۶۱	دس لاکھ روپے	صالحہ روپے

سابق میں رجسٹر اوقاف میں صرف جادو ہا ئے غیر منقولہ کا اندراج ہوتا تھا  
فقد ر قومات کا اندراج نہیں ہوتا تھا لیکن بعد میں ر قومات کا اندراج بھی رجسٹر  
اوقاف میں ہونے لگا چنانچہ حسب ذیل ر قومات شریک ہیں ۔  
(۱) تبلیغ سنگہ صاحب نے سوا لاکھ روپیہ داخل اوقاف کرایا یہ رقم خزانہ ماہ  
میں یہ منافع سالانہ (سماں) جمع کرائی گئی ہے یہ منافع یہ موجب شرائط وقف نیم  
دہم سالہ بیت المذورین وغیرہ واضح یہ مقام (سدا سیو پیٹھ) صرف ہوتا ہے ۔  
(۲) گلابائی ساکن پٹن ضلع اورنگ آباد نے اپنے مکان کے ساتھ (الوہے)  
کلدار وقف کئے ہیں

(۳) رومن کتھلک (لکھ)

(۴) دیول ٹیکارام متونی (لکھ صاحب) اس رقم سے ریلوے شیر خریدے گئے  
ہیں اس کے منافع سے مرا سم دیول ادا کئے جاتے ہیں ۔

(۵) دیول بھوکا پریش گنگاوتی (لکھ) اس رقم سے پرامیری فوٹ خریدے  
گئے ہیں جس کے منافع کی آمدنی سالانہ (صماں) ہوتی ہے ۔

(۶) دیول و نیکیٹہ سوامی نظام آباد (ساتھ) (۷) دیول شنگرم پیٹھ و کٹر گنجی (ساتھ) یہ رقم بینک انجمن اتحادی سنگٹائی میں جمع کرائی گئی ہے جس کا سالانہ منافع فی صد (۸) وصول ہوتا ہے جو مصارف دیول میں صرف کیا جاتا ہے۔

(۸) دیول و نیکیٹہ ایشور سوامی موضع ارگل (ساتھ) تعلقہ آرمور۔ (۹) دیول سرسلہ ضلع کریم نگر (ساتھ) اس رقم سے ریلوے شیر خریدے گئے ہیں جس کے منافع سے دیول کے اخراجات ادا ہوتے ہیں۔ (۱۰) دیول و ٹھلا ویشور دیوتا نظام آباد (ساتھ) یہ رقم انجمن اتحادی میں جمع کی گئی ہے جس کا منافع (ساتھ) وصول ہوتا ہے۔ اور دیول کے مصارف میں خرچ ہوتا ہے۔

(۱۱) معاوضہ غرقاب شدہ بہمن پٹی جاگیر نظام ساگر۔ متعلقہ دیول رنگ باغ۔ (ساتھ) منجملہ اس رقم کے (ساتھ) ریلوے شیر خریدے گئے ہیں جس کا منافع فی صدی (ساتھ) وصول ہوتا ہے بقیہ رقم کے متعلق کارروائی جاری ہے۔ (۱۲) دیول چند اندر سوامی اٹلہ گلہ گر (ساتھ) یہ رقم صدر بینک انجمن اتحاد باہمی گلہ گر شریف میں جمع ہے اور اسکے منافع سے اخراجات ادا ہوتے ہیں۔ جائیداد ہائے موقوفہ کو ان کے قابضین کتاب الاوقاف میں درج کرانے میں جو تا فہمی پہلو تھی کرتے رہے ہیں سرشتہ مذہبی میں کوئی ایسا قانون نہیں ہے جس کے ذریعہ اوقاف کی کا حق حفاظت ہو سکے یہی وجہ ہے کہ بہت سی موقوفہ جائیدادیں بیع و ہین ہو چکی ہیں اور بہت خطرہ میں ہیں۔ اس لئے ایک جامع و مانع قانون کا سدھ مرتب کر کے نواب خریار جنگ بہادر ناظم و معتمد سرکار عالی صیغہ مذہبی ورکن مجلس وضع قوانین نے مجلس وضع قوانین سرکار عالی میں یہ اجازت معزز کونسل

پیش کر دیا ہے جو ارکان اور ملک کے زیر غور ہے۔

۳۳۱ء میں سابقہ احکام و گشتیات کو ایک کتابی شکل میں بنام مجموعہ احکام مذہبی پبلک اور اہل تعلق کی سہولت کے لئے شائع کیا گیا۔ چونکہ اس مجموعہ میں اوقات کے متعلق گشتیات شائع نہیں ہوئے تھے اس لئے ان اوقافی گشتیات کا اندراج اس کتاب میں کر دیا گیا ہے۔

رجسٹر عطیات غیر سرکاری | اراضی پٹہ سرکار کی ملک ہوئی ہے قابض صرف حق قبضہ رکھتا ہے اس کو مالکانہ حقوق حاصل نہیں ہوتے اس لئے اراضی پٹہ کی توقیف نہ تصور نہیں ہو سکتی کیونکہ وقت میں جائداد کو اپنی ملک سے خارج کر کے رفاہ عام کے لئے دواماً مقرر کر دینا لازمی شرط ہے اس لئے ایسی اراضی اگر رفاہ عام کے لئے نامزد کی جائے تو اس کے اندراج کے لئے بجائے رجسٹر وقف کے رجسٹر عطیات وضع کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس کے متعلق حسب ذیل گشتی شائع کی گئی ہے۔

گشتی محکمہ نظام امور مذہبی سرکاری  
واقع ۲۵ مئی ۱۳۲۹ء

نشان (۹)  
مختار لوی لطیف احمد مینائی ناظم امور مذہبی سرکاری  
بخدمت جمیع ناظم صاحبان امور مذہبی یہ مطلع و تعلقہ ملک کرنا  
مفسدہ جس اراضی پٹہ کی آمدنی کسی مذہبی غرض کے لئے مخصوص کی گئی ہو اس کا اندراج رجسٹر عطیات مذہبی میں ہونا چاہئے۔

بوصول مراسلہ محکمہ معتمدی امور مذہبی سرکار عالی نشان (۲۲۶۲) واقع ۱۴ ستمبر ۱۳۲۹ء بہ مقدمہ مندرجہ عنوان ترقیم ہے کہ یہ امر تصدیق طلب تھا کہ اکنہ مذہبی کے مصارف کے لئے اراضی پٹہ کے محاصل مخصوص کر دی جائیں تو وہ وقف کی تریف میں داخل اور رجسٹر اوقات میں درج ہو سکتے ہیں یا نہیں۔ شرعاً وقف کے لئے یہ شرط لازمی



کہ جائیداد و اوقاف کی ملک ہو پٹہ کی زمین سرکار کی ملک ہوتی ہے پٹہ دار مالک  
 اراضی نہیں ہوتا بلکہ اس کی حیثیت ایک متاجر کی ہوتی ہے اس صورت میں  
 ظاہر ہے کہ پٹہ کی زمین وقف نہیں کی جاسکتی پٹہ دار کو اراضی پٹہ پر صرف حق  
 قبضہ حاصل ہوتا ہے مگر وہ حق بھی قطعی نہیں ہوتا جو وقف ہو سکے اس کے سوا یہ امر بھی  
 غور طلب ہے کہ از روئے شرع شریف جائیداد وقف ہو سکتی ہے کہ کسی قسم کی حقیقت جو  
 اس جائیداد متعلق ہو اسی لحاظ سے حق مقابضت کا وقف بھی جائز نہ ہوگا۔ بوجہ  
 متذکرہ صدر سرکار میں تحریک کی گئی تھی کہ اراضی پٹہ اور مشروط الخدمت اراضی انعام  
 وغیرہ کا اندراج بغرض تحفظ ایک جدید رجسٹر میں ہونا چاہئے۔ جو رجسٹر عیناً کھلائیگا  
 اور جب الحکم عالیجناب صدر اعظم صاحبہا در یہ قرار پایا ہے کہ اسی اراضی پٹہ کا اندراج رجسٹر  
 عیطات میں کیا جانا مناسب ہے جو کسی مذہبی غرض کے لئے مخصوص کی گئی ہو۔ پس تمام  
 نظامے امویہ مذہبی اضلاع و تعلقات کو چاہئے کہ ایک جدید رجسٹر مرتب کریں اور اس  
 میں مصرعہ بالا اراضی کا اندراج بعد تکمیل ضابطہ اسی طرح کیا کریں جیسا کہ کتاب الوقا  
 میں کیا جاتا ہے اور وقتاً فوقتاً اس کی اطلاع دفتر ضلع سے دفتر مذکورہ بجایا کرے تاکہ محکمہ  
 کے صدر رجسٹر عیطات میں اس کا اندراج ہوا کرے فقط نمونہ رجسٹر عیطات حسب ذیل ہے

## رجسٹر عیطات غیر ہری (محکمہ گشتی بحکیم نظامت امور مذہبی سرکار عالی) نشان (۹) ۲۵۱ شہر رور ۲۹ شوال ۱۳۸۷ھ

۱	نشان سند	۱
۲	سرکار پیر کا حدود دار	۲
۳	نام موضع متعلقہ ضلع جہا اراضی واقع ہے	۳
۴	نام محلی سرور و لیت و ملکوت	۴
۵	انراض عطا	۵
۶	نام مولیٰ یا دیگر مالک یا محض بقید الذمہ	۶
۷	صدر اراضی	۷
۸	صدر ضلع	۸
۹	نشان منسل	۹
۱۰	تاریخ منظوری اندراج رجسٹر	۱۰
۱۱	حقیقت	۱۱

## تعمیر و ترمیم جائداد ہائے موقوفہ

۳۲۰ سالہ سے آخر آبان ۱۳۲۳ء تک (۱۳۱) اماکن مذہبی اہل اسلام کی جدید تعمیر ہوئی اور (۱۹۶) غیر مسلم اماکن مذہبی کی تعمیر جدید ہوئی اور (۱۲۶۲) قدیم اماکن مذہبی اہل اسلام کی ترمیم و توسیع ہوئی اور (۱۶۷۹) قدیم اماکن مذہبی ہنود وغیرہ کی تعمیر و ترمیم ہوئی جو جائداد درج رجسٹر اوقات ہوا اس کے معافی محصول صفائی و آب رسانی کے متعلق کوئی صریح احکام نہیں تھے اس لئے محکمہ معافی و نظامت امور مذہبی سے ذریعہ اعلان تصریحی احکام اجرا کئے گئے جو صحت پر درج ہے

## انسداد نزاعات مذہبی

محکمہ تعمیرات سے گشتی نشان (۱) واقع ۲۴ مہر ۱۳۲۱ء جاری کرائی گئی کہ کوئی عمارت جو مسجدوں مندروں۔ دیوالوں وغیرہ سے تعلق رکھتی ہوں کسی موقع پر نہ توڑی جائیں۔

ذریعہ گشتی نشان (۸۲۴) مورخہ ۷ فروردی ۱۳۲۲ء اعلان کیا گیا کہ وعظ یا لکچر یا تحریر میں کسی مذہب یا فرقہ کے خاص افراد کی توہین نہ ہونی چاہئے جس سے اس مذہب کے پیروؤں کو اشتعال ہو کسی عام جلسہ میں اس طرح خلل اندازی نہ ہونی چاہئے یا کوئی ایسی بات نہ ہونی چاہئے جس سے اس مجمع میں نقص امن کا احتمال ہو۔ اور کو تو ال صاحب کو نخرانی کا ذمہ دار قرار دیا گیا ذریعہ جریدہ مورخہ ۲ آبان ۱۳۲۳ء اعلان کیا گیا کہ ایسے کھیل تماشے جن سے فرقہ وارانہ نزاعات پیدا ہو سکتے ہیں ممنوع قرار دئے جائیں۔

ذریعہ اعلان نشان (۶۶۵۴) مورخہ ۱۲ آبان ۱۳۲۳ء اہل اسلام کو تہنہ کیا گیا کہ

دیول و غیرہ کے قریب مسلمان چلہ قائم نہ کریں اور جھنڈا نصب نہ کریں بلکہ کسی جگہ بھی بلا اجازت اس عمل کے مجاز نہ ہوں گے۔

۱۳۲۸ھ

ذریعہ جریدہ مورخہ ۲۷ شہر دیور ۳۲۹ الف زمان مبارک مزینہ ۱۲ ذیقعدہ  
شائع ہوا کہ عید النضحیٰ کے موقع پر بجز بھیڑ اور بکرے کے گائے اور اونٹ کی قربانی منع  
قرار دی جائے۔

گلشن آباد میدک کے قبرستان اہل اسلام متصل مشن ہاؤس کے اندر پنجاب  
مشن عمارتیں تیار ہونے کے سبب اہل اسلام میں نزاع پیدا ہو گئی تھی ان دیرینہ  
شکایات کے ارتقاع اور تحفظ قبرستان مذکور کے لئے کوئی مناسب انتظام محسوس  
کیا گیا۔ مسلمانان میدک کی شکایت کی بنا پر محکمہ مذہبی میں ایک عرصہ سے کارروائی  
جاری تھی لیکن مقامی عہدہ داران کے اختلاف اور عدم توجہی سے یہ قضیہ  
بیچیدگ صورت اختیار کرتا جا رہا تھا نیز بدیں وجہ کہ مشن کے جانب سے اون  
وعدوں کا ایقانہ نہیں ہو رہا تھا جو مقامی عہدہ داروں کے مواجہہ میں مقامی مسلمانوں  
سے تحفظ قبرستان کے متعلق مشن نے کئے تھے۔ مقامی مسلمانوں میں روز بروز  
اشتعال بڑھ رہا تھا اور نقص امن کا احتمال قوی ہوتا جاتا تھا یا آخر اہمیت کا  
احساس فرما کر ۳۳۱ الف میں جناب نواب صدر یا در جنگ بہادر صدر الصدور امور مذہبی  
نے یہ محبت نواب اختر یا در جنگ بہادر ناظم و متحد امور مذہبی اور مولوی محمد رفیع رضی اللہ عنہما  
جہتم اوقات معائنہ موقع کو ضروری تصور فرمایا۔ اور میدک تشریف لے گئے بعد  
معائنہ قبرستان اول تعلقہ دار صاحب سلح کو جو وقت معائنہ موجود تھے تحریر ابدایت  
فرمائی گئی کہ ہر ایک عمارت کی زمین پر قبضہ مشن کس وثیقہ اور کس اجازت سرکاری  
بناو پر ہے اس کی تحقیق کریں اور مشن سے جواب لینے کے بعد اپنی رائے کے ساتھ  
جلد اطلاع دی جائے اور یہ کام بحالت مکمل عمل میں آئے جب مکمل مواد پیش ہو گا

اس بارہ میں احکام مناسب صادر ہونگے۔ چنانچہ اس دورہ کے بعد خود رورنڈ  
پازنٹ صدر و سلیمن مشن میدک فے بلڈہ پہونچکر بذریعہ تحریرات دستخطی بہ بلا خط  
جناب صدر الصدور صاحب نیز محکمہ مذہبی میں دست بدست پیش کر کے مشن کی  
گزشتہ بے ضابطہ و مناسب کارروائیوں پر اظہار افسوس کے ساتھ معذرت  
کی اور اس امر پر امداد کی ظاہر کی کہ اس باب میں جو ہدایت ان کو دی جائے گی  
اوس پر وہ بخوشی عمل پیرا ہونگے خواہ اس میں کسی قدر نقصان کیوں نہ ہو جائز  
انہوں نے درخواست عہدت کے ساتھ اس پر بھی امداد کی ظاہر کی کہ وہ عمارت  
متنازعہ کو احاطہ مشن کے اندر دوسری عمارت تعمیر کر کے عہدت ممکنہ منہم کرادیں گے  
لہذا ان کو مینیہ بلیک سے زیادہ عہدت دی گئی الغرض پادری صاحب نے بطور خود  
متنازعہ عمارات کو جو قبرستان میں تعمیر کی گئیں تھیں منہم کرادیا اور اس کی  
اطلاع دفتر امور مذہبی کو دی گئی۔ اس طرح مسلمانان میدک کی ایک دیرینہ شکایت  
خاتمہ ہو گیا۔

گلبرگہ شریف کی مسجد میں نماز کے متعلق مسلمانوں کے دو مذہبی فرقوں مقلد غیر مقلد  
جماعتوں میں نزاع پیدا ہو گئی تھی اس نزاع کو دور کرنے کے لئے منجانب سررشتہ  
امور مذہبی و اعظمین سرکاری کو روانہ کیا گیا سررشتہ امور مذہبی کی کوشش بار آور  
ہوئی دونوں فرقوں میں میل جول ہو گیا سررشتہ امور مذہبی کو اس نزاع کے رفع  
کرنے میں مولوی ہاشم معزالدین صاحب (نواب ہاشم یار جنگ بہادر) سشن جج  
گلبرگہ شریف کی خاص توجہ اور ہر دو جماعت کے واعظین مولوی شاہ نظام الدین صاحب  
ججہری اور مولوی عبدالحی صاحب کی سعی سے قابل قدر مدد ملی اگر مقامی احکام اسی  
طرح بروقت توجہ فرمائیں تو ایسے ناگوار واقعات پیش ہی نہ آئے یا میں اب سررشتہ  
امور مذہبی کی جانب سے اس کا معقول انتظام کر دیا گیا ہے پہلے جس طرح مذہبی

منافقے اور مباحثے تحریری اور تقریری جاری رہتے تھے ایک فریق دوسرے  
فریق کے تردید و تکفیر کی کوشش کرتا تھا اور جب بحث زیادہ بڑھ جاتی تو تہذیب  
و شائستگی کا بھی لحاظ نہ رہتا تھا اور عوام الناس میں ان مباحث کے وجہ سے لطیفانی  
اور بیہ چینی پھیل جاتی تھی الحمد للہ اس مبارک عہد عثمانی میں وہ جگہ تقریباً بالکل  
فنا ہو چکے ہیں۔ اگر کسی نے حلات اصول بحث کی یا کوئی رسالہ لکھا تو اس کا  
تدارک فوراً کر دیا جاتا ہے۔

تصحبہ انما کور کے اہل اسلام نے محکمہ امور مذہبی میں ایک درخواست بدین مضمون  
پیش کی کہ تصحبہ مذکور میں کوئی مسجد موجود نہ تھی اس وجہ سے سرکاری مدرسہ میں  
جو کرایہ کے مکان میں ہے اور سہراہ واقع ہے ایک مسجد قائم کی گئی ہے جس میں روزانہ  
یلانغہ پنجگانہ نماز تقریباً پانچ سال سے ہو کر رہی ہے اور جمعہ کو نماز ہوتی ہے ۵۸  
جمادی الآخر ۱۳۳۸ء کو تصحبہ مذکور کے ایک، ساہو مسمی سرار سٹی راجیا کی برات باج  
اور آتش بازی کے ساتھ مسجد کے سامنے سے گزری مسجد میں نماز عشاء ہو رہی تھی چند  
مسلمانوں نے اس خیال سے باجہ وغیرہ کو روکا کہ نماز میں خلل نہ ہو۔ اہل تصحبہ باجہ  
بند کرنے پر راضی ہو گئے لیکن پولیس میں مل مسمی نیکو گوارا بڈی وغیرہ نے باجہ بند نہیں  
کروانے دیا بلکہ شرارتاں تھوڑے عرصہ تک ٹھہر کر باجہ کے ساتھ برات کو آگے بڑھایا۔  
تحقیقات میں ثابت ہوا کہ کرایہ کے مکان میں مدرسہ ہے جس کے دالان میں  
روزانہ دس بارہ آدمی نماز ادا کرتے ہیں اور بلا منتظوری سرکار مدرسہ کو مسجد سے نماز  
کر لیا گیا ہے اور سرکار عالی سے جو قیود مساجد کے متصل باجہ نوازی وغیرہ کے متعلق نافذ  
ہیں اس میں ایسے مواقع پر باجہ بچانے کی ممانعت کی کوئی صراحت نہیں ہے۔

بارگاہ خسروی جہاں پناہی میں یہ کیفیت عرض کی گئی اس پر فرمان سعادت نشان  
شرف صدور لایا کہ تصحبہ مذکور کے مدرسہ کے ایک حصہ کو بطور خود مسجد قرار دیکر اس کے



سامنے باجہ نہ جانے کی کوشش جن اشخاص نے کی ہے وہ درست نہیں ہے لہذا ان سے اقرار نامہ لیا جائے کہ وہ آئندہ اس مدرسہ کے مکان کے کسی حصہ کو مسجد کے نام سے موسوم نہ کریں۔

بلدہ حیدر آباد سیرم۔ اور موضع گوگی ہال تعلقہ مانوی میں بعض عمارات مذہبی کی تعمیر بلا منظوری سرکار آغا کی گئی تھی۔ برہنائے شکایت محکمہ امور مذہبی سے ان کی تحقیقات عمل میں آئی اور خالیوں کو یہ صیغہ فوجداری و انتظامی جرمانہ کی سزا دی گئی اس قسم کی ایک اور نزاع موضع گنوار ضلع اندولہ میں بھی پیش آئی۔ وہاں کے گماشتہ ٹیل کو بعد دریافت خدمت سے موقوف کیا گیا۔ اور پٹیل پٹواری ایک سال کے لئے معطل کئے گئے۔

بلدہ حیدر آباد محلہ بازار سلیمان جاہ میں ایک مارواڑی نے بلا اجازت سرکار جدید دیول قائم کرنا چاہتا تھا۔ مسلمانوں کی عذر داری پر بعد دریافت حالات احکام حمانت صادر کئے گئے اور مارواڑی سے اقرار نامہ لیا گیا بدنام پور ضلع اورنگ آباد کے منتظمین کی گرجا کے متعلق یہ شکایت پیش ہوئی کہ بلا اجازت سرکار حصار کی توسیع کی جا رہی ہے بعد دریافت توسیع روک دی گئی۔

بلدہ حیدر آباد محلہ عثمان گنج میں محمد غوث قادیانی کے مکار پر مولوی شہداء اللہ صاحب کے اعتراضات متعلقہ عقائد اہل قادیان کی تردید میں منجانب اہل قادیان ایک جیل منعقد ہوا تھا اس میں اندیشہ نقص امن پیدا ہو گیا لہذا اس کی کیفیت معتمدی عدالت (صیغہ کوٹوالی) سے بارگاہ خسروی میں عرض کی گئی تھی اس پر ذریعہ فرمان واجب الادغان مترشدہ ۲۰ جادی الثانی ۱۳۲۱ھ یہ حکم محکم شرف صدور لایا کہ "بلدہ و بیرون بلدہ میں صیغہ امور مذہبی کی اجازت قبل از قبل حاصل کئے بغیر مذہبی و عوط یا لکچر یا مذہبی مباحثہ کی کوئی عام مجلس منعقد ہونے کی

قطعی حمايت کر دی جائے۔ اور واعظین وغیرہ جن کو اجازت دی جائے ان کو تاکید کی جائے کہ وہ اپنے وعظ یا لکچر میں مذہب یا مذہبی فرقہ پر حملہ کرنے سے باز رہیں ورنہ وہ سخت باز پرس کے مستوجب ہوں گے۔

دریہ جریڈہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ اپریل ۱۳۳۵ء فرماں خرو میزینہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۳۵ء اشاعت پذیر ہوا کہ ہندو اور مسلمان اپنے اپنے مذہبی تقاریب انجام دینے کا فطری حق رکھتے ہیں اس میں بلاوجہ روک ٹوک نہ ہونی چاہئے۔ لہذا ایک کمیشن مقرر کیا جاتا ہے جس کے ارکان منجانب امور مذہبی اختیار جنگ منجانب عدالت راجا بالکنڈ منجانب مال سید احمد قادری اول تعلقہ دار رہیں گے۔ کمیشن طے کر دئے کہ کس حد تک اہل ہندو کو ان مراسم کے ادا کرنے کی اجازت بغیر کسی مزاحمت کے منجانب گورنمنٹ دینی چاہئے اور اس کے ساتھ حدود بھی قائم کریں اور جن ایام میں یہ مراسم ادا ہوتے ہیں ان کا تختہ بھی مرتب کر لیا جائے اور تاریخیں بھی مقرر کر لی جائیں۔

اس کام کے معاوضہ میں رائے بالکنڈ صاحب اور سید احمد صاحب قادری کو (صا و صما و) الونس مقرر کیا گیا۔ رائے بالکنڈ صاحب کے انتقال کے بعد آروپ لال صاحب ان کے انتقال کے بعد راجہ بہادر پنڈت گرو صاحب مقرر ہوئے۔ ان کے رکن ہائی کورٹ ہونے کے بعد راجہ نرسنگ راج بہادر شریک کمیشن رہے اور جب دستور الونس پاتے رہے اس کمیشن نے ۲۳ اپریل ۱۳۳۵ء سے ۲۴ اگست ۱۳۳۵ء تک کام انجام دیا۔ اور اس کے مصارف (عماک لویس) ہوئے۔

کمیشن نے بلدہ و اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی کے (۱۱۶) مقامات کا معائنہ کیا۔ ان مقامات کے دیونوں میں جو مراسم انجام پاتے ہیں اور جن راستوں سے جلوس گزرتے ہیں ان کی تعین و توثیق یا اتفاق و رائے اہل اسلام و ہندو کرائی اور کوئی شکایت

کسی ذریعہ کو باقی نہیں رہی ۔

ہنگامہ فساد اہل اسلام و ہندو گلبہرگہ شریف کے متعلق فرمان مبارک مزینہ ۱۶  
محرم الحرام ۱۳۳۳ھ شریف صدور لایا کہ اس سال محرم میں پھر جو واقعہ فاجعہ درمیان  
اہل اسلام و ہندو واقع ہوا ہے وہ سخت قابل نفرت و شرمناک ہے جس کا انداد  
از حد ضروری ہے۔ چنانچہ اس کی تحقیقات عدالتی طور پر بذریعہ کمیشن ہونے کے لئے  
میں نے حکم دیدیا ہے جس میں تین عہدہ دار شریک رہیں گے۔ یعنی مقامی کمیشنر  
ہاشم معز الدین (نواب ہاشم یار جنگ بہادر) و آغا محمد علی خاں نائب معتمد مال (نواب  
آغا یار جنگ بہادر) و کمشنر اوڈھج ہائی کورٹ۔ البتہ ناظم پولیس اضلاع چونکہ اس کارروائی  
میں شریک تھے اس لئے ان کو حکم دیا گیا ہے کہ بجانب پولیس کمیشن میں مواپش کریں  
الحاصل جو کچھ کہ انتظام متعاقب ہو گا یعنی غلطیوں و سرغٹوں کو منظر ایلے گی۔ وہ کمیشن  
کی رپورٹ باب حکومت کی رائے کے ساتھ پیش ہونے پر۔ دیکھا جائیگا۔ تاہم  
ان دو حادثات کے بعد اب سخت ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ آئندہ سے ملک  
محروسہ کے بڑے مقامات پر مثلاً صوبہ جات اضلاع و تعلقات میں جہاں زیادہ آباد  
ہو وہاں علاوہ پولیس مقامی کے فوج یا قاعدہ بھی ہمیشہ کے لئے قائم کی جا جیسا  
کہ سالار جنگ اولی کے زمانہ میں ہوا تھا۔ جو بعض وجوہ سے اس کی ضرورت نہیں  
سمجھی گئی تھی پس بہ نظر وجوہات بالا میں حکم دیتا ہوں کہ چیف کمانڈر سرائفہر الملک  
ہدایت دی جائے کہ مقامات ذیل پر باقاعدہ فوج مسلح برس کے بارہ چھینے قائم  
کرنے سے متعلق ضروری انتظامات شروع کر دیں تاکہ اگر ایسا نا پھر ایسا موقع درپیش  
ہو تو یہ فوج پولیس مقامی کے ساتھ بلکہ ہنگامہ و فتنہ کے فرد کرنے میں کامیاب ہو  
اور عندالموقع مزید فوج کی ضرورت محسوس ہو تو صدر ملٹری ڈپو سے جو کہ دارالطفت  
میں ہر وقت تیار رہے گا انداد آسانی سے طلب کی جاسکتی ہے۔ ہوا ہذا۔ (۱) اور گیل باد

دو صد اشخاص (۲) گلبرگہ دو صد اشخاص (۳) عثمان آباد دو صد اشخاص (۴) رانچور  
 دو صد اشخاص (۵) لیرامیومن آباد دو صد اشخاص (۶) بیدر دو صد اشخاص (۷)  
 ہنگولی دو صد اشخاص (۸) ورنگل قاضی پیٹھ یک صد اشخاص جلد پندرہ سوسہ  
 با ساز و سامان۔ یعنی توپ مشن گنج وغیرہ۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۳۲۳ھ ۱۳۲۳ء نمبر (۱۷)  
 پھر حسب فرمان جہاں پناہی مزینہ ۲۱ محرم الحرام ۱۳۲۳ء شرف نفاذ پایا کہ حادثہ  
 گلبرگہ کی تحقیقات کے متعلق مٹر کرا فورڈ ڈپٹی انسپکٹر جنرل کو حکم دیا جائے کہ ناظم  
 پولیس اضلاع کے ساتھ نا اہتمام کمیشن گلبرگہ میں قیام کر کے جو کچھ مواد ہنگامہ متعلق  
 ہو وہ کمیشن میں پیش کیا جائے کیونکہ ہندو مسلمان ہر دو قوم کو ایک غیر مذہب شخص کی  
 موجودگی اور کام پر (وہ بھی ایسے نازک موقع پر) ہر طرح کا اطمینان کا باعث ہوگا۔  
 اس کے سوا ہر دو فریق یعنی اہل اسلام و ہندو کے معائد کو اس فتنہ کی وجہ جو نقصان  
 پہونچا ہے تو وسط صیغہ امور مذہبی اس کی ضروری تہمیر و ترمیم کر دیا جائے اور  
 اس کام کے لئے علی نواز جنگ معتمد تعمیرات کو حکم دیا جائے کہ فوراً برسر موقع پہونچ کر  
 برآوردات مرتب کریں اور ان کو بغرض منظوری باب حکومت میں پیش کریں اور جنگ  
 جلد ممکن ہو کام شروع کر دیا جائے تاکہ جو بدنامی پیدا ہے وہ رفع ہو جائے جریدہ  
 غیر معمولی مورخہ ۱۹ مہر ۱۳۲۳ء نمبر (۱۸)

پھر حسب فرمان تحریک مرصہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۲۳ء عزو وود لایا کہ بعد غور و فکر  
 گلبرگہ کے حادثہ سے متعلق جو کمیشن دریافت و تحقیقات کی غرض سے میں نے مقرر کیا  
 ہے جس میں دوسرے دو اراکین کے ساتھ باسم معزالدین کشن جج گلبرگہ (نواب  
 ہاشم یار جنگ بہادر) بھی بطور رکن شریک ہیں ان کی شرکت اس وجہ سے مناسب  
 نہیں سمجھتا کہ یہ گلبرگہ کے کشن جج ہونے کی وجہ ہنگامہ سے متعلق حکم احکام دینے میں  
 شریک تھے۔ لہذا کمیشن میں ایسے اراکین ہونا چاہئے جو اس معاملہ سے بالکل تعلق

نہ رکھتے ہوں تاکہ اون کی رپورٹ ورائے آزاد سمجھی جائے۔ اور جس کو فریقین تسلیم  
 کر لیں۔ پس ان کی جگہ میں ذوالقدر جنگ جج ہائیکورٹ کو مقرر کرتا ہوں اور حکم دیتا  
 ہوں کہ کمیشن از سر نو (ان تین اشخاص کا) کل مواد پر نظر ڈال کر فریقین کو آزادی کے ساتھ  
 برات کا موقع دیکر جو کچھ اپنی مفوضہ خدمت ہو اوس کو انجام دے۔ اور کوئی امر تشنہ  
 نہ رکھے ورنہ اس کی ذمہ داری کمیشن پر عائد ہوگی جب کہ اس میں باب حکومت کوئی  
 نقص دیکھے قبل اس کے کہ حکم آخر کے لئے معاملہ میرے ملاحظہ میں پیش ہو۔  
 خیمہ حکم مورخہ ۱۶ محرم الحرام ۱۳۳۳ء کہ ایک چیف کمانڈر سرفراہر الملک کو حکم دیا جائے کہ  
 پندرہ سو نفر کے سوا مزید یا سنو نفر (فوج باقاعدہ) ان مقامات پر مزید قائم کئے  
 جائیں یعنی ورنکل (قاضی بیٹھ) بدخوش یکصد اشخاص کے دوصد اشخاص و ناندیڑ پر  
 دوصد اشخاص و نظام آباد یکصد اشخاص اور ایک صد اشخاص کو "زیرت" میں رکھا  
 جائے جو متعاقب جہاں مناسب معلوم ہو گا اس کو مقرر کیا جائے گا اور اس طرح سے  
 جملہ دو ہزار فوج مسلح با ساز و سامان ممالک محروسہ میں منتشر رہے (فوجی چھاوٹی میں)  
 جریدہ غیسر معمولی مورخہ ۲۲ ہجری ۱۳۳۳ء نمبر (۲۰)  
 گلبرگہ شریف کے منادر کی تعمیر و ترمیم کے متعلق بارگاہ سلطانی سے حسب فرمان  
 مرحمت نشان مزیہ، رجا دی الثانی ۱۳۳۳ء شرف صدور لایا کہ اگرچہ گلبرگہ کے جنگلات  
 سے متعلق کمیشن کی رپورٹ اس وقت باب حکومت کے زیر غور ہے اور معاملہ میرے  
 ملاحظہ میں حکم آخر کے لئے پیش نہیں ہوا تاہم چونکہ گلبرگہ سے اہل ہنود کا یہ سنگم میرے  
 نام آیا ہے کہ اون کو اپنے منادر درست کرنے اور اس میں پرستش کرنے کی اجازت  
 دی جائے۔ (کیونکہ اس کا ابھی قطعی طور پر تصفیہ نہ ہونے سے ہرج کار ہو رہا ہے) نظر برآں  
 حکم دیتا ہوں کہ منادر کو جو نقصان پہونچا ہے اوس کا اندازہ سرکاری عہدہ داروں نے  
 کم و بیش (حصے) کیا ہے۔ کیونکہ اس میں ہر ایک دو بڑے مندر کے باقی چھوٹے چھوٹے



مٹی کے دیول ہیں جن پر منادر کا اطلاق مشکل سے ہو سکتا ہے۔ پس اس شرط کے ساتھ منادر کی داغ و بڑی یا ترمیم کرنے اور اس میں ان کو پرستش کرنے کی اجازت دیجائے کہ منجانب گورنمنٹ جو معاوضہ (حکم) کا دیا جائیگا اس کا حساب اہل ہند کو پورا بھی سے سرکار کو دینا ہوگا۔ جس صورت میں وہ بطور خودیہ کام انجام دے میں ورنہ منجانب سرکار اون کی خواہش کے موافق انتظام کر دیا جائے گا۔ پس ان دو صورت میں سے کوئی صورت اون کو منظور ہے اون سے دریافت کر کے حسبہ جلد انتظام کر دیا جائے جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم اسفند ۱۳۳۲ء الف نمبر (۹)

قواعد تقریبات مذہبی اضلاع کی اشاعت بوضاحت ذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم تیر ۱۳۳۸ء الف نمبر (۵) میں ہو چکی ہے۔

قواعد تقریبات مذہبی بلدہ و بیرون بلدہ حسب زمان خسروی مزینہ ۱۳۳۹ء ذی الحجہ ۱۳۳۹ء منظور فرمائے گئے جس کی اشاعت ذریعہ اعلامیہ مورخہ ۱۳۳۹ء الف ہو چکی ہے۔

### عام صلاحات مذہبی

موقوفی مسکرات	عام طور پر ایام تہرہ کہ میں مسلمان سیندھی و شراب پیتے تھے اس لئے حسب زمان خسروی مزینہ یکم ذیقعدہ ۱۳۳۳ء الف
ایام تہرہ کہ میں مسلمانوں کو سیندھی و شراب پینے کے مانعیت احکام اجرا کئے گئے۔	
ممانعت بلا حصول رخصت	اکثر متولیاں و پجاریاں معاہدہ بلا حصول اجازت و رخصت دیگر ممالک میں سفر کرتے ہیں جس کی وجہ سے پوجا پاٹ بروقت انجام نہیں پاتے اس لئے معاشدہ خدمتوں کے لئے ذریعہ
گشتی نشان (۱۶۰) واقع ۸ آذر ۱۳۳۳ء اجازت حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا۔	

احترام سکہ عثمانیہ | اکثر درگاہوں اور دیوالوں عقیدت مند عبور و مرور کے مقامات پر سکہ عثمانیہ نصب کر دئے تھے جس کے لئے دفتر امور مذہبی سے احکام اجرا کئے گئے کہ مقامات منسوبہ سے سکہ جات علیحدہ کر دئے جائیں اور آئندہ سے عبور و مرور کے مقامات پر سکہ جات نصب نہ کئے جائیں جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۲ آبان ۱۳۲۳ء ص ۱۰۱۰

اختیارات پائیکاد بصیغہ امور مذہبی | یہ ملاحظہ عرضداشت پولیکل ڈپارٹمنٹ معروضہ ۸ اربیع الثانی ۱۳۲۳ء ہجری م ۲۵ ص ۱۰۱۰

۲۵ ص ۱۰۱۰ | جس میں باظہار وجہ سربراہن ایجرٹن کی رائے سے اتفاق کیا گیا ہے کہ پائیکادوں کے امور مذہبی کی تکرانی علاقہ دیوانی کے صیغہ امور مذہبی کے سپرد کرنے کی ضرورت نہیں۔

حکم - مجھے سر فریدون ملک بہادر کی رائے سے اتفاق ہے لہذا عرضداشت مذکورہ کی ایک ایک نقل مع حکم ہذا صیغہ امور مذہبی اور صدر المہام پائیکاد کے پاس اطلاعاً بدایتاً بھیج کر روائی داخل دفتر کر دی جائے۔

۱۸۰۰ | برخواست طوائف از قریب مساجد و شاہ راہ عام | حبشہ کی نظامت امور مذہبی نشان مورخہ ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۲۵ء اور حبشہ

ناظم صاحب عدالت فوجداری بلدہ نشان (۶۷۴۸) مورخہ ۴ خرداد ۱۳۲۳ء ص ۱۰۱۰

متصلہ مساجد اور شاہ راہ عام سے طوائف درخواست کر دئے گئے۔

موقوفی مینا بازار | بلدہ میں اکثر مقامات پر مینا بازار قائم تھے جس کے سبب اکثر برائیاں رونما ہوتے تھے اس لئے حب فرمان خمروئی کمزینہ

۵۷ ربيع الاول ۱۳۳۵ء ص ۱۰۱۰ | اخلاقی برائیوں کے سد باب کے لئے مینا بازار موقوف کئے گئے۔

مانعت رقص و سرود تقریب اعراس | اعراس بزرگان دین کے موقع پر اکثر  
طوائفین کا ناچ گانا ہوتا تھا اس لئے

ذریعہ اعلان محکمہ نظامت امور مذہبی نشان مورخہ ۱۱۲۶ ہجری بہشت ۱۳۲۶ء  
درگاہوں میں ناچ و گانے کی مانعت کی گئی۔

انتظام ذبیحہ و حفاظت گوشت | اس کے لئے ایک کوئی قواعد سرکاری نہ تھے  
اور مقصاب من مانے کام کرتے تھے اس لئے کل

سے قواعد مسلخ شائع کئے گئے جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۶/ اسفند ۱۳۲۶ء نمبر (۲۱)

مانعت رواج مرلیاں | محکمہ معتمدی عدالت و کو تو الی و امور عامہ سرکاری  
(صحیفہ امور مذہبی) سے ذریعہ اعلان نشان (۴) مورخہ

۲۹/ فروردی ۱۳۲۶ء مانعتی احکام شائع کئے گئے کہ بعض اشخاص مذہبی رسوم انجام  
دینے کے بہانہ سے کھن لڑکیوں کو دیوتا کے نام سے اس غرض سے نامزد کرتے ہیں  
کہ اون کی کمسنی کے زمانہ میں اون کو خلاف اخلاق کام میں مصروف کر کے ناجائز  
منفعت حاصل کریں۔ جو کھن لڑکیاں دیوتاؤں کے نامزد کئے جاتے ہیں۔ اون کے  
نام یہ ہیں۔ مرنی۔ بہوانی۔ ارادھن۔ جوگن۔ پری۔ ایسے شخص مرتکب اور معین کو  
حب دفعہ تعزیرات آصفیہ (۳۰۸ و ۳۰۹) دو سال اور دس سال قید اور جرمانہ کی  
سزا دی جائے گی۔

برخواست دکانات مسکرات از قریب مساجد | اکثر مقامات پر مساجد سے قریب سبھی  
شراب کے دکانات قائم تھے۔ اس لئے

ذریعہ گشتی محکمہ نظامت امور مذہبی نشان (۳) مورخہ ۲۰/ اردی بہشت ۱۳۲۶ء  
دوکانات برخاست کرنے کے احکام صادر کئے گئے۔

تعمیر مساجد علاقہ صرف مبارک | ذریعہ مراسلہ صدر المہام صرف مبارک

و پیشی خداوندی نشان (۱۸۶۲) مورخہ ۸ خرداد ۱۳۲۹ ات معتمد صاحب امور مذہبی سرکار عالی کے نام جاری فرمایا گیا کہ ایسے مساجد کی تعمیر و ترمیم کے نسبت ذریعہ سرکار معزز کمیٹی انتظام امور صرف خاص مبارک نشان (۱۳۸۷) مورخہ ۲۱ آبان ۱۳۲۸ ات فرمان اقدس و اعلیٰ شرف صدور لایا ہے کہ (میرے حسب الحکم محکمہ امور مذہبی کو لکھ دیا جائے کہ اس کا تعلق دیوانی سے ہے یعنی مساجد کی تعمیر وغیرہ اس لئے صرف خاص سے اس بارہ میں کچھ نہیں ہو سکتا) لہذا مسجدِ سدای صاحب واقع چھاوٹی پلٹن قلعہ گو لکنڈہ کی تعمیر و ترمیم آپ کے علاقہ سے ہونی چاہئے۔

عطاء اقتدار ترمیم معاہدہ محکمہ معتمدی امور مذہبی سرکار عالی سے ذریعہ نشانی (۲۱) مورخہ ۷ ارداد ۱۳۲۹ ات احکام اجرا کئے گئے ایسی ترمیم کے لئے بھی جو توسیع یا تبدیل حالت کی تعریف میں داخل نہیں ہے سرکار سے اجازت حاصل کی جاتی ہے جس سے عامۃ الناس کو تکلیف ہوتی ہے اور عمارت کو بعض وقت نقصان پہنچ جاتا ہے لہذا عام طور سے جملہ نظام امور مذہبی کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ خفیف ترمیمات مثلاً سائبان ڈالنا پچھت بدلنا شکستہ دیوار کو درست کرنا یا اس قسم کے ابواب میں جن میں کوئی توسیع یا تبدیلی نہیں ہوتی سرکار سے اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ حسب رزولوشن نشان ۲۱ بابۃ ۳۱ ات دفعہ (۱۴) قلماء امور مذہبی خود ایسی اجازت دینے کے مجاز ہیں۔

محافت قربانی گائے و شتر بلحاظ رواداری فرقہ اہل ہندو بہ کمال فیاضی پیشگاہ خیروی سے ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۴ ذیقعدہ ۱۳۳۸ ات معتمد الضحیٰ کے موقع پر گائے اور اونٹ کی قربانی کی محافت کی گئی۔

محافت آوردن بذریعہ فرمان خیروی مزینہ ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۳۹ ات یہ حکم شرف جنازہ بہ مکہ مسجد صدور لایا کہ آئندہ سے کوئی شخص کسی جنازہ کو مکہ مسجد میں لائیکا

قصد نہ کرے بجز خاص حالات کے جو پیشگاہ جہاں پناہی سے قبل از قبل اس کی اجازت حاصل کر لی گئی ہو اس کی اشاعت معتمدی امور مذہبی سے ذریعہ گشتی نشان (۵) مورخہ یکم ہز ۱۳۳۲ الف عمل میں آئی۔

اصلاح جماعت ہائے مولود و نوان | میلاد خوان عموماً ایسے اشعار و غزلیات محافل میلاد مبارک میں سنایا کرتے تھے جو

مناسب مقام نہ ہونے کے علاوہ پایہ ادب سے گرسے ہوئے ہوتے تھے اس لئے حسب فرمان خسرو کا مزینہ ۵ مرحوم الحرم ۱۳۲۲ م ۱۳۳۲ الف میلاد خوانوں کے لئے امتحان مقرر ہوا اور ان پر مناسب شریطیں عائد کر کے میلاد خوانی کی اجازت دی گئی۔ اور ان کو پابند اجازت نامہ کیا گیا۔

مترجم جرمانہ بہ صورت نکاح خوانی | ذریعہ گشتی محکمہ صدارت عالیہ نشان (۱۲) مورخہ ۲۳ ر خرداد ۱۳۳۱ الف جمیع قاضی صاحبان کے نام احکام اجرا کئے گئے کہ قبل ازیں ذریعہ

گشتیات نشان (۱) و نشان (۳) بابتہ ۱۳۲۲ الف اضلاع میں بلا اجازت قاضی یا نائب قاضی نکاح پڑھانے والوں پر یہ جثیت ناظم امور مذہبی ضلع و تعلقہ بعد تحقیق (۵) تک مترجم جرمانہ کے احکام صادر ہوئے ہیں یہ حکم صرف اضلاع کیلئے تھا بلکہ میں اگر ایسا مقدمہ پیش آئے تو اس کی نسبت کوئی ضابطہ مرتب نہ تھا اسلئے محکمہ صدارت عالیہ سے عرضداشت پیش ہونے پر بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے فرمان مبارک مترجمہ ۳۰ رجب المرجب ۱۳۲۲ الف عذر و دلایا کہ بلکہ میں بلا اجازت قاضی یا نائب قاضی نکاح پڑھانے والوں پر بموجب گشتیات ۱۳۲۲ الف جرمانہ کرنے کا اقتدار حسب راجعہ اعظم ناظم امور مذہبی کو اور ان کی تجویز کے مرفوعہ کی سماعت کا اقتدار صدر الصدور کو یہ صیغہ صدارت عالیہ دیا جاتا ہے۔



اضافہ کا حائر آقضاۃ مالک و سرکار کے  
 ڈگشتی محکمہ صدارت عالیہ شان مورخہ ۲۲ امداد ۱۳۳۱

قاضی صاحبان و عہدہ داران دفاتر کار کا نام احکام اجرا ہوئے کہ پلسہ گشتی  
 ۱۲ بابہ ۳۲۳ الف اطلاع دی جاتی ہے کہ بعض قضاۃ کی تحریک اور گرانی اشیاء  
 صادر اور دیگر حالات حاضرہ کے نظر کرتے پیشگاہ سرکار عالی سے اضافہ کا حسانہ  
 (صادر و قاتر قضاۃ) کی منگوری جاری گئی تھی بہر اہم خسروانہ بارگاہ خسروی جلال پناہی  
 سے اس پر حکم اقدس شرف صدور لایا ہے بلکہ و حوالی بلکہ مستقر صورہ جات اور  
 اضلاع میں ہر جگہ حق نکاح خوانی (نکاح خانہ) پانچ روپیہ سیکہ عثمانیہ مقرر کیا جائے قاضی  
 و نائب قاضی غریبوں سے پانچ روپیہ سے کم بھی نہ نکاح خانہ لے سکتے ہیں مگر کسی سے بھی  
 پانچ روپیہ سے زیادہ نہ نکاح خانہ لے فے کے مجاز نہ ہوں گے حسب گشتی جاری کی جا  
 (۲) آئندہ سے قضاۃ بلکہ و اضلاع میں بجائے نکاح خانہ مندرجہ گشتی ۱۲۔

۳۲۳ الف (بے و عہدہ) کے (ص) پانچ روپیہ نہ نکاح خانہ لینے کے مجاز ہیں بصورت زیادہ  
 ستانی مواخذہ کیا جائے گا۔ البتہ غریبوں کے ساتھ رعایت ہونی چاہئے یہ امر آپ  
 حضرات کے اختیار تیزی پر موقوف ہے۔ امید ہے کہ حکم اقدس و عالی کی تعمیل کما حقہ  
 ہر حالت میں پیش نظر رکھی جائے گی۔

ممانعت مستورات بہ مساجد | جب تک مساجد میں خاص طور پر مستورات کا انتظام  
 نہ ہو وہاں ان کا داخلہ ممنوع قرار دینے کے بارے

میں ذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۰ ارسفندار ۱۳۳۲ الف حکم سرکار شائع ہوا۔  
 ممانعت کفش آوری در مساجد | حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۲ رمضان المبارک  
 ۱۳۳۲ آیم ۱۳۳۲ الف تمام مساجد میں جوئے اند

لانے کی ممانعت کی گئی۔  
 ممانعت رنگ و سوانگ در ایام عشرہ شریف | بارہ گاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک

مزینہ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۴۱ھ شرف صدور لایا کہ آئندہ سے ممالک محروسہ میں ہر جگہ عشرہ شریف میں رنگ و سوانگ کو قطعاً بند کر دینے کے متعلق فوراً احکام جاری کئے جائیں اور حالیہ قواعد جن کی بنا پر ایسی اجازت دی جاتی تھی منسوخ کر دئے جائیں۔ کیونکہ اس قسم کے بدعات کو ہمارے ممالک محروسہ سے خارج کر دینا از حد ضروری ہے تاکہ اس کا اثر بیک پر نہ پڑے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ستمبر ۱۳۳۲ء جلد (۴) نمبر (۲) اور اس کی اشاعت محکمہ نظامت امور مذہبی سے ذریعہ گشتی نشان (۴۹) واقعہ ۵۷۲۳۳۲ء عمل میں آئی۔

ممانعت اشتہار ناٹک سینما و احاطہ مساجد | ذریعہ گشتی امور مذہبی نشان (۱) مورخہ ۴۷۲۳۳۳ء امرداد ۱۳۳۳ء جمیع عہدہ داران

تعلقات و اضلاع کے نام احکام اجرا کئے گئے کہ اشتہار ناٹک و سینما کسی مسجد یا اوس کے احاطہ در و دیوار پر چسپاں نہ کئے جائیں۔

جلوس مذہبی در ملک سرکار عالی | ذریعہ گشتی محکمہ معتمدی امور مذہبی نشان ۱ مورخہ ۴۷۲۳۳۳ء جمیع نظام و ضلع و تعلقات

کے نام احکام اجرا کئے گئے کہ مذہبی مراسم و جلوس کے متعلق رزولوشن محکمہ معتمدی عدالت و امور عامہ صیغہ امور مذہبی نشان ۵ مورخہ ۲۲ اسفند ۱۳۱۹ء مرجعہ رزولوشن نشان ۳۴ مورخہ ۱۳ آبان ۱۳۲۲ء تفصیل کے ساتھ طریقہ کارروائی اور اصول قرار دیدیا گیا ہے جس کے مطابق باالعموم عمل بھی ہو رہا ہے ایسے صورتیں پیش آرہی ہیں کہ عدالتوں سے بطور خود احکام دیدے جاتے ہیں۔ حالانکہ بیشتر حسب الحکم سرکار عالی یہ طے ہو چکا ہے کہ اس کا تعلق صیغہ امور مذہبی سے ہے چنانچہ ذریعہ مراسلہ نشان (۴۱) مورخہ ۵ ارہن ۱۳۲۵ء محکمہ معتمدی عدالت سے حسب الحکم سرکار عالی یہ طے کر دیا گیا ہے کہ اس قسم کے جلوس وغیرہ کی اجازت محکمہ

امور مذہبی سے حاصل کرنی چاہئے نظم و عدالت کو جو اختیار بہ صیغہ فوجداری ہیں وہ  
ایسے امور پر موثر نہیں سمجھے جاسکتے ان احکام کی تجدید مجلس عالیہ عدالت سے ذریعہ  
مراسلہ نشان (۱۲۳۰۲) مورخہ ۱۰ آبان ۱۳۳۳ء ایف ہو چکی ہے۔ حالات موجودہ کے  
محاذ سے تمام نظم و مذہبی صلح و تعلقہ کو بطور خاص ان احکام کی طرف توجہ دلائی جاتی  
ہے کہ وہ نہ صرف اس امر کا لحاظ رکھیں کہ ان احکام کے مطابق عمل ہو بلکہ وہ جو کچھ  
انتظام کریں اس کی اطلاع ذریعہ حکمہ امور مذہبی سرکار میں پیش کریں اور جو منظوری  
مطلوب ہو وہ بتوسط صیغہ مذہبی حاصل کی جائے جریدہ علامیہ ۱۷ اسفند ۱۳۳۳ء نمبر ۱۶  
مسدودی معاش ہائے طوائف متعلقہ درگاہ جس قدر معاش طوائف کو درگاہ چاہتے  
دیول بوجہ موقوفی رقص و سرود اسراں و جاترا و دیوالیات سے متعلق تھی وہ حسب  
فرمان خروئی مزینہ ۱۶ اسوال ۱۳۳۳ء

مسدود کر دی گئی تھی بعد از آن ان معاشوں میں وضاحت چاہی گئی کہ آیا کل  
معاش مسدود کی جائے یا مشروط بہ رقص و سرود موقوف کی جائے بربنا و معروضہ  
ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۱۶ صفر ۱۳۳۳ء شرف صدور لایا کہ معاش رقص و سرود کی حد تک  
موقوف کی جائے اس لئے ذریعہ گشتی محکمہ مال گزاری نشان (۲) مورخہ ۳ آذر ۱۳۳۳ء  
مسدودی معاش کے احکام اجرا کئے گئے۔

منظوری رخصت برائے زیارات مقامات مقدسہ  
ملازمین و منصبداران و وظیفہ خواران۔  
حسب فرمان خروئی مزینہ یکم ربیع الاول  
۱۳۳۳ء ذریعہ گشتی دفتر صدر محاسبی  
سرکار عالی نشان (۵) مورخہ ۵ مار

بہمن ۱۳۳۳ء تمام ملازمین و منصبداران و وظیفہ خواران کو چھ ماہ کی رخصت اور چھ  
ماہ کی پیشگی تنخواہ و نیز ذریعہ گشتی صدر محاسبی نشان (۳۶) مورخہ ۲۶ مہر ۱۳۳۳ء  
احکام اجرا کئے گئے۔

بلا اجازت قیام مشنری مدرسہ ایک عیسائی مشن نے دیورکنڈہ میں بطور خود جو مدرسہ کھولا اس پر عمال دہی اور تحصیل کا فوراً

کارروائی نہ کرنے کے اظہار افسوس کیا چنانچہ مدرسہ پر خواست ہو چکا تھا لہذا اس کے نسبت کسی مزید کارروائی کی ضرورت خیال نہیں کی گئی البتہ بشرف صدر فرمان مبارک مزید ۱۹ جلدی اثنانی ۱۳۳۳ھ عام طور پر عہدہ داران اضلاع کو ہدایت کی گئی کہ وہ اس کی نگرانی رکھیں کہ کوئی مشنری مذہبی مدرسہ وغیرہ بلا منظوری قائم نہ کریں ورنہ ان سے باز پرس کی جائے گی اس کے متعلق دفتر معتمدی امور مذہبی سرکار عالی سے ذریعہ مراسلہ نشان ۲۲۳۳ تا

مورخہ ۲۰ اسفند ۱۳۳۳ء تفصیل قلعہ ارسا جان اضلاع کے نام حکام صادر کی گئی مسلمان میت کے ساتھ باجہ پیش امام مسجد اٹھل گنج کے انتقال کے بعد جنازہ کے ساتھ توالی ہو رہی تھی اس لئے جب

فرمان خسرہ مزید ۲۱ شوال ۱۳۳۳ء یہ حکم محکم شرف صدر لایا کہ جبکہ تمام علما کا اتفاق ہے کہ مسلمان میت کے ساتھ باجہ بجانا خلاف شریعت ہے تو میت کے ساتھ کسی قسم کا باجہ بجانے کی حماقت کر دی جائے بنابر آں ذریعہ اصلمان نشان (۳۱) مورخہ ۲۶ مرداد ۱۳۳۳ء حکم معتمدی امور مذہبی سرکار عالی ایسے کی اشاعت کی گئی۔

قیام عہدہ داران یہ اماکن مذہبی ذریعہ مراسلہ نشان (۱۱) مورخہ یکم مہر ۱۳۳۵ء تنبیہ کی گئی کہ بعض وقت عہدہ داران و دیگر

ملازمین سرکار عالی درگاہوں یا ہندوؤں کے مندروں وغیرہ میں یہ زمانہ دودھ مقیم ہو کر خلاف ادب معاہد (دیولیات و منادر وغیرہ) و خلاف عقائد فرقہ متعلقہ عمل کرتے ہیں نیز زمانہ عرس و جہان میں بھی ان مقامات میں فروکش ہوتے ہیں جس کی

وجہ سے زائرین اور دشمن کرنے والوں کو تکلیف ہوتی ہے اس سے احتراز کیا جائے۔  
**پابندی امتحان غسالان** | آبان ۱۳۳۵ھ میں غسالوں پر لازم قرار دیا گیا کہ مسائل  
 غسل میت سے واقفیت پیدا کریں امتحان دیں اور

سند حاصل کریں۔

**جلوس مذہبی** | ذریعہ شتی مراسلہ نشان (۵۶۴۸) واقع ۲۲ مارچ ۱۳۳۵ھ عام  
 طور پر احکام جاری ہوئے کہ جو مراسلہ جاتر جلوس وغیرہ معمولی  
 طور پر قدیم سے بلا وقفہ ہر سال جس مقام پر جن تواریخ میں جن عنوان سے ادا ہوتے  
 ہیں اور جس راستہ سے گزرتے ہیں ان کی انجام دہی کی اجازت مقامی تحصیل  
 سے دی جاسکتی ہے۔

**ممانعت تقرانات بر خدمات شرعیہ** | ذریعہ محکمہ صدارت العالیہ مورخہ ۴ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ

احکام اجرا ہوئے کہ خدمات شرعیہ پر  
 انات کا تقرر شرعاً درست نہیں ہے اس لئے بارگاہ خسروی جہاں پناہی میں اسکی  
 ممانعت کے لئے صدارت العالیہ سے عرضداشت گزرائی گئی تھی جس پر فرمان  
 واجب الاذعان مترشده ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۳۵ھ شرف صدور لایا ہے کہ  
 جب اہل خدمات شرعیہ کے اولاد ذکور نہ ہو تو آئندہ خدمات شرعیہ پر انات کا  
 تقرر نہ کیا جائے بلکہ مرحوم کی برادری میں سے ایسے وارث ذکور کا تقرر کیا جائے  
 جو بلحاظ قرابت اقرب اور عمر میں کلاں تر ہو اور انات کو گزارہ دلایا جائے۔

جدیدہ اعلامیہ مورخہ ۱۳ اسفندار ۱۳۳۵ھ نمبر (۵)

**تقرر قرآن خوان** | حب فرمان خسروی مزینہ ۲۹ صفر المنظر ۱۳۳۵ھ ذریعہ مراسلہ  
 محکمہ فیفا نشان ۱۶۰۳ مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۳۵ھ عثمانیہ

دو احانہ میں جو بیار قریب المذگ ہوں اون کو تعلیم و تلقین اور اون کے باپیر سید



کرنے کے لئے ایک قرآن خوان بہ ماہوار (مست) کی منظوری دی گئی۔

احکام امتناعی روشنی میلاد مبارک | حسب فرمان خسروی مزینہ ۴ اصفہر المظفر  
۳۳۸ شریف صدر فرمایا گیا کہ میلاد مبارک

۱۲ ربیع الاول شریف کے موقع پر روشنی کے انتظام کے متعلق عام طور پر استوں  
وغیرہ میں روشنی وغیرہ کی ممانعت کی گئی ہے البتہ سربراہ اور وہ مساجد پر روشنی کی جاسکتی  
ہے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ شہرور ۳۳۸ الف نمبر (۹) جلد (۶۰)

ممانعت بلا اجازت تعمیر گوری وغیرہ | محکمہ معتمدی امور مذہبی سے ذریعہ نشانی  
(۲۱) مورخہ ۱۱ مہر ۳۳۲ الف احکام اجرا

کئے گئے کہ رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت و کو توالی و امور عامہ سرکار عالی صوبہ  
امور مذہبی (۳۶) متفرقات مورخہ ۱۲ مہر ۳۳۱ الف میں محکوم ہے کہ مصافات بلدہ  
و اضلاع میں کسی قسم کا دیول یا گڑی کی تعمیر گو وہ چھوٹی ہی کیوں نہ ہو جنھوں  
منظوری سرکار نہ کی جائے بعض اشخاص نے سرکاری ارضی یا ملک غیر میں  
تصرفات کر کے مذہبی چیزیں قائم کیں اور سرکار سے اس کی منظوری حاصل نہیں کی  
جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مارکان ارضی یا دوسرے مذاہب کے لوگوں کو شکایت کا  
موقع ملا۔ یہ واقعات معزز کونسل میں پیش ہونے پر حکم ہوا کہ احکام رزولیوشن مذکور  
کی سختی سے پابندی اور نگرانی کی جائے۔ اور جن اشخاص نے خلاف احکام  
عمل کیا ہو ان کو حکم دیا جائے کہ وہ اپنی بے قاعدگی کی اصلاح کے لئے محکمہ  
امور مذہبی میں درخواست پیش کر کے منظوری حاصل کی جائے اور اس صورت  
میں کہ مالک ارضی یا مکان گوری یا جھنڈا وغیرہ کے قیام سے راضی نہ ہو یا  
اغراض مذہبی کے لحاظ سے موجودہ مقام مناسب نہ ہو تو درخواست گزار کو تہہ  
کی جائے کہ اس کے قیام کے لئے کوئی دوسرا مناسب مقام منتخب کر کے منظور حاصل کجائے

عطا اقتدارات تقرر و تبدل ائمہ و موزنین بضلع | ذریعہ گنتی نشان (۳) مورخہ  
الارادی بہشت ۳۴۳ ایف نمبر

امور مذہبی سے احکام اجر اکٹھے کئے گئے کہ صوبہ دہلی صاحبان کو یہ حیثیت ناظم امور مذہبی  
صوبہ اپنے صوبہ کے ائمہ و موزنین کو جن کی ماہوار اے اسے متجاوز نہ ہو تقرر و تبدل  
و قتل اور موقوف کر کے اور ان کی ہر قسم کی رخصت منظور کرنے کا اقتدار حاصل ہوگا۔  
اور دس روپیہ ماہوار تک صاحبان بضلع کو مندرجہ بالا اقتدار حاصل ہوگا۔  
ان خدمات پر انہیں اشخاص کا تقرر ہوگا جو امتحان میں کامیاب ہوں۔

قواعد باجہ نوازی قریب مساجد | محکمہ معتمدی امور مذہبی سرکار عالی سے قواعد  
معلقہ باجہ نوازی قریب مساجد ۳۴۳ ایف نمبر میں  
شائع کئے گئے جس کی اشاعت جریدہ اعلامیہ مورخہ الاراسفند ۳۴۴ ایف نمبر (۱۴)  
جز اول صفحہ (۲۵۰) پر ہو چکی ہے۔

ممانعت ضربات آلہ جات آہنی برائے طبقہ رفاعیہ | ذریعہ معتمدی امور مذہبی سرکار عالی  
اعلان نشان (۱) بابہ ۳۴۳ ایف نمبر  
طبقہ رفاعیہ کو ضربات آلہ جات آہنی کی ممانعت کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ارشہر ۳۴۳ ایف نمبر ۳

دستور العمل مجلس اصلاح المسلمین کراچی و کالی

منظورہ عالیہ نجابت عظم بہادر

تمہید | اس سے قبل سرکار عالی نے ایک مجلس بنام اصلاح حالات مسلمانان  
دیہات یا بن غرض قائم فرمائی تھی کہ سرکار عالی کو اصلاح حالات مسلمانان  
دیہات کے بارہ میں مشورہ دیا کرے اور وہ مجلس اب تک قائم بھی ہے مگر چونکہ اس مجلس کے

فرائض اور اقتدار کی قرار دہ نہیں ہوئی ہے اس وجہ سے وہ کوئی عملی کام نہیں کر سکتی لہذا سرکار عالی اس مجلس کے دائرہ عمل کو حسب ذیل اقتدارات و فرائض قائم اور اس کی ترتیب و عمل کے لئے حسب ذیل قواعد منظور فرمائی ہے۔

نام (۱) اس مجلس کا نام صدر مجلس اصلاح المسلمین ممالک محروسہ سرکار عالی ہوگا جس کا مقصد بلند حیدر آباد ہوگا۔

مقصد (۲) اس مجلس کا مقصد ممالک محروسہ سرکار عالی کے مسلمان باشندوں کی مذہبی اخلاقی اور معاشرتی اصلاح ہوگا۔

(۳) صدر مجلس اپنے اغراض کے حصول کے لئے ایک یا چند ماتحت مجامع بنام مجلس اصلاح المسلمین جہاں ضرورت ہو اپنے حسب صوابدید قائم کر سکے گی۔

(۴) صدر مجلس مقصد بالا کو پیش نظر رکھ کر اپنی کارروائی اور اپنی ماتحتی مجلس کی کارروائی کے واسطے ایک ضابطہ بنائے گی اس کا ایک کاپی ملاحظہ سرکار عالی میں پیش کی جائے گی اگر سرکار عالی کے نزدیک کوئی امر نامناسب ضابطہ میں ہو تو وہ خارج کر دیا جائے گا ورنہ ضابطہ نافذ رہے گا۔

(۵) بالفعل یہ صدر مجلس ایک صدر نشین اور ایک نائب صدر نشین ایک مہتمم اور یکارہ اراکین پر مشتمل ہوگی۔

(۶) یہ حیثیت عہدہ صدر مجلس کے صدر نشین صدر الصدور اور مہتمم ناظم امور مذہبی ہونگے۔

نائب صدر نشین کا انتخاب اراکین ہر سال آغاز سال ہجری میں کثرت رائے سے کیا کریں گے نائب صدر نشین جو ایک قلم منتخب ہوں وہ سالہا مابعد میں بھی منتخب ہو سکیں گے۔

(۷) پہلے مرتبہ اراکین کی نامزدگی سرکار کی جانب سے ہوگی۔ اس کے بعد ہر سنہ ہجری کی ختم پر اراکین کا ایک ٹکٹ بذریعہ قرعہ اندازی اپنی جگہ خالی کرے گا اور مجلس کثرت رائے سے اراکین فارغ شدہ یا نئے اصحاب کو ان کی جگہ منتخب کرے گی۔

گویا پہلے دو سال کے بعد ہر رکن تین سال تک مجلس میں شامل رہ سکے گا کسی غیر متوقعہ خلوے رکیزت پر بھی بذریعہ انتخاب نامزدگی عمل میں آئے گی۔ ہر صورت میں شرط یہ رہے گی کہ اگر فوراً انتخاب کے بعد یا رکیزت کے زمانہ میں کسی منتخب شدہ صاحب کو سرکار رکن مجلس نہ رکھنا چاہیے تو وہ انتخاب کا عدم ہو گا۔ اور مجلس کو جدید انتخاب کرنا ہو گا۔

(۸) صدر نشین کی غیر موجودگی میں نائب صدر نشین۔ صدر نشین مجلس ہونگے اور بصورت غیر حاضری نائب صدر نشین ارکان حاضر میں صدر نشین مجلس کا انتخاب اس جلد کے لئے فوراً ارکان مجلس کر لیا کریں گے۔

(۹) صدر نشین اور چار ارکین کی موجودگی نصاب کے لئے کافی ہوگی۔

(۱۰) ہر رکن کو حق رہے گا کہ اپنی اختلافی رائے روائد اور مجلس میں درج کرے

(۱۱) صدر مجلس کی رائے بغلیہ آراء نافذ ہو سکے گی۔ اور مجلس کی ہر روئداد بغرض اطلاع سرکار معتمدی سرکار عالی صیغہ امور مذہبی میں ارسال کی جائے گی اگر سرکار مجلس کی کسی تجویز کو ناپسند فرمائے تو وہ تجویز منسوخ سمجھی جائے گی اور مجلس اس پر کاربند نہ ہو سکے گی۔

(۱۲) نظام امور مذہبی اس مجلس کی منظور کردہ تجاویز کے نفاذ میں مدد مناسب ہوگی

(۱۳) معتمد صدر مجلس کا فرض ہے کہ وہ مسائل پیش شدنی کی ضروری کیفیت سے مایخ انعقاد صدر مجلس سے کم از کم ایک ہفتہ قبل ارکان مجلس کو اطلاع دیا کرے

## قواعد مجالس ملی اصلاح المسلمین

۱۔ ہر متفر تحصیل نیز دوسرے مقامات پر جو موزوں و مناسب معلوم ہوں ایک مجلس اصلاح المسلمین قائم ہوگی۔

۷۔ ہر مجلس ایک صدر نشین ایک معتمد کم از کم (۳) اور زیادہ سے زیادہ (۹) ارکان پر بلحاظ حالت مقامی مشتمل ہوگی۔

۸۔ صدر نشین کا تقرر صدر مجلس اصلاح المسلمین کرے گی۔  
 پہلی مرتبہ اراکین کی نامزدگی یہ مشورہ صدر نشین مقامی صدر مجلس سے عمل میں آئے گی۔  
 اس کے بعد وہی طریقہ مری رہے گا جو ارکان صدر مجلس کے متعلق ہے معتمد کا انتخاب مجلس کرے گی اور اس کی اطلاع صدر مجلس کو دے گی۔

۹۔ صدر نشین کی غیر موجودگی میں ارکان حاضرین میں سے صدر نشین کا انتخاب اس جیلہ کے لئے عمل میں آئے گا۔

۱۰۔ تین ارکان کی موجودگی نصاب کے لئے کافی ہوگی۔

۱۱۔ ہر رکن کا حق ہوگا کہ اپنی اختلافی رائے روڈاد مجلس میں درج کرائے۔

۱۲۔ مجلس کی روڈاد صدر مجلس میں بالالتزام آیا کرے گی اگر صدر مجلس کسی تجویز کو ناپسند کرے تو وہ منسوخ منظور ہوگی اور مجلس اس پر کاربند نہ ہو سکے گی۔

۱۳۔ یہ معتمد مجلس کو ضرور ہوگا کہ وہ مسائل پیش شدنی کی ضروری کیفیت سے تباہی انتقاد مجلس سے کم از کم ۳ روز پیشتر ارکان مجلس کو اطلاع دیا کرے۔

۱۴۔ جو اغراض صدر مجلس کے ہیں وہی مجلس مقامی کے ہونگے۔

۱۵۔ ہر مجلس مقامی کے زیر نگرانی ایک مدرسہ (اصلاح المسلمین) کھولا جائیگا جس کے قواعد جداگانہ بہ منظوری صدر مجلس نافذ ہونگے۔

۱۶۔ اس مدرسہ کا انتظام بہ پابندی قواعد مذکورہ مجلس مقامی عمل میں لائے گی۔

۱۷۔ ہر مدرسہ کا انتظام عام طور پر ذریعہ خیرات عامہ مجلس مقامی کرے گی اور صدر مجلس اپنی آمدنی میں سے بھی حسب مناسب امداد دیکے گی لیکن شرط یہ ہوگی کہ ایک مقدار مناسب بالضرور مجلس مقامی ذریعہ خیرات عامہ فراہم کرے۔



۱۳۔ ہر مجلس مقامی اپنے حدود میں اکٹہ مذہبی و اوقافی اہل اسلام کی عام نگرانی کرے گی جن اکٹہ کی حالت اچھی نہیں ہے ان کے متعلق وہ سرشتہ امور مذہبی سرکار عالی سے احکام مناسب حاصل کرے گی۔

۱۴۔ اہل خدمات مساجد کے متعلق بھی مجلس کو نگرانی کا حق ہوگا۔ اور اسی کے ذریعہ سے ان کے امتحان کا بندوبست کیا جاسکے گا۔

۱۵۔ جو اکٹہ مذہبی و اوقافی منجانب سرشتہ امور مذہبی مجلس کے زیر انتظام سپرد کئے جائیں گے ان کا انتظام بہ پابندی ان قواعد کے عمل میں آئے گا جو منجانب سرشتہ امور مذہبی نافذ ہوں۔

۱۶۔ مجلس مقامی کے ارکان منفرد و مشترک اپنے حدود ارضی کے اندر وقتاً فوقتاً دورہ کر کے اس کی رپورٹ مجلس مقامی میں پیش کر سکیں گے۔

۱۷۔ مجلس مقامی کو اختیار ہوگا کہ اپنے خاص حالات کے لحاظ سے مزید ذیلی قواعد مرتب کرے جو دستور العمل اور ضابطہ صدر مجلس و قواعد مذکور کے منافی نہ ہوں اور وہ بعد منظوری صدر مجلس نافذ ہوں گے۔

۱۸۔ مجلس مقامی اپنے آمدنی و خرچ کا سالانہ موازنہ زیر مہایت صدر مجلس مرتب کرے گی اور اس کے مطابق بہ منظوری صدر مجلس عمل پیرا رہے گی۔

## ضابطہ صدر مجلس اصلاح المسلمین

### فرائض صدر مجلس

۱۔ صدر مجلس کے فرائض حسب ذیل ہوں گے۔  
(الف) مسلمانان ممالک محروسہ سرکار عالی کی مذہبی اخلاقی اور معاشرتی اصلاح

(ج) مسلمانوں کو مسائل دینی سے حسب حکام شیعہ شریف واقف کرانے کی تدبیر کرنا  
 (ج) اغراض بالا کو پیش نظر رکھ کر مسلمانوں کی تعلیم کا بندوبست کرنا۔  
 (د) ان مسائل کو اختیار کر جن کے ذریعہ سے اغراض مذکور حاصل ہو سکیں۔  
 (ه) ذرائع حصول اغراض مذکور حسب ذیل ہو سکیں گے۔

(الف) ہنگامی معلمین یا مصلحین کا قصبہات و دیہات سرکار عالی میں عند النظر  
 مامور کرنے کی منظوری دینا۔ مصلحین و معلمین سے مسلمانوں کو استفادہ حاصل  
 (ب) بذریعہ واعظین ان مصلحین و معلمین سے مسلمانوں کو استفادہ حاصل  
 کرنے کی ترغیب دلانا۔

(ج) قاضیان و مفتیان و محبتیان و خطباء و مشائخین و متولیان درگاہ  
 و خانقاہ کو جن کو کثیر الماحل معاشیں سرکار نے تقویض فرما رکھی ہیں اور جن کی  
 عمریں حصول تعلیم کے قابل ہوں ان کو خود ورنہ ان کی اولاد کو تعلیم مذہبی حاصل  
 کرنے کے لئے مجبور کرنا اور بشرط ضرورت سرکار سے ان کے متعلق بہتریل کو  
 ضروری احکام حاصل کرنا اور جو صاحب معاش نہ ہوں ان کی اصلاح کا انتظام۔  
 (د) قاضیان و مفتیان و محبتیان و غیرہ معاشداران ذی لیاقت سے دورہ کر کے  
 مسلمانان دیہات کو مذہبی مسائل و عبادات و امور و نواہی سے واقف کرانا۔  
 (ه) مقامی مساجد کے پیش اماموں اور خطباء کے ذریعہ سے مسلمانوں کو امور و نواہی  
 و طریقہ عبادت سے واقف کرانا اور اداء و فرائض مذہبی کی ترغیب دلانا۔

(و) جن مقامی انجمن ہائے اسلامی کو سرکار سے امداد دی جاتی ہے ان کی عملی  
 کام کی نگرانی کرنا اور ان کی کارگزاری کی رپورٹیں طلب کر کے بغرض اصلاح  
 عمال انجمن ضروری ہدایت کا اجرا کرنا۔  
 (ز) مقامی انجمن ہائے اہل اسلام سے اغراض مذکور میں امداد حاصل کرنا۔

(ح) موجودہ مدارس دینیات سرکاری و خانگی کی نگرانی و آخر الذکر کے متعلق بہ شرط ضرورت امداد کے لئے سرشتہ تعلیمات میں سفارش کرنا۔  
 (ط) معاشائے مشروط الخدمت خانقاہ مدارس سے مدارس دینیات کی افتتاح کی کارروائی کرنا اور سرکار سے یہ تقدیم کیفیت ضروری احکام حاصل کرنا۔  
 (ی) مدارس دینیات متعلقہ معاشائے خانقاہ وغیرہ کی جو اس وقت قائم ہیں یا آئندہ قائم ہوں نگرانی کرنا اور ان کے لئے نصاب تسلیم مذہبی منظور کرنا یا اس کی اصلاح کرنا۔

(ک) جائداد ہائے موقوفہ متعلقہ ائمہ مذہبی کی بچت جو زیر انتظام سرشتہ امور مذہبی ہوں با افتتاح مدارس دینیات اصلاح مذہبی مسلمانان میں پھیل کرنا۔

### اقتدارات صدر مجلس

۳۔ صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ فرائض مندرجہ صدر کی انجام دہی کے غرض سے کوئی کیفیت مزید دریافت کرنے کا حکم دے۔

۴۔ صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ اس رقم سے جو سرکار اصلاح مسلمانان کے لئے منظور فرمائے یا ذریعہ چندہ حاصل ہو باغراض مندرجہ صدر صرف کرے اور اس کے حسب مناسب قواعد ذیل مرتب کرے۔

۵۔ صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ یہ گنجائش رقم مذکور معلمین و مصلحین مقرر اور دیگر کا افتتاح کرے۔

۶۔ صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ ایسے معلمین وغیرہ کی عمل آوری کے لئے ہدایات ضروری جاری کرے اور ان سے ان کی کارگزاری کے متعلق اپنے مجوزہ نمونہ کے مطابق ماہانہ رپورٹیں طلب کرے۔

۷۔ ایسے مدرسین ماہوار یا ب یا ہفتہ وار مجلس کے تحت اختیار رہیں گے اور اپنی دورہ کی ماہانہ رپورٹیں صدر مجلس میں پیش کرتے رہیں گے اور ان پر فرض ہوگا کہ وہ احکام صدر مجلس کی تعمیل کریں۔

۸۔ صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ دورہ معاشداران مندرجہ ضمن (د) فقرہ (۱) کو منظم حالت میں رکھنے کے لئے مناسب قواعد مرتب کرے اور بعد حصول منظوری سرکار معاشداران مذکور سے ان کی تعمیل کرائے۔

۹۔ صدر مجلس کو جائز ہوگا کہ معاشداران مذکورہ صدر کی جانب سے تعمیل احکام میں خلاف ورزی سرزد ہونے پر ان کی معاش کی عارضی صفائی کے متعلق سرکار میں رپورٹ پیش کرے۔

۱۰۔ صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ ماتحت مجالس اضلاع وغیرہ کیلئے عام دستور اہل یا کسی ضلع یا قصبہ کے لئے مخصوص حالات کے لحاظ سے علیحدہ دستور اہل مرتب کرے۔

### قواعد مجالس انتظام جدید

۱۔ ہر مسجد کے انتظام کے لئے ایک مجلس قائم ہو سکے گی۔

۲۔ ہر مجلس ایک صدر نشین ایک مہتمم اور کم از کم (۳) اور زیادہ سے زیادہ (۹) ارکان پر بہ لحاظ حالات مقامی تشکیل ہوگی۔

۳۔ صدر نشین کا تقرر نظامت امور مذہبی سے ہوگا۔ پہلی مرتبہ ارکین کی نامزدگی یہ مشورہ صدر نشین نظامت مقامی سے عمل میں آئے گی۔ اس کے بعد کل ارکان کا انتخاب ذریعہ قرعہ اندازی مرعی رہے گا۔ مہتمم کا انتخاب مجلس کرے گی اور اس کی اطلاع محکمہ نظامت امور مذہبی کو دیگی ارکین کا انتخاب تین سال کے لئے ہوگا۔

۴۔ صدر نشین کی غیر حاضری میں ارکان حاضرین سے صدر نشین کا انتخاب اس جلسہ

کے لئے عمل میں آئے گا۔

۵۔ تین ارکان کی موجودگی نصاب کے لئے کافی ہوگی۔

۶۔ ہر رکن کو حق ہوگا کہ اپنی اختلافی رائے روڈ اور مجلس میں درج کرائے۔

۷۔ مجلس کی روڈ اور نظامت میں بالائے ترام آیا کرے گی اگر نظامت کسی تجویز کو منظور

نہ کرے تو وہ منسوخ منظور ہوگی اور مجلس اس تجویز کا بندہ نہ ہو سکے گی۔

۸۔ معتمد مجلس کو ضرور ہوگا کہ وہ مسائل پیش شدنی کی ضروری کیفیت سے پہلے

افتخار مجلس سے کم از کم (۳) روز پیشتر ارکان مجلس کو اطلاع دیا کرے۔

۹۔ ہر مجلس مقامی مسجد زیر بحث اور جائیداد موقوفہ (متعلقہ مسجد) کی نگرانی کری

جن امانت کی حالت درست نہ ہو ان کے متعلق وہ سرشتہ امور مذہبی سرکار عالی سے

احکام مناسب حاصل کرے گی۔

۱۰۔ اہل خدمات مسجد کے متعلق مجلس کو کال نگرانی کا حق ہوگا۔

۱۱۔ جو امانت اوقافی منجانب سرشتہ امور مذہبی مجلس کے زیر انتظام سپرد

کئے جائیں گے ان کا انتظام بہ پابندی ان قواعد کے عمل میں آئے گا جو منجانب

سرشتہ امور مذہبی نافذ ہوں گے۔

۱۲۔ مجلس مقامی کو اختیار ہوگا کہ اپنے خاص حالات کے لحاظ سے مزید ذیلی

قواعد مرتب کرے جو منشائے احکام نظامت امور مذہبی و قواعد ہذا کے منافی نہ ہوں

اور وہ بعد متطوری نظامت نافذ ہوں گے۔

۱۳۔ مجلس مقامی اپنی آمدنی و خرچ کا سالانہ موازنہ زیر ہدایت نظامت امور مذہبی

مرتب کرے گی اور اس کے مطابق بہ متطوری نظامت امور مذہبی عمل پیرا رہے گی۔

حفاظت و غلط بلا اجازت محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ امور مذہبی سے ذریعہ نشان

سرکار بیرونی اشخاص | مورخہ ۸ ارخورد ۱۳۲۲ لکھنؤ | حکم عالیجناب را عظم بہادر



باب حکومت سرکار عالی اعلان شائع کیا گیا کہ باتباع حکم ملازمان خصوصی عام طور پر اطلاع دی جاتی ہے کہ بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی سے کوئی واعظ کسی مذہب و ملت کا عام اس سے کہ وہ شیعہ ہو یا سنی یا کسی دوسرے فرقہ غیر مقلد و احمدی وغیرہ سے قبل از قبل اجازت سرکار بصیغہ حال کئے بغیر کسی وقت میں بکاغذ غرض و عہد نہیں آسکتا۔ ایسے اشخاص کو یہاں طلب کرنے والے ذمہ دار نہیں گئے۔

انتظام سرکردہ اتو اپ سلامی برآخیر مقدم  
۳۰ رمضان المبارک ۱۳۵۰ھ کو صبح کے  
صاحب الیشان بہادر وغیرہ دربار رمضان المبارک  
(۷) بجے صاحب الیشان بہادر کے تشریف  
بری کے موقع پر سلامی کے اتو اپ سرکے

گئے تھے۔ جس کے سبب اکثر اشخاص چاند کے توپ خیال کر کے روزہ توڑ دئے تھے اس کے انتظام کے متعلق انجمن خادم المسلمین اور معتمد صاحب مجلس علما کے جانب سے تحریکات وصول ہوئے تھے۔ بریباد تحریکات معتمد امور مذہبی سے محکمہ معتمدی سیاست سرکار عالی کو توجہ دلائی گئی تھی اب محکمہ موصوف سے ذریعہ مسئلہ نشان (۱۰۹۸۷) مورخہ ۷/۱۲/۵۲ ایف اطلاع وصول ہوئی کہ اگر آئندہ کبھی او آخر رمضان المبارک میں صاحب عالی شان بہادر وغیرہ کے ایاب و ذہاب کی نسبت سلامی کے توپیں کرنی ضرورت درپیش ہوگی تو اس کی اطلاع قبل از قبل محکمہ صدارت عالیہ کو بھی دیا جائے گی

### احکام مالکذاری متعلق شتہ مذہبی

فروخت زمین مشروط الخدمت  
حسب الحکم عالیجناب ہمارا جہ سرزمین اسلطنہ مدارا  
سرکار عالی ذریعہ مسئلہ معتمدی مالکذاری نشان  
(۸۴۸۴) واقع ۳۱/۱۲/۵۲ صوبہ دار صاحب صوبہ گلشن آباد میدک کے نام جب  
ذیل احکام اجرا ہوئے۔

یہ سلسلہ مراسلہ نشان (۱۲۱۲۷) مورخہ ۲۸ اردی بہشت ۱۳۱۵ء تک گارش ہے کہ آپ نے ضلع کو جو جواب دیا ہے کہ انعام دار کو بغیر اجازت سرکار اپنے اختیار سے زمین انعامی کسی کو نزول پر دینے کا اختیار نہیں ہے اور محکمہ ہذا سے بھی حکم صوبہ داری کو ذریعہ مراسلہ نشان (۱۲۱۲۷) مورخہ ۲۸ اردی بہشت ۱۳۱۵ء یہ جواب دیا گیا ہے درست ہے لیکن یہ جواب فیصلہ سرکار نشان (۱۶۵) ۱۳۱۳ء تک جس کی اجرائی ذریعہ مراسلہ دفتر نشان (۲۸۲۵۷) مورخہ ۱۶ مہر ۱۳۱۳ء ہوئی ہے خلاف ہے۔ لہذا حسب فیصلہ ذیل طے ہوا ہے۔

انعام داروں کو جن کی اراضی بہ حکم دوام تصفیہ یا چکی ہو تو ضروریہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی اراضی کو یہ تقرین کاشت یا تعمیر اکٹہ پٹہ پر دیں یا خود اس میں کاشت کریں یا مکان بنائیں احکام حماقت بیع و رہن و ہبہ عطیات شاہی کو اس صورت سے بالکل متعلق نہیں ہے کہ حماقت مذکور انتقال ملک سے متعلق ہے اور تعین پٹہ کا دینا دراصل انتقال ملک نہیں ہے۔ اور نہ مکان بننے سے ملکیت اراضی انعامی میں کوئی فرق ہو سکتا ہے۔ پس معاہدہ کی اراضی انعام بھی بلا اجازت سرکار بصراحت تحت تعمیر اکٹہ وغیرہ کے لئے نزول پر برابر دئے جاسکتے ہیں اوس سے آبادی معبد اور تعمیر و ترسیم اخراجات لازمی معبد و افزائش آمدنی دائمی کا عمدہ ذریعہ حاصل ہو چکا معاشرہائے مشروط الخدمت میں شدت نشان کا عمل محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار کے صیغہ انتظامی عطیات سے ذریعہ

گشتی نشان (۱۱) واقع ہوا ذریعہ مراسلہ جامع عہدہ داران مال کے نام احکام جرائم کے تحت ایک مقدمہ معاش مشروط الخدمت کے متعلق بارگاہ خداوندی میں معروضہ گزار سننے پر ذریعہ فرمان مبارک متر شدہ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۳۱ء یہ ارباب شرف صدور لایا کہ "معاشرہائے مشروط الخدمت کے ایک شدت خدمت گزار کو ایک

محل شرط کے لئے مقرر کر کے ایک شدت و رنمائے شرعی یا شاستری کو دیا جائے بجز اس کے کہ مذہب میں صریحاً اس کے خلاف کوئی حکم یا ہدایت ہو جسبہ آئندہ سے یہی قاعدہ تمام مشروطی مذہبی معاشوں کے لئے مقرر کر دیا جائے۔ پس بوجہ فیان مبارک معاشہائے مشروط الخدمت مذہبی کے متعلق آئندہ سے عمل کیا جائے۔

مسدودی معاشہائے مشروط و غیر مشروط | دفتر صدر محاسبی سرکار عالی سے ذریعہ  
نشان (۳۰) مورخہ ۱۱ خرداد ۱۳۳۳ء  
بوجہ عدم حضوری دعویدار۔  
جمعہ صاحبان اضلاع کے نام حسب ذیل

احکام اجرا ہوئے۔

ضلع نظام آباد سے تحریک پیش ہوئی کہ اگر معاشدار باوجود اطلاع حاضر نہ ہو اور وثائق پیش نہ کرے تو طریقہ کارروائی کس طرح اختیار کیا جائے۔

یومیہ مدد معاشوں کی حد تک اگر دعویدار باوجود کافی اطلاع اور مہلت دینے کے بھی حاضر نہ ہو اور وثائق پیش نہ کرے تو کارروائی ختم کر کے مسدودی معاش کے متعلق دفتر ہذا پر تحریک ہونی چاہئے مشروط الخدمت معاشیں جو تھمسد و نہیں سکتیں اس لئے مقرر مقصدی کی کارروائی کر کے تحت جات بغرض منظوری دفتر ہذا پر بھیج دیا جاسکتے ہیں۔ لہذا آئندہ سے حسب عمل ہوا کرے۔ جریہ اعلامیہ مورخہ ۳ شہر ذی قعدہ ۱۳۳۲ء نمبر (۳۴)

تصفیہ متعلق دریافت وراثت معاشداران | محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی سے  
مشروط الخدمت و مدد معاش از سرشتہ اموندہ بھی | ذریعہ گشتی نشان (۲) واقع ۳ آذر ۱۳۳۰ء  
۱۳۳۰ء جمعہ عہدہ داران سرشتہ مال

کے نام حسب ذیل احکام اجرا ہوئے۔

معاش ہائے مشروط الخدمت کی نسبت سرشتہ امور مذہبی نے یہ تحریک کی تھی  
”معاش ہائے مذکور کی دریافت انعام و وراثت کی کارروائی سرشتہ موصوف

ہوتی چاہئے۔ بعد کارروائی کو نسل یا ب حکومت سے ملازمان بارگاہ خسروی میں  
 باتفاق رائے صدر المہام بہادر امور مذہبی یہ رُک عرض کی گئی ہے۔ سرشتہ امور مذہبی  
 کو کوئی تعلق دریافت وراثت معاش ہائے مشروط یا کسی اور قسم کی معاش سے  
 نہیں ہے سرشتہ مال کا یہ کام ہے البتہ انجام دہی خدمت کے لئے جس شخص کا انتخاب  
 سرشتہ مال کرے اس کی نسبت یہ لازم ہوگا کہ سرشتہ امور مذہبی سے موزونیت  
 خدمت گزار کی نسبت مشورہ حاصل کرے۔

اب ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ یہ ارشاد شرف نفاذ  
 پایا ہے کہ کو نسل کی رائے مناسب ہے حسب مشروط الخدمت معاشوں کی انعامی  
 و وراثتی تحقیقات بدستور صیغہ مال میں ہو کرے البتہ انجام دہی خدمت کے لئے  
 سرشتہ مال سے جس شخص کا انتخاب ہو گا وہ بعد مشورہ سرشتہ امور مذہبی ہو کرے  
 پس حسب عمل ہو کرے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۹ آذر ۱۳۲۹ھ الف نمبر (۵)

## فہرست مشن و مشنری محالک محضرہ کار علی

نشان سلطہ	نام موضع و تعلقہ و ضلع	نشان سلطہ	نام مشنری	نشان سلطہ	نام موضع و تعلقہ و ضلع	نشان سلطہ	نام مشنری	نشان سلطہ	نام مشنری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	تعلقہ ہنگولی	۳	۱	۵	ضلع کیم نگر	۲	۱	۵	۱
۲	گلبرگہ	۱	۱	۶	راجپور	۱	۱	۶	۱
۳	تحصیل شاہ آباد	۱	۱	۷	تعلقہ گنگوڑ	۱	۱	۷	۱
۴	تعلقہ بیدر	۱	۱	۸	ضلع نظام آباد	۱	۱	۸	۱

۱۰	دو چیلی	ایک	دو چیلی	۲۷	سزگاریدی	ایک	شکر پتی	۱۰	چرخ و چاندن
۱۱	اورنگ باد چھاؤنی	دو	اورنگ آباد	۲۸	موضع مردہنہ	ایک	الکنا پیٹھ	۱۱	"
۱۲	جاننہ	دو	رومن کتھلک	۲۹	سہی پیٹھ	ایک	السیر	۱۲	سنگ پاشن
۱۳	موضع کیلی گوان	دو	بدنپور	۳۰	موضع شیتل	دو	کھم پیٹھ	۱۳	چرخ بات
۱۴	پیشلم	دو	جاننہ	۳۱	نقشہ حضور نگر	ایک	"	۱۴	دی گراسی میٹ
۱۵	سائی تعلقہ غنیر	ایک	دیمی کرستان	۳۲	مر لبر ٹوم پالی تعلقہ	ایک	"	۱۵	علاقہ اٹلی
۱۶	راپٹ گاؤں	ایک	اورنگ آباد	۳۳	حضور نگر	ایک	"	۱۶	"
۱۷	تعلقہ پٹن	ایک	رومن کتھلک	۳۴	ڈنڈہ بہار	ایک	"	۱۷	"
۱۸	گورگاؤں تعلقہ	ایک	بسرہ لا	۳۵	نبلوڑ	ایک	"	۱۸	"
۱۹	مور تعلقہ و بجاور	ایک	"	۳۶	رگھوناتھ پالم	ایک	"	۱۹	سنگ پاشن
۲۰	تعلقہ محبوب نگر	ایک	دیمی کرستان	۳۷	ضلع تلکندہ	دو	"	۲۰	امریک بیاب
۲۱	موضع مانا جی پیٹھ	ایک	امریک بیٹ	۳۸	تعلقہ بھونگیر	ایک	الیر	۲۱	کر سچین
۲۲	محبوب نگر	ایک	مشن	۳۹	چنگاؤں	ایک	جنگاؤں	۲۲	مشری جات
۲۳	نواب پیٹھ تعلقہ محبوب	ایک	"	۴۰	موضع زرمٹھ	ایک	"	۲۳	امریک مشن
۲۴	دیور کدہ	ایک	"	۴۱	تعلقہ ہنا باد پٹن	ایک	ہنا باد	۲۴	گرہ
۲۵	ناگر کرنول	ایک	ناگر کرنول	۴۲	کم ٹھانہ ہنا باد	ایک	شاہن صاحب دیمی پادری	۲۵	اوانیڈ نوہائی
۲۶	امر آباد	ایک	برائٹ	۴۳	ہنمکنڈہ	ایک	قاضی پیٹھ	۲۶	مشر دراسو جی
۲۷	قصہ میدک	ایک	الکنا پیٹھ	۴۴	"	ایک	"	۲۷	مشن
۲۸	راما پیٹھ	ایک	"	۴۵	"	ایک	"	۲۸	"



۴۴	اوزنگ آباد	۱	اوزنگ آباد	۵۱	مشن	۵۱	بھینٹہ	۱	نانڈیر
۴۵	عثمان آباد	۱	عثمان آباد	۵۲	"	۵۲	ابراہیم پٹن	۱	ابراہیم پٹن
۴۶	وقار آباد	۱	وقار آباد	۵۳	"	۵۳	مکتھل	۱	مکتھل
۴۷	سمستان وینرٹی	۱	وینرٹی روڈ	۵۴	"	۵۴	کلو اکرٹی	۱	کلو اکرٹی
۴۸	پردی بزرگ	۱	"	۵۵	"	۵۵	کھم	۱	کھم
۴۹	شمس آباد	۱	شمس آباد	۵۶	"	۵۶	یلندو	۱	یلندو
۵۰	رومن کتھک	۱	اوزنگ آباد	۵۷	"	۵۷	مدہرہ	۱	مدہرہ
	اوزنگ آباد								

### فہرست چرچ حیدر آباد

نمبر	نام چرچ	مقام	ماہوار	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	رومن کتھک	ساخہ توپ	حصہ	
۲	انڈین چرچ کمیٹی		ماء	
۳	پرائنٹ چرچ	گرام اسکول	مطاعت	
۴	میٹروڈیٹ چرچ	نواح باغ عام	ماعت	
۵	فرنڈ اینڈ سوسائٹی		ماعت	
۶	وسلی گرجا	بکل کٹھ		
۷	سٹ جارج چرچ	گل باغ سلطان بازار		
۸	چرچ میس - پی - جی	نیا بازار		
۹	چرچ و قبرستان	حیدر گوڑہ		
۱۰	گرجا	چکل گوڑہ		

# فهرست اجرائی ماهوارات خاص عایتی به عهد عثمانی

ردیف	نام ماهوار یا باب	موضوع	تاریخ	محل	وضع	توضیحات
۱	سید محمد عمر فرخ معلم حجاج	حیدرآباد	۳۲۵ هـ	۲۸ اردیبهشت	حالی	
۲	ابو مسعود و عبید اللہ زورین	مدینہ طیبہ	۳۲۵ هـ	۱۵ اسفند	کھدار	
۳	سید شاہ ابراہیم صاحب عفو	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	حالی	بصلا تصنیف و تصنیف
۴	شاہ زین الدین صاحب کتب نشین	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۵	سید محمد صدیق طاب علم	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۶	محبوب الحسن صاحب	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۷	فیض الدین صاحب بانی مدرستہ	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	کھدار	بعض تعلیم محفوظات
۸	بانی اسکول	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۹	سید محمد رفیع الدین صاحب سجاده	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۱۰	حضرت نظام الدین اولیا	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۱۱	سید محمد رفیع الدین صاحب سجاده	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۱۲	فیض الدین صاحب بانی مدرستہ	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۱۳	سید محمد رفیع الدین صاحب سجاده	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۱۴	حضرت نظام الدین اولیا	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۱۵	سید محمد رفیع الدین صاحب سجاده	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۱۶	فیض الدین صاحب بانی مدرستہ	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۱۷	سید محمد رفیع الدین صاحب سجاده	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۱۸	حضرت نظام الدین اولیا	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۱۹	سید محمد رفیع الدین صاحب سجاده	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۲۰	فیض الدین صاحب بانی مدرستہ	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۲۱	سید محمد رفیع الدین صاحب سجاده	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۲۲	حضرت نظام الدین اولیا	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۲۳	سید محمد رفیع الدین صاحب سجاده	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۲۴	فیض الدین صاحب بانی مدرستہ	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۲۵	سید محمد رفیع الدین صاحب سجاده	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۲۶	حضرت نظام الدین اولیا	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۲۷	سید محمد رفیع الدین صاحب سجاده	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۲۸	فیض الدین صاحب بانی مدرستہ	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۲۹	سید محمد رفیع الدین صاحب سجاده	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات
۳۰	حضرت نظام الدین اولیا	بیدر	۳۲۵ هـ	۱۸ اردیبهشت	"	بعض تعلیم محفوظات

۱۳	عزیزه بگیم صاحب محمد عظیم علی شریف فی اتم ص	دہلی	ص	۲۵ سہروردی ۳۲۲	حالی	تاجات	بزرگ تاجات بزرگو تا حکم ثانی
۱۵	قاری مظفر احمد صاحب و اعظم	اورنگ آباد	ص	۱۹	"	"	مد ماہوار خاص ملوکی
۱۶	شیخ عمر صاحب عمودی		ص	۱۹	حالی	"	"
۱۷	محمد یسین علی صاحب نظامی		ص	۲۷	"	"	"
۱۸	فرزند عمرت حسین صاحب		ص	۱۹	حالی	"	"
۱۹	مولوی عبدالوہاب صاحب غلیب	حیدر آباد	ص	۱۰	حالی	"	گراٹ ریل اوغظ بھٹی
۲۰	شیخ محمد صاحب و اعظم	لیبار	ص	۱۹	افسندار	"	مشرا الیہ ضلع محبوب
۲۱	سید محمد بران برادرزادہ حضرت سید شاہ خاٹوش صاحب ۲۰	حیدر آباد	ص	۲۰	حالی	تاجات	کے باشند ہیں انکی اجرائی دوشکشا عامہ ہے
۲۲	شیخ محمد بن کی مظفر معلم کی	مکہ مکرمہ	ما	۲۵	کدرا	"	"
۲۳	سید احمد حسین صاحب	اورنگ آباد	ص	۲۸	حالی	"	"
۲۴	دارالمجددین ڈیپسی	ڈیپسی	ص	۲۸	سال	"	ہر ایک جذای کور (ص)
۲۵	ڈاکٹر محمد رضا خان صاحب	مکہ معظمہ	ما	۳۰	کدرا	"	بیر کسی ساوضہ کے
۲۶	عبدلرزضا صاحب منتظم دفتر صد محاسبی سرکار عالی	حیدر آباد	ص	۳۲۸	حالی	تاجات	مرضا کا علاج کریں بصلہ تالیف کتب
۲۷	سید احمد حسین صاحب دہلوی سجادہ درگاہ جن رسول نام	دہلی	ما	۳۲۵	کدرا	"	"
۲۸	سید شاہ محمد مسکری صاحب سجادہ درگاہ حضرت خدو مخدوش چشتی		ص	۳۰	"	"	بنرض پر روشی
۲۹	شاہ موجود الحق صاحب		ص	۱۹	افسندار	"	"

۳۰	کریم صاحبہ بی بی	۵	۲۰	۳۲۸	حالی	تاجات	بشرط پیرورشی
۳۱	محمود النساہیکم محبوبہ النساہیکم	۵	۱۱	۲۸	ارزوردی	"	"
۳۲	بیوگان غلام مصطفیٰ مرحوم مفتی	۵	۲۸	۳۲۸	کھدا	"	اجیر شریف میں غربا کے علاج کے لئے
۳۳	ڈاکٹر عبد الغزیز صاحب	۵	۲۸	۳۲۸	کھدا	"	برآ خراجا آمار شریف
۳۴	حبیب النساہیکم صاحب	۵	۱۵	۳۲۸	کھدا	"	بنویش پیرورشی مدظالیف رعایتی
۳۵	محمد بی بی فوای محمد سعید مفتی مرحوم	۵	۸	۳۲۸	کھدا	"	بنویش پیرورشی مدظالیف رعایتی
۳۶	سید محمد کوثر علیہ صاحب	۵	۱۵	۳۲۸	کھدا	"	بنویش پیرورشی مدظالیف رعایتی
۳۷	مصارف دو احانہ اجیر شریف	۵	۱۵	۳۲۸	کھدا	"	بنویش پیرورشی مدظالیف رعایتی
۳۸	عبد الرحیم صاحبہ بیانی	۵	۱۵	۳۲۸	کھدا	"	بنویش پیرورشی مدظالیف رعایتی
۳۹	شہادہ حیدر علی صاحب	۵	۱۵	۳۲۸	کھدا	"	بنویش پیرورشی مدظالیف رعایتی
۴۰	خانہ عبداللطیف خانقاہ بھوبالی	۵	۱۵	۳۲۸	کھدا	"	بنویش پیرورشی مدظالیف رعایتی
۴۱	شاہ ابو احمد صاحب نقشبندی	۵	۱۵	۳۲۸	کھدا	"	بنویش پیرورشی مدظالیف رعایتی
۴۲	عمر علیہ صاحبہ ساجد	۵	۱۵	۳۲۸	کھدا	"	بنویش پیرورشی مدظالیف رعایتی
۴۳	غلام جیلانی صاحبہ نابینا	۵	۱۵	۳۲۸	کھدا	"	بنویش پیرورشی مدظالیف رعایتی
۴۴	حکیم سید احمد صاحبہ سہواری	۵	۱۵	۳۲۸	کھدا	"	بنویش پیرورشی مدظالیف رعایتی
۴۵	بیوہ محمد یوسف علی صاحبہ	۵	۱۵	۳۲۸	کھدا	"	بنویش پیرورشی مدظالیف رعایتی
۴۶	منہج صاحبہ	۵	۱۵	۳۲۸	کھدا	"	بنویش پیرورشی مدظالیف رعایتی

۴۷	شاہ فتح اللہ صاحب کج نشین	بیدر	۵۷	۳۲۹	۵	ہرین	حالی	•	دو لڑکوں کو فی اسم
	فرزدان	"	۵۷	"	"	"	"	"	بفرض تقسیم
۴۸	قاضی کریم الدین صاحب	سکندر آباد	۵۷	۳۲۹	۵	۱۰	کدو	تاجات	
۴۹	سید حامد صاحب	"	۵۷	۳۲۹	۵	۱۰	کدو	"	
۵۰	میراں شاہ بخاری صاحب	"	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	حالی	
۵۱	مصارف ٹولی مسجد	جید آباد	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	ماہوار طارین اربعین
	"	"	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	ماہ صیام
۵۲	سید احمد حسینی صاحب کرفلی	کرفلی	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	برائے زیارت آثار شریف
۵۳	سید محمد صاحب	سہارن پور	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	
۵۴	نور شاہ صاحب معلم مدینہ منورہ	مدینہ منورہ	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	
۵۵	محمد احمد صاحب	ماہ	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	
۵۶	شاہ رحیم الدین صاحب	غازی پور	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	
۵۷	شاہ محمد عبد الرحیم صاحب نقشبندی	"	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	
۵۸	شاہ طالب صافی صاحب	"	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	
۵۹	اشرف بی	"	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	معمولات مدخرات
۶۰	مصارف مسجد ناراین پور	ضلع ننگر	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	امام موزن صادر
	"	"	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	ماہ صیام
۶۱	عصمت النساء بیگم مولفہ تحفہ غنیانی	"	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	
۶۲	ناظر محمد امور ندہی بجائے	جید آباد	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	
	مہتمم مساجد	"	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	
۶۳	محمد نظام الدین صاحب خطیب	منتہی کوٹنگر	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	
۶۴	تاج محمد صاحب مفلوج	"	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	
۶۵	سید احمد صاحب	"	۵۷	۳۲۹	۵	۱۵	کدو	"	



جدید خدمت	۳۲۹	ص	جدا آباد	موزن مکہ مسجد	۶۶
حالی	۳۳۰	ص	"	پانچ طلباء فارغ التحفظ مدر	۶۷
تعلیم القرآن	۳۳۱	ص	محبوب نگر	حقان مکہ مسجد کوئی کس	۶۸
جدا آباد	۳۳۲	ص	خیر آباد	حافظ محمد حسین خان مینا	۶۹
برک خلت عید سجاد	۳۳۳	ص	بھوپال	محمد بشیر خان	۷۰
بدین (ص) کی کمی گئی -	۳۳۴	ص	مکہ معظمہ	قاری سلیمان صاحب بھوپالی	۷۱
نرض تعلیم دینی	۳۳۵	ص	مکہ معظمہ	قاری عبد اللطیف صاحب	۷۲
بطور خاص	۳۳۶	ص	مکہ معظمہ	قاری محمد رضا صاحب	۷۳
نرض پرورش	۳۳۷	ص	مکہ معظمہ	خواجہ عبد الوہید صاحب انصاری	۷۴
گنجائش دورہ و اعلیٰ	۳۳۸	ص	مکہ معظمہ	قدرت حلیم صاحب فاروقی	۷۵
حالی	۳۳۹	ص	مکہ معظمہ	محمد معصوم صاحب نقشبندی	۷۶
مکہ معظمہ	۳۴۰	ص	مکہ معظمہ	مجددی	۷۷
مکہ معظمہ	۳۴۱	ص	مکہ معظمہ	مولوی محمد عظیم صاحب	۷۸
مکہ معظمہ	۳۴۲	ص	مکہ معظمہ	یہ شاہ عثمان صاحب	۷۹
مکہ معظمہ	۳۴۳	ص	مکہ معظمہ	محمد اکبر صاحب	۸۰
مکہ معظمہ	۳۴۴	ص	مکہ معظمہ	محمد ابراہیم صاحب	۸۱
مکہ معظمہ	۳۴۵	ص	مکہ معظمہ	مولوی خیر المبین صاحب	۸۲
مکہ معظمہ	۳۴۶	ص	مکہ معظمہ	اختر علی طالب علم در دیوبند	۸۳
مکہ معظمہ	۳۴۷	ص	مکہ معظمہ	اصغر حسین بھوپالی	۸۴
مکہ معظمہ	۳۴۸	ص	مکہ معظمہ	عبد الباقی صاحب	۸۵
مکہ معظمہ	۳۴۹	ص	مکہ معظمہ	خدا م خانہ کعبہ اضافہ	۸۶
مکہ معظمہ	۳۵۰	ص	مکہ معظمہ	ص	۸۷

۸۴	فاروق احمد صاحب طباطبائی سلم دیوبند	۷۷	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۸۵	مدیر مدرسه دیوبند میرکان قاری بعد الحق رحمہ مکہ معظمہ	۷۸	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۸۶	بانی مدرسه مخزنیہ مصارف محمد نجویشاہی	۷۹	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۸۷	میر قاسم علی صاحب	۸۰	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۸۸	مصطفیٰ حسین ولد عترت حسن	۸۱	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۸۹	سید محمد عثمان سہرانی	۸۲	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۹۰	ابو المنظر مرزا رفعت اللہ بیگ	۸۳	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۹۱	سید شاہ احمد حسینی صاحب	۸۴	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۹۲	مخدوم حسینی صاحب	۸۵	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۹۳	غیاث الدین منصبدار	۸۶	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۹۴	شاہ جہاں بی بی	۸۷	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۹۵	اختری بیگم	۸۸	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۹۶	مولوی بشیر احمد صاحب	۸۹	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۹۷	خواجہ ہدایت علی شاہ صاحب	۹۰	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۹۸	سید عبد الرحمن صاحب	۹۱	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۹۹	سید شاہ محمد الحفیظ صاحب نقشبندی	۹۲	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۱۰۰	نور جہاں بیگم	۹۳	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل
۱۰۱	محمد حسین صاحب طباطبائی سلم دیوبند	۹۴	۱۴۳۳ھ	کددا	۲۱	ل

ہر ایک سوہ کو ص

امام مودن صادر  
طبعہ مع علم  
روشنی خاکروب  
امہ

ذات زوجہ  
ص  
معمولات

وعظ گوئی

تعلیم و تلقین

بطور خاص

" "

تاجات

ل

۱۰۲	شاه محمد غوث صاحب	۷۵	۳۳۱	یکم ارداد		
۱۰۳	افزربیک ولد قدرت اللہ بیگ	۷۵	۳۳۲	۲۳ رادر		
۱۰۴	قاری محمد ابراہیم علوی کمی	۷۵	۱۵	آبان	کلا	
۱۰۵	فیض حسن صاحب گنگوہی	۷۵	۲۳	فروردی	حالی	
۱۰۶	برکت بی بی بود محمد عظیم	۷۵	۳	خرداد	کلا	تاجات
۱۰۷	صاحب اعظم	۷۵				
۱۰۸	حکیم محمد عبد الرحیم قازوقی	۷۵				سمو لا عشرہ شریف
۱۰۹	تسلیم النسابیہ خطیب محدث	۷۵	۲			
۱۱۰	سکندر علی خان صاحب	۷۵	۱۸	اردی		
۱۱۱	حامد علی خاں صاحب	۷۵	۱۸			دوسال
۱۱۲	عباس بکر رفیع	۷۵	۸	ارداد		تاجات
۱۱۳	وجید اللہ صاحب	۷۵	۸	فروردی		
۱۱۴	قاضی سعید الدین صاحب	۷۵	۲۷			
۱۱۵	محمد یعقوب صاحب مذوی	۷۵	۳۰	میر		
۱۱۶	محمد ابراہیم صاحب بساطی	۷۵	۲	فروردی		
۱۱۷	میران شاہ بخاری	۷۵	۲۵			
۱۱۸	عبد الغفور خاں نابینا	۷۵	۲۸	شهروردی	حالی	
۱۱۹	شیخ حمزہ بن حسن	۷۵	۵	مار	کلا	تاجات
۱۲۰	طاهر اد صاحب واعظ	۷۵	۳	شهروردی	حالی	
۱۲۱	محمود مودن کمی	۷۵	۱۲	آبان	کلا	
۱۲۲	عاجی فیض محمد صاحب	۷۵	۱۵	آبان		
۱۲۳	مصطفیٰ حسین صاحب	۷۵	۱۶	آبان		
۱۲۴	زین الدین صاحب فرزند کوش علی	۷۵	۹	دی		

۱۲۴	عبد القادر صاحب مجددی	مدینه منوره	۳۳	کله	بشیر طبروزش
۱۲۵	حبیب صالح	مدینه منوره	۳۳	کله	سابقه پندره میں مزید
۱۲۶	عبد الہادی صاحب محتسب فیہ دارک	بھوپال	۳۳	کله	پندره کا اضافہ
۱۲۷	شیخ عقیق الرحمن	مدینه منوره	۱۹	کله	بشیر طبروزش
۱۲۸	نیاز احمد صاحب	مدینه منوره	۵	کله	سابقه پندره میں مزید
۱۲۹	فرزندان شاہ منیر الدین	اونگ آباد	۵	کله	پندره کا اضافہ
۱۳۰	شاہ محمد ضیاء الدین صاحب	مدینہ منوره	۳۳	کله	بشیر طبروزش
۱۳۱	اشرف صاحب	مدینہ منوره	۳۳	کله	سابقه پندره میں مزید
۱۳۲	خلیل الدین احمد فرزند احمد	اونگ آباد	۳	کله	بشیر طبروزش
۱۳۳	سید حسین ابن سید عبدالقادر	مدینہ منوره	۳۳	کله	سابقه پندره میں مزید
۱۳۴	حمزہ بن درویش	مدینہ منوره	۳۳	کله	پندره کا اضافہ
۱۳۵	سید عبد الحق مدنی	مدینہ منوره	۳۳	کله	بشیر طبروزش
۱۳۶	دیول کو دندرام سوامی	چید آباد	۳۳	کله	سابقه پندره میں مزید
۱۳۷	محمد ابراہیم و عبد اللہ انسان	کونی پورہ	۳۳	کله	پندره کا اضافہ
۱۳۸	محمد رشید باعلوی کی	مدینہ منوره	۳۳	کله	بشیر طبروزش
۱۳۹	سید عبد الوارث صاحب	مدینہ منوره	۳۳	کله	سابقه پندره میں مزید
۱۴۰	سید علیم الدین صاحب نظامی	مدینہ منوره	۳۳	کله	پندره کا اضافہ
۱۴۱	سید عبد الحق صاحب مدنی	مدینہ منوره	۳۳	کله	بشیر طبروزش
۱۴۲	مدرس حرم نبوی صلعم	مدینہ منوره	۳۳	کله	سابقه پندره میں مزید
۱۴۳	عبد الرحمن صکاروی مولود خواں	مدینہ منوره	۳۳	کله	پندره کا اضافہ
۱۴۴	عابدین کی موزن کد مسجد	مدینہ منوره	۳۳	کله	بشیر طبروزش
۱۴۵	نظام الدین صاحب جہاں	مدینہ منوره	۳۳	کله	سابقه پندره میں مزید

۱۴۵	زوجہ گان شیخ احمد بن شمس	لے	۳۳۳	کلا	تاجات	تین بیواؤ کوئی اسم
۱۴۶	عبد القادر صاحب یلیاری	طے	۳۳۳	کلا	"	"
۱۴۷	یوسف بن جمال الدین مکی	طے	۳۳۳	کلا	"	"
۱۴۸	شاہ علیہ صاب قادری مدرسہ	لے	۱۲	"	"	بشرط و اعوا کوئی
۱۴۹	محمد یعقوب صاحب فرزند شاہ	طے	۱۹	کلا	"	"
۱۵۰	ابو احمد صاحب	طے	۱۲	"	"	فی اسم طے بشرط
۱۵۱	عبد المقتت بعد الحکیم پساندگان	طے	۲۱	کلا	"	تعلیم مدرسہ نظامیہ
۱۵۲	سید عباس صاحب	طے	"	"	"	"
۱۵۳	محمد زین سبحانی موزن	طے	"	"	"	"
۱۵۴	مسجد حرم نبوی معلم	طے	"	"	"	"
۱۵۵	شیخ عبداللہ خطیب مسجد نبوی	طے	"	"	"	"
۱۵۶	محمد حسن صاحب سجاده درگاہ	طے	"	"	"	بشرط و ادائی خدمت درگاہ
۱۵۷	حسن رسول نماز	طے	"	"	"	"
۱۵۸	معروف علیہ صاحب	طے	۳۳۳	کلا	تاجات	فاتح ختم خواجگان
۱۵۹	محمد حقیقہ بنیرہ محمد ابراہیم	طے	۳۳۳	کلا	تاجات	بشرط پرورش
۱۶۰	شیخ ماجد بن عبداللہ موزن	طے	۳۳۳	کلا	"	"
۱۶۱	مسجد حرم نبوی معلم	طے	"	"	"	"
۱۶۲	بیوہ قاری محمد امجدی صاحب	طے	۲۶	"	"	"
۱۶۳	عبد الرحمن صاحب	طے	۲۶	"	"	"
۱۶۴	سید شاہ فخر ابیدہ صاحب فرزند	طے	۳۳۳	کلا	"	خزانہ سے بطور شکستہ
۱۶۵	سید شاہ آل محمد صاحب	طے	۳۳۳	کلا	"	علیہ و بیوہ علیہ
۱۶۶	یاور الدین صاحب	طے	۳۳۳	کلا	"	ہوئی ہے
۱۶۷	محمد مکی ولد مسعود	طے	۳۳۳	کلا	"	"



۱۶۲	محمد اعزاز علی صاحب دیوبند	ص	۳۴ ۲ رامداد	کد
۱۶۳	زین العابدین بن بوکر	ص	۳۳	" "
۱۶۴	حکیم شیخ احمد صاحب مدنی	ص	۱۸	" "
۱۶۵	شرف احمد ساعدین زید	ص	۳۴ ۲ شهر پور	" "
۱۶۶	ابو سعید و عبد اللہ	ما	۱۵	" "
۱۶۷	حمزہ بن عبدالرسول	ص	۳۴ ۲ رامداد	" "
۱۶۸	قاری ابراہیم رشید صاحب حیدر آباد	ما	۳۴ ۲ رامداد	حالی
۱۶۹	خطیب مکہ مسجد حسین و احمد علی فرزندان محمد بن	ص	۳۴ ۲ رامداد	کد
۱۷۰	شیخ عبدالاکرم و سید ابراهیم مدنی	ص	" "	تاجات
۱۷۱	عبد المجید و محمد یوسف مدنی	ص	" "	" "
۱۷۲	شیخ رحیمی و شیخ محمود	ص	" "	" "
۱۷۳	شیخ عبید الرحمن مدنی	ص	" "	" "
۱۷۴	محمد حسن مدنی سولیسی	ص	" "	" "
۱۷۵	حسن بن محمد حجاج و محمد بن شوب عوض	ص	" "	" "
۱۷۶	سید اسعد عدروسی کی	ص	۳۵ ۱۵ اربین	" "
۱۷۷	محمد بن حسن کی	ص	۳۵ ۱۴ اسفندار	" "
۱۷۸	عبدالوحید بن مظہر حسن کی	ص	۳۵ ۱۵ اربین	" "
۱۷۹	سید عقیل بن عبداللہ کی	ص	۳۵ ۱۴ اسفندار	" "
۱۸۰	شیخ احمد برذنجی دوست محمد مدنی	ص	۱۴	" "
۱۸۱	شیخ محمد صالح بن عبداللہ	ص	۱۴	" "

۱۸۲	قاری محمد عثمان کی	ص ۵	۱۳۳۵	حالی	تاجا
۱۸۳	رئیس علی مدنی مؤذن مینارہ	ص ۵	"	کلدا	"
۱۸۴	حضرت بلال رضی	ص ۵	"	"	"
۱۸۵	سید داد ابن حسن داؤد کی	ص ۵	"	"	"
۱۸۶	سید حمزہ بن مصطفیٰ	ص ۵	"	"	"
۱۸۷	تاج الدین	ص ۵	۱۳۳۵	۴۴	زور دی
۱۸۸	شاکر بن عبد القادر	ص ۵	۱۳۳۵	پہشت	حالی
۱۸۹	شیخ محمود بن یوسف مدنی	ص ۵	"	"	"
۱۹۰	محمد صالح بن حمزہ بلال	ص ۵	۱۳۳۵	کلدا	"
۱۹۱	حافظ شیخ حسین مدنی	ص ۵	"	"	"
۱۹۲	حسین بن عبد الباقی مؤذن	ص ۵	"	"	"
۱۹۳	مسجد بنوی صلیم	ص ۵	"	"	"
۱۹۴	مصطفیٰ بن زین العابدین	ص ۵	"	"	"
۱۹۵	محمد صدیقی مدنی	ص ۵	"	"	"
۱۹۶	امیر سراج بن محمد سراج کی	ص ۵	۱۳۳۵	۱۳۳۵	حالی
۱۹۷	محمد علی	ص ۵	غزہ و صفاء	تاجا	مفیدہ کی تمام انجام دے
۱۹۸	صالحیت احمد چوہری	ص ۵	"	کلدا	"
۱۹۹	حسن بن حمزہ عہد مدنی	ص ۵	"	"	"
۲۰۰	محمد بن احمد شیخ القاد	ص ۵	غزہ شوال	"	"
۲۰۱	شیخ حسین و شیخ حمزہ	ص ۵	"	"	فی اسمہ
	و محمد علی	ص ۵	"	"	"
	شیخ عبد القادر مدنی	ص ۵	۱۳۳۵	غزہ صفر	"

۲۰۲	شاه ابوسعید صاحب	ص	۱۲ صفر ۳۲۵	کدأ	
۲۰۳	صدیق دیندارچن بشویشور	ص	غزوه بیج اول	حالی	بشیر طو و غطا کوئی
۲۰۴	عبد اللہ مدنی	ص	۳۵ صفر ۳۲۵	کدأ	
۲۰۵	مصباح الاسلام	ص	غزوه بیج اول	"	" " "
۲۰۶	محمد مصطفیٰ مکی	ص	"	"	
۲۰۷	شیخ محمد عبدالعزیز صاحب	ص	"	"	
۲۰۸	احمد صاحب	ص	غزوه شوال	"	
۲۰۹	احمد بن محمد عابد مدنی	ص	"	"	
۲۱۰	حافظ عبدالکیرم صاحب	ص	"	"	
۲۱۱	انصار الصفه	ما	۳۳ رجب ۳۲۵	"	
۲۱۲	محمد عبدالحمید صاحب ناظم	ما	۸ رجب ۳۲۵	حالی	
	صفه الاسلام				
۲۱۳	محمد حمزہ بن مصطفیٰ اساطی	ص	۲ رجب ۳۲۵	کدأ	
۲۱۴	عبد الواحد بن عبدالقادر	ص	"	"	
۲۱۵	سید ظفر احمد بن سید حافظ احمد	ص	۲ رجب ۳۲۵	"	
۲۱۶	شیخ محمود بن عبدالرحمن خضرانی	ص	۲۳ رجب ۳۲۵	"	
۲۱۷	شیخ عبدالغنی بن عبدالرحمن	ص	۳ رجب ۳۲۵	"	
۲۱۸	محمد یوسف فاروقی مدنی	ص	۲۴ رجب ۳۲۵	"	
۲۱۹	شیخ صالح بن سالم مدنی	ص	۲۷ رجب ۳۲۵	"	
۲۲۰	سید عبدالعزیز موزن مسیح نبوی	ص	"	"	
۲۲۱	حاجی شمشیر علی ہاجر مکی	ص	"	"	
۲۲۲	درویش بن حمزہ مکی	ص	"	"	
۲۲۳	سید حسن خواجہ مدنی	ص	"	"	

۲۲۴	سید عبد الرحمن بن سید عبد اللہ علوی کی	ص	۲۳۵ آریان کلا	ذات خود گل ص
۲۲۵	سید علوی بن عبد اللہ کی	ص	"	
۲۲۶	سید محمد مصطفیٰ بن احمد مدنی	ص	۲۴	
۲۲۷	شمس الدین البغلی نابینا	ص	۲۲	
۲۲۸	سید روم کی علی افندی	ص	۱۵ آذر	
۲۲۹	سید مصطفیٰ اشہدی حضرت	م	۸	
۲۳۰	امام رضا علیہ السلام محمد جلیل بن محمد ابراہیم مدنی	ص	۱۸	
۲۳۱	ابوعلی بن مصطفیٰ مدنی	ص	۱۹	
۲۳۲	شیخ حمزہ بن شیخ جعفر	ص	۵ پہن	
۲۳۳	بیوہ سید علوی کی	ص	۹	حالی
۲۳۴	سید محمد روف بن دادی	ص	۲۹	
۲۳۵	محمد برنجی بن صالح بن دادی	ص	۵ اسفند	کلا
۲۳۶	شریف علی بن سجاد مدینہ	ص	۱۱ فروردی	
۲۳۷	محمد اسحاق نقشبندی	ص	۳۰ آریان	
۲۳۸	فرزندان نظام الدین صاحب جہیری	ص	۳۰ شہر	بطور سادی
۲۳۹	گل احمد خراسانی	ص	۹ شہر پور	کلا
۲۴۰	اسعد بن یوسف مدنی	ص	"	
۲۴۱	امام شامی حافظ محمد ظہور مہاجر کی و قاری محمد عثمان	ص	حالی کلا	

۲۴۲	سید علی مکی ولد سید محمد نائب الحرم مکی	ص	۳۳۳۳ ۱۲ اردیبهشت کله‌آ
۲۴۳	عبید بن سعد مدنی	ص	" "
۲۴۴	قاری محمد علی سمودی	ص	" "
۲۴۵	شیخ حسن	ص	" "
۲۴۶	شیخ حمزه بن محمد	ص	" "
۲۴۷	سید جعفر سید عبداللہ مدنی	ص	" "
۲۴۸	سید حسن بجا ایل	ص	" "
۲۴۹	عباس بن حمزه	ص	" "
۲۵۰	شیخ محمد حسن	ص	حالی
۲۵۱	سید صالح	ص	کله‌آ
۲۵۲	سید یو بکر علوی	ص	" "
۲۵۳	قاری سالم مکی	ص	حالی
۲۵۴	عبدالمحسن بن انکی باصفا	ص	کله‌آ
۲۵۵	شرف فاطمہ بنت سید محمود مدنی	ص	۳۳۳۳ ۱۲ اردیبهشت حالی
۲۵۶	شیخ امام مدنی	ص	کله‌آ
۲۵۷	محمد اسحاق	ص	" "
۲۵۸	عبداللہ بن شیخ محمد	ص	" "
۲۵۹	حامل خلیل	ص	" "
۲۶۰	احمد حسین ہاجر	ص	" "
۲۶۱	شیخ حمزه بن حسن	ص	" "
۲۶۲	شیخ محمد اسحاق صاحبہم مدنی	ص	" "
۲۶۳	سید عباس بن سید حسن کربلائی	ص	" "



۲۶۳	محمد کامل بن صالح	ع	۳۳۶	کدا
۲۶۵	سید عبد الوهاب بن سید احمد	ع	۲۸	آبان
۲۶۶	فرزند حبیب عیدروس صاحب جرم	ع	۱۸	آذر
۲۶۷	عمر بن عبدالحسین مدنی	ع	۲۲	دی
۲۶۸	شیر احمد صاحب و غول غنا	ع	ع	کدا
۲۶۹	اصناف ماهوار عبدالمحسن	ع	ع	کدا
۲۷۰	محمد علی بن عبد الله	ع	ع	کدا
۲۷۱	عبد السبحان خاں	ع	ع	کدا
۲۷۲	عبد القادر مدنی	ع	ع	کدا
۲۷۳	خلیل آغا عبد القیوم صنادی	ع	ع	کدا
۲۷۴	سعید الدین صاحب	ع	ع	کدا
۲۷۵	اسعد بن عبد الله	ع	ع	کدا
۲۷۶	عبد الله بن عبد القادر	ع	ع	کدا
۲۷۷	سید حمزه بن سید عباس باقری	ع	ع	کدا
۲۷۸	سید اسمین ماقوق بن عثمان مدنی	ع	ع	کدا
۲۷۹	سید صالح بن عثمان مدنی	ع	ع	کدا
۲۸۰	عبد القادر حجازی مدنی بن محمد علی	ع	ع	کدا
۲۸۱	شیخ ابراهیم	ع	ع	کدا
۲۸۲	محمد امین شیخ مدنی بن حامد شیخ	ع	ع	کدا
۲۸۳	شیخ صالح شوز بن مجید شوز	ع	ع	کدا
۲۸۴	سید جمیل بن محمود مدنی	ع	ع	کدا
۲۸۵	عسکر بن صالح مدنی	ع	ع	کدا

۲۸۶	حفصہ بنت عبد اللہ	۵	۳۳۳ھ ۲۲ غورداد	حالی
۲۸۷	نفسہ بنت یوسف عمارہ مدنی	۵	"	"
۲۸۸	سید احمد حسین صاحب	۵	۲۰	کلدا
۲۸۹	مصارف قذیل در گاہ گلگیر	۵	۳۲	شہر پور
۲۹۰	لنگر خانہ بلوچستان	۵	۳۳۴ھ ۲۲ غورداد	کلدا
۲۹۱	محمد نور بن عثمان	۵	۲۲	شہر پور
۲۹۲	بیوہ علی رضادنی	۵	۳۳۴ھ ۲۲ غورداد	کلدا
۲۹۳	محمد ابراہیم المدنی	۵	۲۵	اباں
۲۹۴	دارالاشاعت رحمانیہ	۵	۲۴	اردی
۲۹۵	خانقاہ بدایون	۵	۲۰	رامداد
۲۹۶	سید عبد الہادی صاحب	۵	۲۲	شہر پور
۲۹۷	حافظ عبد العزیز صاحب	۵	"	"
۲۹۸	عبد الہادی صاحب	۵	"	"
۲۹۹	شریف احمد صاحب	۵	"	"
۳۰۰	سید علی صاحب	۵	"	"
۳۰۱	سید ابراہیم صاحب	۵	"	"
۳۰۲	منیع اللہ خانقہ صاحب	۵	"	"
۳۰۳	پساندگان شاعراں جمین صفا	۵	۲۸	"
۳۰۴	برادر حسین شاہ صاحب	۵	۳۳۹ھ ۲۴ اردی	حالی
۳۰۵	سید معین الدین ولد سید محمد	۵	۳۳۹ھ ۲۹ اردی	حالی
	میراں حسینی صاحب	۵	۳۳۹ھ ۲۹ اردی	حالی
	حافظ قاری محمد صالح سبانی	۵	۲۹	اردی
	امام مسجد حرم نبوی صلعم	۵		

یاد قذیل موازنہ  
میں لکھا ہے۔  
تشریف ہے۔

۳۰۶	محمود افندی صاحب	ص	۳۳۹	کلا	۲۴	فرموده الکر عبد الرحمن
۳۰۷	فرزند مفتی محمد احمد صفار حوم	ص	۳۳۹	کلا	۱۹	خاں صاحب
۳۰۸	الہ الرحیم محمد طیب محمد طاهر ماہوار بغرض معالجہ البلیان مدینہ منورہ	ص	۳۳۹	کلا	۲۰	ماہوار ص مقرر ہوئی
۳۰۹	اصفاۃ تنخواہ امام مسجد باغ نیا حیدرآباد	ص	۳۳۹	کلا	۲۱	تاجات
۳۱۰	سید حسن صاحب واغظ لکھنوی لکھنوی	ص	۳۳۹	کلا	۲۲	"
۳۱۱	سید شہادی ابن عبد الرزاق شری	ص	۳۳۹	کلا	۲۳	"
۳۱۲	سید حمزہ انصاری مدنی	ص	۳۳۹	کلا	۲۴	"
۳۱۳	سید احمد غصفی	ص	۳۳۹	کلا	۲۵	"
۳۱۴	محمد بن احمد صاحب	ص	۳۳۹	کلا	۲۶	"
۳۱۵	محمد سعید بن احمد لطیف	ص	۳۳۹	کلا	۲۷	"
۳۱۶	سید محمد عزیز اللہ صاحب شاہ صاحب	ص	۳۳۹	کلا	۲۸	"
۳۱۷	علی رضا مدنی	ص	۳۳۹	کلا	۲۹	"
۳۱۸	معمول برائے لنگر خانہ حضرت	ص	۳۳۹	کلا	۳۰	"
۳۱۹	ابوبکر بن سالم جویشی	ص	۳۳۹	کلا	۳۱	"
۳۲۰	اصفاۃ ماہوار پیدت رام بلاں شریف محمد بن محمد غلام کی	ص	۳۳۹	کلا	۳۲	"
۳۲۱	عزیز قاطرہ رفیع فاطمہ خیرا	ص	۳۳۹	کلا	۳۳	"
۳۲۲	عبد الرحیم شاہ نقشبندی	ص	۳۳۹	کلا	۳۴	"
۳۲۳	سید شاہ اسماعیل فرزند امیر علی شاہ	ص	۳۳۹	کلا	۳۵	"
۳۲۴	قرن النسا یگم وید عبد القیوم	ص	۳۳۹	کلا	۳۶	"

۳۲۵	سید محمد حسین صاحب	مدینه منوره	ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۲۵	عبدالحامد قادری بدایونی	بدایون	ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۲۶	علاء الدین صدیقی		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۲۷	خانقاه حضرت سکین شاه صاحب	حیدرآباد	ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۲۸	محمد کرامت علی شاه متونی درگا		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
	یوسف صاحب شریف صاحب		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۲۹	محمد یوسف علی شاه صاحب		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۳۰	عود و گل بنام کرامت علی شاه		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۳۱	ماہوار مسجد بنام یوسف علی شاه		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۳۲	ابوالہد صاحب یلیاری	یلیار	ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۳۳	عبدالحمد بن عبدالقادر عرفانی		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۳۴	میر ولایت حسین بن میر دلاور		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
	مہاجر مدنی		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۳۵	حکیم تصدق حسین صاحب		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۳۶	قاضی انور الحسن صاحب		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۳۷	سید عبدالعزیز ولد سید مدینه		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۳۸	سید محمود یاد شاہ صاحب قادر تپہ		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
	شہنشاہ قادری صاحب		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۳۹	سراج احمد صاحب گنگوہی		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۴۰	ابوالکمال صاحب ماہر دیوبند		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۴۱	محمد یوسف رزق حسین علی شاہ	حیدرآباد	ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت
۳۴۲	سید محمد مدنی المعانی		ص	۲۴ شهر ذی القعدة	کله	ت

بشرط تعلیم دینی مدرستہ  
مدینہ منورہ  
ماہوار ہندی بکس بکس  
ادائی خدمت

۳۴۳	ابن توفیق بن مدینه و ابوبکر	۵	۳۴۲	کدام	
۳۴۴	مدنی سابق امام سید بن علی	ماو	۳۴۱	حالی	بشرط تعلیم
۳۴۵	رفعت الملک بهادر	۵	۳۴۰	کدام	
۳۴۶	بیوه ملا مراد صاحب و غلام	۵	۳۳۹	کدام	تاجات
۳۴۷	جواد بن درگاه صاحب و ابان	۵	۳۳۸	کدام	
۳۴۸	عاشور خان سید بن علی صاحب و زید	۵	۳۳۷	کدام	بشرط قیام آبدارخانه
۳۴۹	ضمیر الحسن صاحب	۵	۳۳۶	کدام	بشرط استادگی علم
۳۵۰	نور القاسم زوجه خواجه حسینی	۵	۳۳۵	کدام	
۳۵۱	نصیر الدین احمد صاحب	۵	۳۳۴	کدام	
۳۵۲	نهری شاستری	۵	۳۳۳	کدام	
۳۵۳	جمال الدین حجازی	۵	۳۳۲	کدام	تاجات
۳۵۴	آغا فرید صاحب و غلام	۵	۳۳۱	کدام	
۳۵۵	زبیده بیوه شیخ عابدی	۵	۳۳۰	کدام	بغرض پرورش طفل
۳۵۶	عبدالله صاحب درگاه حضرت	۵	۳۲۹	کدام	بشرط ادائی خدمت
۳۵۷	شاه ندیم الله حسینی صاحب کلبه	۵	۳۲۸	کدام	
۳۵۸	سید عبد الجلیل مدنی	۵	۳۲۷	کدام	
۳۵۹	سید زین العابدین مدنی	۵	۳۲۶	کدام	
۳۶۰	سید عبید مدنی	۵	۳۲۵	کدام	
۳۶۱	حافظ ابراهیم بن عبد القادر	۵	۳۲۴	کدام	
۳۶۲	شیخ حسین جواد المدنی	۵	۳۲۳	کدام	
۳۶۳	سید غوث الدین محمد غلامی	۵	۳۲۲	کدام	
۳۶۴	شیخ احمد صاحب محصل	۵	۳۲۱	کدام	بشرط هجرت





۳۸۰	حیدر محمد بن بن سید عبد الجلیل مدنی	۵	۳۳۳	حالی	تاجات
۳۸۱	شرف حامد بن شرف صادق	۵	۲۳	"	"
۳۸۲	سید عبد الله حافظ مدنی بن حسین	۵	"	"	"
۳۸۳	سید عبد الفتاح رضوان المذنی	۵	"	"	"
	شیخ الدلائل				
۳۸۴	حافظ شیخ عبد المروف بن الباقی	۵	"	"	"
۳۸۵	حافظ سید محمد بن سید محمد بن حسین	۵	"	"	"
۳۸۶	شیخ محمد عالش بن شیخ محمد بن	۵	"	"	"
۳۸۷	محکم الدین جابر مدینه منوره	۵	"	"	"
۳۸۸	سید عبد الله جمال ایل المذنی	۵	"	"	"
	شیخ السادات				
۳۸۹	محمد الدین بن سید احمد شریف	۵	"	"	"
۳۹۰	سید احمد رضا حسینی	۵	"	"	"
۳۹۱	حافظ عبد القهار	۵	"	"	"
۳۹۲	سید حمزه بن سید عبد الکریم بن	۵	"	"	"
۳۹۳	صلاح الدین بن یوسف بن	۵	"	"	"
	المذنی				
۳۹۴	حیدر شیخ هاشم بن شیخ حسن	۵	"	"	"
	سابق امام و خلیف مسجد نبوی				
۳۹۵	حکیم سید ولی الله صاحب قادری	۵	۳۳۳	حالی	مد طباطبائی
۳۹۶	عائشہ بی بیوہ حافظ فیض محمد	۵	۲۳	"	"
۳۹۷	احمد بن محمد عینی	۵	۲۰	"	"
۳۹۸	رقیہ عرف النساء بیگم	۵	۱۶	"	"

۳۹۹	مولوی عبد الوہاب صاحب غنایب	حیدر آباد	ص	۳۳۶ غزوہ محرم	حالی	بصیرت تصنیف کتاب حاجت الاغلا یکشت (امکد)
۴۰۰	پادری دیورنڈ جی آئی برائون جین سنٹ جلیج چرچ	حیدر آباد	ماضی	۱۹۱۹ء ۲۱ اگست	"	
۴۰۱	چادر گھاٹ حکیم امام بخش صاحب مدرسہ	ص	سماؤ مانہ			
۴۰۲	شمس العلماء مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد	دہلی	سماؤ مانہ		کلداء فریضہ زمان بیک مزینہ امر چمادی اللہ فی ۳۳ سالہ سابقہ (مال) میں مزید ۱۰ ماہ کا اضافہ منظور فرمایا گیا	
۴۰۳	سید حسین صاحب	دہلی	ص	۳۳۴ یکم ابان	کلداء	
۴۰۴	ایقاز الدنایکیم پوہ سید محمد سعید مرحوم	حیدر آباد	ص	۱۴ اردی شہادت		
۴۰۵	مولوی یوسف الدین صاحب مدیر رسالہ ارشاد	حیدر آباد	سالانہ ماضی	"	حالی	امداد رسالہ ارشاد سالانہ
۴۰۶	رسالہ معراج	ماہ	۳۳۸ اسفندار	"	کلداء	امداد رسالہ معراج سالانہ
۴۰۷	منجھو صاحب سوڑخوان	لکھنؤ	ص	۳۳۹ اسفندار	کلداء	رخ پختہ
۴۰۸	فرید السلطنہ ایرانی	ماہ	۳۳۹ اسفندار	"	"	یکشت اسفند
۴۰۹	بہارت سنگھ صاحب نمبر لالہ بینی بہادر صاحب	حیدر آباد	ص	۳۳۸ اسفندار	"	۸ سال کی عمر تک وظیفہ معاشی
۴۱۰	مرمت دیول پالم پٹہ	سمت	۳۳۸ شہر پور	"	"	یکشت بلجائو محفلت آثار قدیمہ
۴۱۱	دیورام کہتری	ماہانہ	۳۳۸ اسفندار	"	ماہانہ	
۴۱۲	پنڈت دیو کی نندن صاحب	ص	۳۳۸ اسفندار	"	ماہانہ	

۴۱۳	مشرین - جی - ویلنگر	ماہ	۳۳۳۳	یکم افر	ایک سال تک
۴۱۴	پنڈت کشو دکنت مہاراج	ص	۳۳۳۳	۲۲ افر	
۴۱۵	انگنی ہو تری				
۴۱۶	پنڈت کیلکر گوجی مہاراج	ص	۳۳۳۳	۲۲ افر	
۴۱۷	پنڈت دین دیال شرالیڈر	دہلی	۳۳۳۳	۲۲ افر	عطیہ
۴۱۸	سنان دہرم منڈلی				
۴۱۹	مشرلی - بی رامیا طاب علم	ص	۳۳۳۳	۲۲ افر	وہیضہ ماہانہ
۴۲۰	مرمت دیول رامیا ضلع ورنگل	لوہ	۳۳۳۳	۲۲ افر	یکت علیا حفاظت آثار قدیمہ
۴۲۱	بیوہ لکشمی بائی	ص	۳۳۳۳	۲۲ افر	لیاچا
۴۲۲	ترنجن شراد صاحب ولد نارائن	ص	۳۳۳۳	۲۲ افر	حالی
۴۲۳	ہدیہ اشاک پارہ ہارائن مجید	دہلی	۳۳۳۳	۲۲ افر	یکت
۴۲۴	سیورس لک بانی داس صاحب	یکل کنت	۳۳۳۳	۲۲ افر	یکت
۴۲۵	مشرین ورتیام نوشیروان جی ہینانی	ص	۳۳۳۳	۲۲ افر	یکت

## فہرست اجرائی ماہوارات و اعظمین دور عثمانی

شمار	نام و اعظم	تعداد ماہوار	تاریخ	کیفیت
۱	مودی علی قادیان صاحب صوفی	۱۲	۳۳۳۳	حب فرمان خسروی سلخ شوال ۱۳۳۳ھ
۲	ابو انجیر احمد علی صاحب صوفی	۱۲	۳۳۳۳	۲۸ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ
۳	سید قادری الدین صاحب	۱۲	۳۳۳۳	۱۲ / ۱۲
۴	قاری عبد الرحیم صاحب	۱۲	۳۳۳۳	۲۵ / ۱۲

۵	مولوی قاضی غلام محمد الدین صاحب	کهن پوره	۱۵ اردیبهشت ۱۳۲۸	حبیبان خنری مزین ۳۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴
۶	احمد علی شاه صاحب	الاوله تیمان	۳۸ اردیبهشت ۱۳۲۸	حبیبان خنری مزین ۳۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴
۷	عبدالموفق صاحب	کاجی گوڑه	۲۶ اردیبهشت ۱۳۲۸	عبدالموفق صاحب ۳۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴
۸	غلام غوث صاحب	اندرون لال دروازه	۲۸ اردیبهشت ۱۳۲۸	عبدالموفق صاحب ۳۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴
۹	سجاد علی صاحب فی	کبوتر خاقدیم	۲۳ اردیبهشت ۱۳۲۸	عبدالموفق صاحب ۳۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴
۱۰	شاه علی صاحب قادی	مدارس	۲۸ اردیبهشت ۱۳۲۸	عبدالموفق صاحب ۳۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴
۱۱	عبدالمجید صاحب	معلی پوره	۲۸ اردیبهشت ۱۳۲۸	عبدالموفق صاحب ۳۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴
۱۲	عبدالعزیز صاحب	شاه گنج	۲۸ اردیبهشت ۱۳۲۸	عبدالموفق صاحب ۳۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴
۱۳	عینی شاه صاحب	رساله جلد	۲۶ اردیبهشت ۱۳۲۸	عبدالموفق صاحب ۳۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴
۱۴	عبدالحسین صاحب	پهلی جیل	۱۹ اردیبهشت ۱۳۲۸	حبیبان خنری مزین ۳۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴
۱۵	شیخ محمود صاحب صدیقی	فیل خانه	۲۸ اردیبهشت ۱۳۲۸	حبیبان خنری مزین ۳۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴
۱۶	سالم محمدی صاحب	مسجد کبیر	۲۸ اردیبهشت ۱۳۲۸	حبیبان خنری مزین ۳۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴
۱۷	نظر عباس صاحب	صوبه کبیر	۲۸ اردیبهشت ۱۳۲۸	حبیبان خنری مزین ۳۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴
۱۸	سید علی صاحب	سیدک	۲۸ اردیبهشت ۱۳۲۸	حبیبان خنری مزین ۳۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴
۱۹	عزیز الله صاحب	بیت نگر	۲۸ اردیبهشت ۱۳۲۸	حبیبان خنری مزین ۳۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴



۲۰	مولوی اعجاز الحق صاحب	ورنگل	۳۳۱	۳۳۱
۲۱	ابو محمد مصلح صاحب	حیدر آباد	۳۳۲	۳۳۲
۲۲	نور اللہ حسینی صاحب	چیلہ پورہ	۳۳۳	۳۳۳
۲۳	قاری عبد الکریم صاحب	مسجد نیو خاں	۳۳۴	۳۳۴
۲۴	خیر الدین صاحب	حیدر آباد	۳۳۵	۳۳۵
۲۵	ثناء اللہ صاحب	امرت سر	۳۳۶	۳۳۶

فیضان

مراسلہ

۳۳۷

۳۳۸

## فہرست اجرائی ماہوار مدارس انجمن بے عہدہ یوں عثمانی

تعداد	تمام مدرسہ و انجمن	پتہ	بہنچ اجرائی	کیفیت
۱	دار المصنفین اعظم گڑھ	ہما کددار	۳۳۹	۳۳۹
۲	محبوب کالج سکندر آباد	ہضالی	۳۴۰	۳۴۰
۳	مدرسہ آصفیہ ملک میٹھ	ہما و	۳۴۱	۳۴۱
۴	اسلامیہ بورڈنگ اسکول نام پٹی	مارد	۳۴۲	۳۴۲
۵	مدرسہ دینیہ کوہا پور	مار کددار	۳۴۳	۳۴۳
۶	مسجد امراتی برار	ص	۳۴۴	۳۴۴
۷	انجمن ہدایت اسلام اورنگ آباد	مار حالی	۳۴۵	۳۴۵
۸	مدرسہ فخریہ مکہ معظمہ	مار کددار	۳۴۶	۳۴۶
۹	مدرسہ دینیہ ہندوستان بنام سید حامد اللہ شاہ صاحب محدث رام پور	ماطیہ	۳۴۷	۳۴۷

(طے)

تعمیر مسجد کے لئے یکمشت مبلغ

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۱۰	انجمن موبد الاسلام فرنگی محل لکھنؤ	کھدار	۳۲۷	۲۵	۳۲۷	۳۲۷
۱۱	مدرسہ دیوبند	اصطلاح کھدار	۳۲۷	۲۱	۳۲۷	۳۲۷
۱۲	مدرسہ ہدایت الاسلام مالیکائوں	ص	۲۲	۲۸	۲۲	۲۸
۱۳	مدرسہ صولیت مکہ معظمہ	ر	۲۴	۲۸	۲۴	۲۸
۱۴	انجمن ایک آذ فذ لکھنؤ	ص	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۱۵	مسلم ہائی اسکول انباد	ر	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۱۶	مدرسہ محمدیہ مدراس	ص	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۱۷	مدرسہ اسلامیہ مراد آباد	ص	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۱۸	مدرسہ سرراج العلوم سنہیل بنام خلیل احمد صاحب دہلی	ما	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۱۹	مدرسہ انبلیہ سہارن پور	ص	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۰	انجمن اسلامیہ گورکھپور	ما	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۱	مدرسہ عیدروسہ ناندیڑ	اصطلاح	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	مدرسہ فرنگی محل لکھنؤ	ما	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۳	مسجد مدرسہ اسلامیہ سکندر آباد	ص	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۲۴	مدرسہ دینہ اجمیر شریف	اصطلاح کھدار	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۵	انجمن خواتین اسلام	ر	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	انجمن عید المیلاد مدراس	اصطلاح کھدار	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۷	مدرسہ عربیہ لطیفہ جامع مسجد علی گڑھ	ما	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۲۸	مجلس میلاد النبی سکندر آباد	ص	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۲۹	مدرسہ مظاہر العلوم سہارن پور	ما	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳

ہر عید کے لئے (مارصہ)  
دو عید کے لئے (صا)

بعض تعمیر در کثرت (صحت)

۳۰	مدرسہ انجمن دوسوہہ پور	مادہ کلدا	۲۲ اردی ۱۳۳۵
۳۱	دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ	سماں	۳۲ اردی ۱۳۳۵
۳۲	مدرسہ ارشاد العلوم رام پور	مادہ کلدا	۸ شہر پور ۱۳۳۲
۳۳	مدرسہ اسلامیہ قصبہ ٹکینہ بھنور	صہ	=
۳۴	مسلم ہائی اسکول کانپور	مادہ	۴ مہر ۱۳۳۲
۳۵	انجمن حمایت الاسلام لاہور	سماں	۲ اسفندار ۱۳۳۳
۳۶	مدرسہ نعمانیہ دھلی	صہ	۲۸ ۱۳۳۲
۳۷	مدرسہ نظامیہ مدینہ منورہ	سماں	۲۶ اردی بہت ۱۳۳۲
۳۸	مدرسہ اسلامیہ محبوب نگر	مادہ حالی	۲۴ اردی ۱۳۳۳
۳۹	امداد مدرسہ قادریہ بدایون	مادہ کلدا	۲۴ خرداد ۱۳۳۴
۴۰	مدرسہ انیس الغریبانام پٹی	صہ حالی	۲۲ بہمن ۱۳۳۹
۴۱	جامعہ ملیہ دھلی	الہ کلدار	۱۱ زوردی ۱۳۳۹
۴۲	مدرسہ باقیات الصالحات دیلور	صہ	۲۵ مہر ۱۳۳۹
۴۳	مدرسہ دینیہ ایتالہ	مادہ	۵ اردی ۱۳۳۲
۴۴	انجمن موبد الاسلام دھلی	الہی حالی	۲۴ آذر ۱۳۳۳
۴۵	مدرسہ حدیث شریف رام پور	مادہ کلدا	=
۴۶	انجمن صوفیہ مدرسہ اس	صہ	=
۴۷	مدرسہ دوسوہہ لال پور	صہ	۲۰ رجب ۱۳۳۵
۴۸	مدرسہ شمس العلوم بدایون	مادہ	۴ آذر ۱۳۳۲
۴۹	انجمن اسلامیہ کانپور	مادہ	=
۵۰	مدرسہ سبحانیہ مراد آباد	مادہ	=
۵۱	انجمن اسلام بمبئی	صہ	۱۱ زوردی ۱۳۳۴
۵۲	مدرسہ عزت نگر	مادہ	=

(صہ) اور تعمیر المذکر کے لئے یکمشت

دو سال کیلئے۔

۵۳	مدرسہ نظامیہ حیدر آباد	حالی	تیر ۳۲۱
۵۴	مدرسہ عثمانیہ مدینہ منورہ	مار کلدار	۲۲ نومبر ۳۳۵
۵۵	انجمن اوراق میرکہ حیدر آباد	صہ حالی	۳۳۵
۵۶	مدرسہ لطیفہ ویلور	مار کلدار	۲۴ اسفندار
۵۷	مدرسہ جڑ چرلہ	مار حالی	
۵۸	انجمن صفۃ الاسلام	مار کلدار	
۵۹	انجمن اسلامیہ ہنگوئی	صہ حالی	
۶۰	مدرسہ سہارن پور	مار کلدار	
۶۱	عثمانیہ کالج و انباری	ال	آذر ۳۲۶
			اس مدرسہ کا نام حضرت اقدس دہلوی کے نام سے منون کیا گیا اور یکشت (صہ) مرحمت فرمائے گئے۔
۶۲	کالج ڈیرہ دوں	صہ	امرداد ۳۲۶
			اس مدرسہ کی امدادیں یکشت (صہ) عطا ہوئے
۶۳	کالج علی گڑھ	ال	تیر ۳۲۷
			یکشت (صہ) اس شرط سے عطا ہوئے کہ اس رقم سے ایک عمارت تیار کی جائے جس کا نام عثمانیہ ملائنگ رکھا جائے اور اس شخص
۶۴		اضافہ	۳۲۸
			اردی بہشت عربی تعلیم کی تکمیل کیلئے منظور ہوئے
۶۵	محبوب کالج سکندر آباد	مار حالی	۳۲۸
			اردی بہشت سابقہ امداد (سما) میں مزید کار کا
			اضافہ کیا گیا اور تعمیر کار کیلئے یکشت (صہ) منظور ہوئے
۶۶	دیوبند وردہنی پاٹ شالہ	مار صہ	۳۲۸
	گونی گورہ		۱۵ آبان
۶۷	مسلم ہائی اسکول یانی پت	مسلم کلدار	۳۳۹
			امرداد
۶۸	مسلم یونیورسٹی علی گڑھ	اضافہ	۳۳۹
			اردی بہشت
			یکشت (صہ) دس لاکھ

۶۹	پبلک اسکول ڈیرہ ڈون	ص ۱۱۰	تیر ۱۳۳۶ ان	امداد
۷۰	مدرسہ سبحانیہ الہ آباد بکشن	ص ۱۱۰	۲۴ آذر ۱۳۳۶	
۷۱	اری اسٹرائٹنگ لائبریری	ص ۱۱۰	۲۵ آبان ۱۳۳۵	علیہ
۷۲	دستو ابھارتی کلکتہ	ص ۱۱۰	شہر پور ۱۳۳۶	علیہ
۷۳	انجمن انصاف و صفہ یتیم خانہ	ص ۱۱۰		
	گلبرگہ شریف	ص ۱۱۰		
۷۴	غریب خانہ بلارم	ص ۱۱۰		
۷۵	مسجد بدایون	ص ۱۱۰		
۷۶	مسلم لٹریچر	ص ۱۱۰		
۷۷	وظایف یادگار نواب	ص ۱۱۰		وظیفہ فی اسم صحت
۷۸	سنٹ جارجس سنڈ اسکول	ص ۱۱۰		
۷۹	سنٹ جارجس گرامر اسکول	ص ۱۱۰		
۸۰	سنٹ جارجس امبولنس	ص ۱۱۰		
۸۱	لیڈنیر الیسنوین جید آباد	ص ۱۱۰		
۸۲	مسلم اوٹ لک	ص ۱۱۰		
۸۳	مدرسہ مطلع العلوم رام پور	ص ۱۱۰	۳۱ شہر پور ۱۳۳۶	
۸۴	ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب	ص ۱۱۰	۲۸ فروردی ۱۳۳۸	برآ ووا خانہ مارح
	اجمیر شریف ذات	ص ۱۱۰		
۸۵	مسجد شمشیدہ بدایون	ص ۱۱۰	۲۶ شہر پور ۱۳۳۶	
۸۶	مدرسہ نظامیہ فرنگی محل لکھنؤ	ص ۱۱۰	۱۴ اردی بہشت ۱۳۳۸	
۸۷	خانقاہ رحمانیہ بدایون	ص ۱۱۰	۲۸ ارداد ۱۳۳۸	
۸۸	دارالاشاعت رحمانیہ	ص ۱۱۰	۲۸ ارداد ۱۳۳۸	
۸۹	دوا خانہ ڈاکٹر عبدالرحمن مدینہ منورہ	ص ۱۱۰	۲۸ ارداد ۱۳۳۸	برآ وودیدہ - برآ معالیہ الہیان مدینہ منورہ الہیہ حال



۹۰	مدرسہ حفاظ خلد آباد	الحال سالانہ		
۹۱	صدر انجمن اسلامیہ	بدریہ کتب خانہ	سالانہ	
۹۲	امداد ذیلمی انجمن	سماسہ	"	
۹۳	انجمن خادم المسلمین شعبہ جات	اس	"	
	دارالافتاء و صنعت			
۹۴	انجمن نسوان تار ایتیا بیوہ	مار	فروردی ۱۳۳۰	از سرشتہ امداد باہمی
	ست نار این ٹاڈو			
۹۵	مدرسہ معین الاسلام علی گڑھ	الحال	مہر ۱۳۳۸	امداد بخت

## فہرست معمول داران امور مذہبی

شان سالہ	نام معمول دار	نوعیت معمول	تعداد	محل شرط و تقاضا	تاریخ اجرائی
۱	عشرہ شریف زیرنگرانی نظامت انونڈی	عشرہ شریف مکہ مسجد	سما	مکہ مسجد آباد	برکات و عظیم آدابہم محرم
۲	سید رحمن صاحب	تقریر پیل پان	ماص	بازار گھنٹی	
۳	زینت النساء بیگم صاحبہ	عاشور خانہ عیادت	مار	آباد خانہ	
۴	میسین علی وید حمایت علی معراج شریف	عاشور خانہ	ماہانہ	ابن صلیح مصلح علی	۱۳۳۲ فروردی

۵	دفتر امور مذهبی	معراج شریف	حما	مکه مسجد	۱۳۳۱ ۱۹ اردیبهشت ۱۵ اسفند
۶	سید حسین الله حسینی صاحب	ختم حب شریف	حما	چشتی حین	۱۳۳۱ ۱۹ اردیبهشت ۱۵ اسفند
۷	معمولات عیدین	عید الفطر	کلا	دوبند	۱۳۳۱ ۲۱ اردیبهشت ۱۳ صفر
۸	عید اضحی	عید اضحی	کلا	"	۱۳۳۱ ۲۱ اردیبهشت ۱۳ صفر
۹	علامه حسین صاحب حال	معاوضه گوسفند	ما	شاه علی بند	۱۳۳۱ ۲۱ اردیبهشت ۱۳ صفر
۱۰	معمول حضور پر نور علی حضرت	لک	راست	صدر محاسبی اجرا هو تابه	
۱۱	بندگانی متعالی بنظره اعلی	ال	"	"	
۱۲	خیام عید گاه	عید الفطر	اتک	عیدگاه بلده	۱۳۳۱ ۲۱ اردیبهشت ۱۳ صفر
۱۳	نگرانی دفتر امور مذهبی	عید اضحی	ما	"	
۱۴	ربیعین شریفین	یازدهم شریف	حما	مکه مسجد	۱۳۳۱ ۱۹ اردیبهشت ۱۵ اسفند
۱۵	نگرانی دفتر امور مذهبی	سیلاد شریف	لک	"	
۱۶	"	دوازدهم و یازدهم شریف	لک	بنی خاندنوی	۱۳۳۱ ۱۹ اردیبهشت ۱۵ اسفند
۱۷	تعمیر و ترمیم	بنی خاندنوی کبر حرم	لک	اکبر و عجم	
۱۸	به نگرانی دفتر امور مذهبی	یازدهم شریف والا جای	لک	مقبره والا جای آصف نگر	
۱۹	"	دوازدهم شریف	لک	"	
۲۰	"	مسجد دار الشفاء	لک	محل دار الشفاء	۱۳۳۱ ۱۹ اردیبهشت ۱۵ اسفند
		دوازدهم شریف	لک	"	

۲۱	به نگارانی دفتر امور مذهبی	مسجد قادر یار خال	مسجد	۱۵ اردیبهشت	۱۳۳۸
۲۲	" "	موتی مسجد	مسجد	۱۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۲۳	" "	مسجد ملکی بازار	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۲۴	عبد السلام صاحب	مسجد ناچارم	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۲۵	سید صابر حسینی صاحب	دوازدهم شریف	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۲۶	" "	یازدهم شریف	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۲۷	به نگارانی دفتر امور مذهبی	جهد طابعی و سبب	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۲۸	مولوی احمد خیر الدین صاحب	و غلط گوئی	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۲۹	محبوب علی صاحب	زیارت آثار شریف	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۳۰	نواب احتشام جنگ بهادر	" "	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۳۱	میر کوثر علی صاحب	" "	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۳۲	ابو طیب صاحب چهار	" "	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۳۳	سید عبد الحمید صاحب	دوازدهم شریف	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۳۴	به نگارانی دفتر امور مذهبی	" "	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۳۵	شرف الدین صاحب	" "	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۳۶	سید احمد حسین صاحب	زیارت آثار شریف	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۳۷	محمد فیاض حسین صاحب	جهیه شریف	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۳۸	عبد الله صاحب	عید میلاد مبارک	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۳۹	مجلس انتظامی	مجلس میلاد النبوی	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۴۰	ماه صیام	ماه صیام مکه مسجد	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸
۴۱	به نگارانی دفتر امور مذهبی	مسجد بخاری	مسجد	۲۸ اردیبهشت	۱۳۳۸

۴۱	عبداللہ صاحب	مسجد سانچہ قوب	طے	سانچہ قوب	۲۸ ریر ۳۲۰
۴۲	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	بازار گھانسی	طے	بازار گھانسی	" " ۲۲۰
۴۳	احمد شریف صاحب	کلام اللہ شاہ	طے	مندی محبوبہ	۲۶ ریر ۳۲۰
۴۴	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	مونی مسجد	طے	دہلی دروازہ	۱۸ ریر ۳۲۰
۴۵	سید عبدالقادر بخاری	مسجد سعید آباد	طے	سعید آباد	۲۶ ریر ۳۲۰
۴۶	سید عبدالقادر صاحب	کالی کمان	طے	کالی کمان	۱۹ ریر ۳۲۰
۴۷	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	مسجد ملکی بازار	طے	بھتہ بازار	۲۸ ریر ۳۲۰
۴۸	" "	والاجاھی	طے	آصف نگر	۳۲۰
۴۹	" "	سعد وینہ صاحب	طے	اندو دیر پور	۳۱ ریر ۳۲۰
۵۰	" "	دار الشفاء	طے	جلدوالاشفا	۱۵ ریر ۳۲۰
۵۱	" "	مدینہ مسجد	طے	شاہ گنج	۲۲ ریر ۳۲۰
۵۲	شرف الدین صاحب	مسجد مردہ منور	طے	بادشاہی	۱۸ ریر ۳۲۰
۵۳	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	سلطان شاہی	طے	سلطان شاہی	۲۸ ریر ۳۲۰
۵۴	عبدالستار صاحب	مسجد نایرام	طے	اڈی میٹ	۱۳ ریر ۳۲۰
۵۵	عبدالحمی صاحب	صلابت علی	طے	سلطان بازار	۳۰ ریر ۳۲۰
۵۶	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	ہنومان ٹیکری	طے	"	۱۸ ریر ۳۲۰
۵۷	سید ولی محمود صاحب	دہوین	طے	مسجد گاند	۱۰ ریر ۳۲۰
۵۸	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	محبوبہ	طے	مدر آصفیہ	۲۶ ریر ۳۲۰
۵۹	حیدر علی خاں صاحب	مسجد نظامی	طے	سلطان بازار	۳۱ ریر ۳۲۰
۶۰	حاجی محمد وارث خاں صاحب	ٹیٹو خاں	طے	بھتہ بازار	۱۹ ریر ۳۲۰
۶۱	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	ٹولی مسجد	طے	کاروان	۱۴ ریر ۳۲۰
۶۲	" "	مسجد حاجی مل محمد	طے	بیرو پور	۱۸ ریر ۳۲۰

۶۳	بنگرنانی دفتر امور مذہبی	مفتی مساجد	ماہ ۱۳۴۰	۲۸	۱۳۴۰
۶۴	عبدالمقتدر صاحب	دعا گوئی	ماہ ۱۳۴۰	۳۱	۱۳۴۰
۶۵	سید صابر حسینی صاحب	سفر یکا پٹن شریف	ماہ ۱۳۴۰	۱۹	۱۳۴۰
۶۶	مولوی	سبیل مکہ معظمہ	ماہ ۱۳۴۰		
۶۷	سید معین الدین حسینی صاحب	بہشتی دروازہ درگاہ شاہ خاموش	ماہ ۱۳۴۰	۲	۱۳۴۰
۶۸	بنگرنانی دفتر امور مذہبی	قیام دو خانہ بنگامی	ماہ ۱۳۴۰	۲۱	۱۳۴۰
اعراس					
۶۹	بنگرنانی دفتر امور مذہبی	فاتحہ حضرت خواجہ اجیری	ماہ ۱۳۴۰		
۷۰	سید غلام خواجہ محی الدین صاحب	عرس شاہ بید الدین صاحب	ماہ ۱۳۴۰	۱۱	۱۳۴۰
۷۱	بنگرنانی دفتر امور مذہبی	عرس صاحب بنی صاحب	ماہ ۱۳۴۰	۳۱	۱۳۴۰
۷۲	شریف اللہ صاحب	حضرت سعد اللہ صاحب	ماہ ۱۳۴۰	۱۴	۱۳۴۰
۷۳	چراغ علی شاہ صاحب	شاہ چراغ صاحب	ماہ ۱۳۴۰	۱۹	۱۳۴۰
۷۴	بنگرنانی دفتر امور مذہبی	اجا شاہ صاحب	ماہ ۱۳۴۰	۴	۱۳۴۰
۷۵	محبوب علی شاہ صاحب	غلام ضامن صاحب	ماہ ۱۳۴۰	۲۳	۱۳۴۰
۷۶	عبد اللہ شاہ صاحب	عبد اللہ شاہ صاحب	ماہ ۱۳۴۰	۲۲	۱۳۴۰
۷۷	سید احمد صاحب	غلام سرور صاحب	ماہ ۱۳۴۰	۲۹	۱۳۴۰
۷۸	بنگرنانی دفتر امور مذہبی	غلام سلیم صاحب	ماہ ۱۳۴۰	۲۶	۱۳۴۰
۷۹	سید عبد اللہ صاحب	شیخ الدین صاحب	ماہ ۱۳۴۰	۱۹	۱۳۴۰
۸۰	سید کریم الدین صاحب	علی اکبر صاحب	ماہ ۱۳۴۰	۱۳	۱۳۴۰
۸۱	امیر علی شاہ صاحب	معینہ حسینی صاحب	ماہ ۱۳۴۰		



۸۲	سید ابوالفتح صاحب	شاه نظام الدین صاحب	ص	نارنول	
۸۳	حسن محمد صاحب	کالی میافضا	ص	کارو اسامی	۱۴ خرداد ۱۳۰۱
۸۴	سید شاه ظاہر الدین صاحب	ظاہر الدین صاحب	ص	موسی باولی	۲۳ خرداد ۱۳۰۳
۸۵	سید قلی الدین صاحب	رحمت امام علی صاحب	ص	بالا اور	۱۹ بهمن ۱۳۰۴
۸۶	بزرگانی دفتر امور مذہبی	جده بیگ صاحب	ص	سید علی گوده	
۸۷	" "	شاه کمال آقا صاحب	ص		
۸۸	" "	انور الدین خان	ص	سید علی گوده	
۸۹	" "	صاحب شهید	ص		۲۲ اردیبهشت ۱۳۰۵
۹۰	" "	امام النسا بیگ صاحب	ص		۲۵ آذر ۱۳۰۸
۹۱	سید محمود ارزانی صاحب	ایقان یا فضا صاحب	ص	درگاه مومن	۲۴ شهریور ۱۳۰۹
۹۲	بزرگانی دفتر امور مذہبی	چپ	ص	صاحب	
۹۳	ابراهیم صاحب قزوینی	اللہ تعالی عرف بابا	ص	امام پوره	۸ اردیبهشت ۱۳۱۲
۹۴	احمد علی خان صاحب	پیکر صاحب	ص		
۹۵	" "	علاد الدین صاحب	ص		
۹۶	سید شاه معز الدین صاحب	شاه میر اولیا صاحب	ص	بجانب خانه عمه	
۹۷	" "	جید جلالی صاحب	ص	سراپا ابر	
۹۸	سید شاه معز الدین صاحب	تراشاه صاحب	ص	کمر علی	۱۳ شهریور ۱۳۱۰
۹۹	" "	امان اللہ شاه صاحب	ص	دوبچه پور	۲۵ آذر ۱۳۰۹
۱۰۰	حمایت علی شاه صاحب	زند شاه مدار صاحب	ص	چارکان	۲۲ شهریور ۱۳۰۹
۱۰۱	سید ابراهیم طاج صاحب	شاهت علی صاحب	ص	جیا گوده	۱۲ آذر ۱۳۱۰
۱۰۲	حمایت علی صاحب	رحمت اللہ شاه صاحب	ص	کسار ط	۱۳ آذر ۱۳۱۰
۱۰۳	نور الرزاق صاحب	رحمت الرزاق صاحب	ص	لکھنو	۱۶ آذر ۱۳۱۰

۱۰۲	میر احسان علی صاحب	نیاز حضرت خواجہ عزیز	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۰۳	حسینی بیگ صاحب	عزیز حضرت علی	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۰۴	دوی سید حسین الدین حسینی صاحب	بختیار کاکلی حضرت خواجہ عزیز	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۰۵	علامہ مفتی شاہ صاحب	شاه صاحب	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۰۶	محمد غیاث الدین صاحب	رسول شاہ صاحب	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۰۷	شیخ حیدر صاحب	حضرت شاہ عالم	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۰۸	محمد جعفر صاحب	حبیب عالم صاحب	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۰۹	محمد منور صاحب	قدیر حضرت بابا شرف	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۱۰	محمد اکرام صاحب	عزیز حضرت شاه صاحب	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۱۱	محمد لطیف صاحب	سید کبروی صاحب	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۱۲	عبد القادر صاحب شطاری	شیخ احمد صاحب	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۱۳	عبد الجبار صاحب	دوبوکی شاه صاحب	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۱۴	ثانی اکمل شاه صاحب	دادو دیو شاه صاحب	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۱۵	زیرنگانی دفتر امور مذہبی میر عالم علی خان صاحب	حسن علی صاحب	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۱۶	جاگیردار	طالب لدولہ	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۱۷	"	مغل جان	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۱۸	"	بہار النسا خانم	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲
۱۱۹	"	پونے شاہ صاحب	صاحب	۱۳۲۲	۱۳۲۲

۱۱۹	عبدالله شاه صاحب شریک	عبد	۱۳۲۳	ان
۱۲۰	سید ناصر الدین صاحب	سما	۳۳	راور
۱۲۱	غلام مرتضیٰ صاحب	سما	۳۲۶	ان
۱۲۲	بیاره صاحب	ان	۲۰	ایران
۱۲۳	امداد حسین صاحب	کوه سولای	۲۱	فروردی
۱۲۴	مولوی سید محمد پادشاه حسینی صاحب	کوه سولای	۳۲۵	ان
		کوه سولای	۳۲۵	ان
		کوه سولای	۳۲۵	ان
۱۲۵	جمال علی شاه صاحب	کوه سولای	۳۲۵	ان
۱۲۶	غلام محمد نصیر الدین صاحب	کوه سولای	۳۲۵	ان
۱۲۷	به نگرانی دفتر امور مذهبی	کوه سولای	۳۲۵	ان
۱۲۸	"	کوه سولای	۳۲۵	ان
۱۲۹	"	کوه سولای	۳۲۵	ان
۱۳۰	"	کوه سولای	۳۲۵	ان
۱۳۱	"	کوه سولای	۳۲۵	ان
۱۳۲	صفی الله حسینی صاحب	کوه سولای	۳۲۵	ان
۱۳۳	غلام حسین خالص صاحب	کوه سولای	۳۲۵	ان
	رحیم الدین خاں صاحب	کوه سولای	۳۲۵	ان
۱۳۴	رحیم الدین خاں صاحب	کوه سولای	۳۲۵	ان
۱۳۵	"	کوه سولای	۳۲۵	ان
۱۳۶	کشتی مدرسه نظامیه	کوه سولای	۳۲۵	ان
۱۳۷	به نگرانی دفتر امور مذهبی	کوه سولای	۳۲۵	ان
۱۳۸	"	کوه سولای	۳۲۵	ان

اجرائی راست دفتر صد  
محمادی

۱۳۹	عود و گل روضه علی رضا	ارنگ	مشهد مقدس	
۱۴۰	مجاورین درگاه حضرت بابا شرف الدین صاحب	سما	بهارای شریف	۲۲ بهمن ۱۳۲۲
۱۴۱	عبد الرحیم صاحب	سما	بهار پوره	۱۲ اذر ۱۳۲۲
۱۴۲	بنام تحصیل	رحم	عالم پور	۲۲ ش ۱۳۲۲
۱۴۳	محمد صبیح الله صاحب	ص	راپور	۱۹ ش ۱۳۲۲
۱۴۴	بنام صوبه دار صاحب	رحم	راپور	۱۳ اسفند ۱۳۲۲
۱۴۵	گلبرگ شریف	سم	گلبرگ شریف	
۱۴۶	عبد نواز	ص	فیل خانہ	۲۹ بهمن ۱۳۲۲
	معمول ترلوچ مسجد عثمانیہ فیل خانہ	قدیم	قدیم	

## معمولات اہل ہنود

۱	سیل سنگد	ہولی	۱۳ مارچ	۲۹ بهمن ۱۳۰۶
۲	نگرانی دفتر امور مذہبی	ہولی بھگوان دین	مارچ ۱۳	۱۳۱۱
۳	بچہ رام	کندان	۱۳ مارچ	۸ بهمن ۱۳۰۴
۴	پلٹن چہارم	ہولی	۱۳ مارچ	۸ بهمن ۱۳۰۴

۵	کماندر صاحب	هولی	سماء	گوکندڑہ	۸ مہینہ ۱۳۰۲
۶	مہتمم صاحب کارخانہ جات		میت	رہتہ خاورد	
۷	صرف خاص مبارک		میت		۳۰ اکتوبر ۱۳۰۲
۸	شرف الدین تہاری	دیول سری رام	میت		۳۰ اکتوبر ۱۳۰۲
۹	نواب فیاض جنگ بہادر	دیول شکر باغ	میت	رسالہ اللہ	۱۹ دسمبر ۱۳۱۲
۱۰		دسہرہ جھنڈا	میت	شاہ عنت	
۱۱	گرد دہری	دیول گوگل ناتھ	میت	کاروان	۱۱ جمادی الثانی ۱۳۰۹
۱۲	پنچھی بانی	دسہرہ بالاجی	میت	سہا ہون	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۹
۱۳	کوٹوالی بلدہ	هولی	میت	میت	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۹
۱۴	پلیٹن چارم	دسہرہ	میت	میت	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۹
۱۵	مہتمم صاحب کارخانہ جات	تہوار پولہ	میت	رہتہ خاورد	۸ مہینہ ۱۳۰۲
۱۶	صرف خاص مبارک	دیوالی	میت	دیول خزانہ	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۲
۱۷	مہتمم صاحب خزانہ عامرہ		میت	عامرہ	
۱۸	انجمنی شکر لال صاحب	دیول اونانیہ	میت	ماونانیہ	۱۸ مہینہ ۱۳۰۲
۱۹	مہتمم صاحب کارخانہ جات	میت	میت	میت	
۲۰	صرف خاص مبارک	دیول گوگل ناتھ	میت	کاروان	۱۱ جمادی الثانی ۱۳۰۹
۲۱	پنچھی بانی	دسہرہ بالاجی	میت	سہا ہون	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۹
۲۲	کوٹوالی بلدہ	هولی	میت	میت	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۹
۲۳	پلیٹن چارم	دسہرہ	میت	میت	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۹
۲۴	مہتمم صاحب کارخانہ جات	تہوار پولہ	میت	رہتہ خاورد	۸ مہینہ ۱۳۰۲
۲۵	صرف خاص مبارک	دیوالی	میت	دیول خزانہ	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۲
۲۶	مہتمم صاحب خزانہ عامرہ		میت	عامرہ	
۲۷	انجمنی شکر لال صاحب	دیول اونانیہ	میت	ماونانیہ	۱۸ مہینہ ۱۳۰۲
۲۸	مہتمم صاحب کارخانہ جات	میت	میت	میت	
۲۹	صرف خاص مبارک	دیول گوگل ناتھ	میت	کاروان	۱۱ جمادی الثانی ۱۳۰۹
۳۰	پنچھی بانی	دسہرہ بالاجی	میت	سہا ہون	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۹
۳۱	کوٹوالی بلدہ	هولی	میت	میت	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۹
۳۲	پلیٹن چارم	دسہرہ	میت	میت	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۹
۳۳	مہتمم صاحب کارخانہ جات	تہوار پولہ	میت	رہتہ خاورد	۸ مہینہ ۱۳۰۲
۳۴	صرف خاص مبارک	دیوالی	میت	دیول خزانہ	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۲
۳۵	مہتمم صاحب خزانہ عامرہ		میت	عامرہ	
۳۶	انجمنی شکر لال صاحب	دیول اونانیہ	میت	ماونانیہ	۱۸ مہینہ ۱۳۰۲
۳۷	مہتمم صاحب کارخانہ جات	میت	میت	میت	
۳۸	صرف خاص مبارک	دیول گوگل ناتھ	میت	کاروان	۱۱ جمادی الثانی ۱۳۰۹
۳۹	پنچھی بانی	دسہرہ بالاجی	میت	سہا ہون	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۹
۴۰	کوٹوالی بلدہ	هولی	میت	میت	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۹
۴۱	پلیٹن چارم	دسہرہ	میت	میت	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۹
۴۲	مہتمم صاحب کارخانہ جات	تہوار پولہ	میت	رہتہ خاورد	۸ مہینہ ۱۳۰۲
۴۳	صرف خاص مبارک	دیوالی	میت	دیول خزانہ	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۲
۴۴	مہتمم صاحب خزانہ عامرہ		میت	عامرہ	
۴۵	انجمنی شکر لال صاحب	دیول اونانیہ	میت	ماونانیہ	۱۸ مہینہ ۱۳۰۲
۴۶	مہتمم صاحب کارخانہ جات	میت	میت	میت	
۴۷	صرف خاص مبارک	دیول گوگل ناتھ	میت	کاروان	۱۱ جمادی الثانی ۱۳۰۹
۴۸	پنچھی بانی	دسہرہ بالاجی	میت	سہا ہون	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۹
۴۹	کوٹوالی بلدہ	هولی	میت	میت	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۹
۵۰	پلیٹن چارم	دسہرہ	میت	میت	۳۰ اکتوبر ۱۳۰۹



# تختہ تعداد غیر مسلم معارف مذہبی بہ اضلاع و تعلقا علاقہ کراچی

ردیف	نام ضلع و تعلقات	تعداد معاش نقدی	تعداد معاش اراضی	تعداد جاگیر
۱	ضلع اورنگ آباد تعلقا	۱۲۳۰	۱۲۳۰	۲۰
۲	ضلع پھنسی	۱۲۳۰	۱۲۳۰	۹
۳	ضلع پیر	۱۲۳۰	۱۲۳۰	۷
۴	ضلع ناندیڑ	۱۲۳۰	۱۲۳۰	۹
۵	ضلع گلبرگہ	۱۲۳۰	۱۲۳۰	۱۱
۶	ضلع رانچور	۱۲۳۰	۱۲۳۰	۶
۷	ضلع بیدر	۱۲۳۰	۱۲۳۰	۳
۸	ضلع عثمان آباد	۱۲۳۰	۱۲۳۰	۸
۹	ضلع ورنگل	۱۲۳۰	۱۲۳۰	۳

۱۰	ضلع کریم نگر کے تعلقات	۱	۱۱۰۰	۳۳	۱
۱۱	آصف آباد	۱۳	۱۱۰۰	۲۲	۱۵
۱۲	میدک	۳۳	۱۱۰۰	۱۹	۷
۱۳	نظام آباد	۲۲	۱۱۰۰	۲۱	۱۲
۱۴	محبوب نگر	۱۳	۱۱۰۰	۱۵	۱
۱۵	نگلنڈہ	۱	۱۱۰۰	۲۲	۰

معاشائے مندرجہ بالا سے خدمت دیول و مندرود ہرم سالہ وغیرہ  
مشروط میں جس سے سلطنت آصفیہ کی رواداری کا کافی ثبوت ملتا ہے۔

### متفرق موازنہ سرشتہ امور مذہبی

شمار	الواب	رقم منظورہ	الواب	رقم منظورہ
۱	خریدی کتب مذہبی	۵	درگاہ اجمیر شریف	۱۱۰۰
۲	رسالہ واعظ	۶	اخراجات متفرق درگاہ	۱۱۰۰
۳	خریدی جانماز	۷	اجمیر شریف	۱۱۰۰
۴	معاوضہ جبری جاہل و مشرین	۷	ترمیم برقی	۱۱۰۰

۸	قوت برقی	۱۸	خیرات فقہ	۱۸	قوت برقی
۹	تعمیر اکنہ	۱۹	ماہوارات خاص	۱۹	تعمیر اکنہ
۱۰	تعمیر حصار قبرستان	۲۰	معمولات	۲۰	تعمیر حصار قبرستان
۱۱	سفید کاری مساجد	۲۱	مصارف حجاج	۲۱	سفید کاری مساجد
۱۲	انعام مخبران	۲۲	اونس متہم اوقات	۲۲	انعام مخبران
۱۳	ماہوارات مساجد	۲۳	اونس نگہ انکار دیو آلا	۲۳	ماہوارات مساجد
۱۴	تنصیب برقی	۲۴	اونس منتظم و ناظم مساجد	۲۴	تنصیب برقی
۱۵	وظایف طلباء در حفاظ	۲۵	امداد انجمن ہائے اسلامیہ	۲۵	وظایف طلباء در حفاظ
۱۶	واعظین				واعظین
۱۷	ماہوارات امدادی				ماہوارات امدادی

## فصل (۱۵)

### تعطیلات سرکار عالی عام و مقامی

تعطیل یادگار سالگرہ حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ پیشگاہ خسروی سے  
 و سالگرہ مبارک حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی دزیبہ فرمان مبارک  
 ۲۳۲۹ آ ۶ ربیع الثانی کو یادگار سالگرہ حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ  
 مزینہ - اردیچہ

رنواب میر محبوب علی خاں بہادر کی تعطیل ایک یوم بدستور منائی جائے اور  
 اعلیٰ حضرت (نواب میر عثمان علی خاں بہادر) کی سالگرہ مبارک کی تقریب  
 ہمایونی میں غدر جب کو مالک محروسہ سرکار عالی میں ایک یوم کی عام تعطیل منظور  
 کی گئی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۱ جون ۱۳۲۱ء ص ۱۵

تعطیل وفات حسرت آیات	پیشگاہ جہاں پناہی سے حسب فرمان
حضرت غفران مرکان علیہ الرحمۃ	مبارک مزینہ ۲ رمضان المبارک ۱۳۲۱ء
	حضرت غفران مرکان علیہ الرحمۃ کی

وفات حسرت آیات کی یادگار کے طور پر ۲ رمضان کو عام تعطیل منظور  
 کی گئی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۳۰ شہر یور ۱۳۲۲ء فصلہ نمبر (۶۱)

تعطیل تحت نشینی حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی	حسب فرمان خسروی
	مصدقہ ۵ رمضان المبارک

۱۳۲۱ء حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی یعنی (اعلیٰ حضرت نواب میر  
 عثمان علی خاں بہادر) دام اقبالہ سرور آرا سلطنت ۴ رمضان المبارک کو  
 ہوئی۔ اس لئے ۴ رمضان کو عام تعطیل ایک یوم کی منظور کی گئی۔ جریدہ غیر معمولی  
 مورخہ ۲ مہر ۱۳۲۲ء ص ۶۲

تعطیل دوازدهم شریف	حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۱ ربیع الاول
	۱۳۲۳ء بجائے ایک یوم کے دو یوم یعنی

گیارہ و بارہم منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۳ فروردی ۱۳۲۴ء ص ۲۴  
 توسیع تعطیل شب معراج حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۵ رجب ۱۳۲۳ء  
 بجائے ایک یوم کے دو یوم یعنی ۲۶ و ۲۷ منظور  
 کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۵ ارمداد ۱۳۲۴ء ص ۴۷

تعییل سری رام نومی | حسب زمان خسروی مزینہ ۳۰ رجب ۱۳۳۳ ہجری  
ایک یوم کی عام تعییل منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ

سورخہ ۲۲ ارداد ۱۳۲۴ الف نمبر (۴۲)

معاوضہ تعییل دوازدهم شریف | حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر  
باب حکومت ذریعہ محکمہ معتمدی فینانس

جمعہ کو تعییل آنے کے سبب اس کا معاوضہ منظور کیا گیا۔ جریدہ غیر معمولی  
مورخہ ۲۸ دی ۱۳۲۹ الف نمبر (۱۲)

تعییل بہ تقریب صلح | ذریعہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ فینانس مورخہ  
۲۴ بہمن ۱۳۲۹ الف بہ تقریب صلح ۱۳ رفاقیہ ۱۶

دسمبر ۱۹۱۹ء مطابق ۹ رفاقیہ ۱۲ بہمن ۱۳۲۹ الف چار یوم کی عام تعییل موقوفی  
کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ بہمن ۱۳۲۹ الف نمبر (۱۳)

توسیع تعییل عشرہ شریف | حسب زمان خسروی مصدرہ ۲۶ ذیحجہ الحرام  
۱۳۳۹ عشرہ شریف کے آٹھ یوم کے تعییل

میں مزید چار یوم غرہ محرم سے ہر ماہ مذکور تک اضافہ کیا جا کہ بارہ یوم کے  
تعییل منظور کئے گئے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۶ مہر ۱۳۳۰ الف جلد (۵۲) نمبر (۳۳)

تعییل فاتحہ خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم | پیشگاہ خسروی جہاں پناہی سے ذریعہ  
زمان مبارک مزینہ ۸ ذیحجہ الحرام ۱۳۳۰

غرہ محرم ۲۲ جمادی الثانی و ۲۰ رمضان و ۱۸ ذیحجہ (۴) یوم کے تعییل  
منظور کئے گئے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۸ شہر پور ۱۳۳۱ الف جلد نمبر (۱۶)

تعییل بوجہ صلح جنگ ترکی | بکمال فیاضی پیشگاہ خسروی سے ذریعہ زمان  
مبارک ۱۹ ذیحجہ الحرام ۱۳۳۱ بوجہ صلح جنگ ترکی



ایک یوم کی عام موقتی تعطیل منظور کی گئی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۸/۲۲  
شہر نور ۱۳۳۲ھ الف نمبر (۲۹)

تعطیل عید نوروز پاریس | ذریعہ گشتی حکمہ فیئانش نشان (۲) مورخہ ۲۶  
آذر ۱۳۳۲ھ الف تعطیل عید نوروز خاص اقوام

پاریسوں کے لئے منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲ دی ۱۳۳۲ھ الف نمبر (۵)  
تعطیل ماہ صیام بوجہ موسم گرما | حسب زمان خسروی مزینہ ۵ شعبان  
۱۳۳۲ھ و ۹ شعبان ۱۳۳۳ھ بوجہ موسم

گرما سال ماہ صیام کی تعطیل عام منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ ۱۹ اردی بہشت  
۱۳۳۳ھ جلد (۵۵) نمبر (۱۰) جریدہ غیر معمولی ۶ شہر نور ۱۳۳۳ھ الف و جریدہ غیر معمولی  
مورخہ ۶ فروردی ۱۳۳۵ھ الف

تعطیل خود مختاری | حسب زمان خسروی مزینہ ۷ ارجادی الثانی ۱۳۳۲ھ  
بیادگار دربار آصف جاہ اول بوجہ خود مختاری  
ریاست دو صد سالہ ۲۹ رجب کو ایک یوم کی عام تعطیل منظور کی گئی جریدہ معمولی  
مورخہ ۲۳ اسفند ۱۳۳۳ھ الف جلد (۵۵) نمبر (۷)

تعطیل کرسمس | حسب زمان خسروی مزینہ ۹ ارجادی الثانی ۱۳۳۵ھ  
۲۵ دسمبر اور یکم جنوری کو مالک محروسہ سرکار عالی

میں عام تعطیل منظور کی گئی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۱ بہمن ۱۳۳۶ھ جلد (۵۸) نمبر ۵  
تعطیل موسمی دفاتر عدالت | حسب زمان خسروی مزینہ ۱۲ ربیع الثانی  
۱۳۳۶ھ عدالت عالیہ کو ماہ خرداد و

تیر دو ماہ اور عدالت ہادیوانی کو ماہ تیرہ ایک ماہ کی تعطیل موسمی منظور کی گئی۔  
معاوضہ تعطیل شب معراج | حسب گشتی حکمہ فیئانش نشان (۶) مورخہ ۱۶

اسفندار ۳۳۷ ات معاوضہ منظور کیا گیا۔

تقطیل ورود مسعود از سفردہ سی | حسب الحکم صدر اعظم باب حکومت ذریعہ  
اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۷) مورخہ

۴ ردی ۳۳۸ ات حضرت اقدس واعلیٰ کے دہلی سے واپس تشریف لائے کے  
موقع پر ایک یوم کی عام تقطیل موقتی منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۰  
۳۳۸ ات جلد (۶۰) نمبر (۱)

منسوخی تقطیلات | حسب فرمان خسروٰ مزینہ ۱۵ شعبان ۱۲۴۷ آجہری  
سرکاری بابہ ۳۳۸ ات میں تقطیلات یادگار وفات

حسرت آیات حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ اور یادگار سالگرہ کوئن وکٹوریہ  
تیسرہ ہند جمعہ کو واقع ہونے سے اون کا معاوضہ شینہ کو دیا گیا ہے وہ منسوخ کیا جا  
ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۰ فروردی ۳۳۸ ات نمبر (۱۹) جلد (۶۰)

تقطیل صحت یابی مزاج ہر عجیبی گنگ ابیر | حسب فرمان خسروٰ مزینہ ۲۵  
محرم ۱۲۴۸ آجہری عجیبی گنگ ابیر کی

صحت یابی مزاج کی تقریب میں بتاریخ ۱۰ جولائی ۱۲۴۹ مطابق یکم شہر پور  
۳۳۸ ات مالک محروسہ سرکار عالی میں عام تقطیل موقتی منظور کی گئی۔ جریدہ  
اعلامیہ مورخہ ۲۹ امرداد ۳۳۸ ات جلد (۶۰) نمبر (۳)

تقطیل فرقہ مہدویہ | حسب فرمان خسروٰ مزینہ ۱۱ ربیع الاول ۱۲۵۰  
ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان (۱۲) واقع ۸ مہر

۳۴۰ ات صرف فرقہ مہدویہ کی حد تک دو یوم کی تقطیل ۴ جمادی الاول  
اور ۱۹ ذی قعدہ میلاد اور عرس حضرت سید محمد صاحب جو پوری منظور کی گئی  
جریدہ اعلامیہ مورخہ یکم آبان ۱۳۴۰ ات نمبر (۴۶)

تعطیل ورود مسعود والا شان | حسب فرمان خسروی مزینہ ۷ رجب  
حضرت ولی عہد بہادر - ۱۳۵۰ھ حضرت ولی عہد بہادر سفر

یورپ سے تشریف آوری کے موقع پر  
ایک یوم کی تعطیل موقتی منظور کی گئی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ اردی ۱۳۵۱ھ

تعطیل عقد سعید حضرت | حسب فرمان خسروی مزینہ یکم رجب ۱۳۵۰ھ  
والا شان ولی عہد بہادر یہ یادگار تاریخ عقد شہزادگان حضرت اعظم جا

بہادر و معظم جاہ بہادر ۱۲ نومبر کو ممالک محروسہ  
میں عام تعطیل منظور کی گئی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ اردی ۱۳۵۱ھ جلد (۶۳) نمبر (۱)

تعطیل آخری چہار شنبہ | حسب فرمان خسروی مزینہ ۹ ربیع الاول  
۱۳۵۱ھ ذریعہ اعلان محکمہ فینانس نشان

(۱۱) مورخہ ۱۲ شہر پور ۱۳۵۱ھ صفر کے آخر چہار شنبہ کو ایک یوم کی  
عام تعطیل منظور کی گئی۔

تعطیل اربعین | حسب فرمان خسروی مزینہ ۷ صفر ۱۳۵۱ھ ۲۰ ماہ  
صفر کو اربعین امام حمام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے

عام تعطیل ممالک محروسہ سرکاری میں منظور کی گئی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۸  
امرداد ۱۳۵۱ھ جلد (۶۳) نمبر (۹)

تعطیل سال نو | حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۵۱ھ  
ذریعہ اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۷) مورخہ ۹ آبان

۱۳۵۱ھ کو یکم آذر جو کہ ریاست کا مالیہ سہ ماہی کے لئے یکم آذر کو ممالک  
محروسہ سرکاری میں عام تعطیل ایک یوم کی منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ  
۱۴ آبان ۱۳۵۱ھ نمبر (۶۶)

تعطیل عید نہم | حسب فرمان خسرو کا خزینہ ۲۴ صفر ۱۳۵۲ء مثل فرقہ  
 جہدویہ کے گروہ شیعہ کی حد تک عید نہم یعنی ۹  
 ربیع الاول کو ایک یوم کی تعطیل منظور کی گئی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۴۱ ارداد  
 ۱۳۴۲ء (۹)

تعطیل واپسی رقبہ رزیدنسی | حسب فرمان مبارک مزینہ ۲۵ محرم ۱۳۵۲ء  
 رقبہ رزیدنسی کی واپسی کی تقریب کی یا  
 باقی رکھنے کے لئے ۴ ارٹھی کو ایک یوم کی عام تعطیل منظور کی گئی جریدہ غیر  
 معمولی مورخہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۴۲ء نمبر (۶)

تخفیف تعطیلات شفا خانہ جات یونانی سرکاری | طبابت یونانی سرکاری  
 نشان (۱۵۷۱) واقع ۲۸ اسفند ۱۳۴۳ء شمس میر مجلس صاحبان مجالس نوکلند  
 اضلاع سرکاری کے نام احکام اجرا ہوئے کہ سلسلہ مراسلہ نشان ۵۵  
 مورخہ۔ افروردی ۱۳۴۲ء ترقیم ہے کہ دفتر ہذا حسب حکم سرکار تخفیف تعطیلات  
 کی اطلاع دینے کے باوجود بعض دواخانہ جات سے اس کے خلاف استفادہ  
 تعطیلات عام کا عمل ہو رہا ہے جس کی وجہ یہ کارروائی مکرر محکمہ عالیہ معتمدی  
 فوج و طبابت سرکاری میں رجوع کی گئی اس بارہ میں محکمہ سرکار سے یہ اختیار  
 ہوا کہ اطباء یونانی کو جب کہ تعطیلات ہی نہیں دئے جاتے ہیں تو عام  
 تعطیلات سے استفادہ کرنا یا بامید منظوری محکمہ مجالس نوکلند سے استفادہ  
 کی اجازت حاصل کرنا کسی طرح درست نہیں ہے اور نہ ان ایام میں طبیب کی  
 عدم موجودگی میں دوا ساز وغیرہ انچارج ہو سکتا ہے۔ پس براہ کرم آئندہ سے  
 کوئی طبیب بجز تعطیلات منظورہ سرکاری یعنی (۱) عشرہ محرم ایک یوم (۲)

دوازدہم شریف ایک یوم (۳) عید الفطر ایک یوم (۴) عید الضحیٰ ایک یوم  
کے سوا کسی اور تعطیل سے استفادہ نہ کیا جائے۔

تعطیل فاتحہ حضرت امام حسن <sup>رض</sup> | حسب فرمان خسروی ۵ ربیع الاول  
۳۵۳ھ کو فاتحہ حضرت امام حسن کے

لئے ایک یوم کی عام تعطیل منظور کی گئی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ ربیع الاول ۳۵۳ھ (نمبر ۷)

تعطیل ولادت حضرت علی ابن ابی طالب <sup>رض</sup> | حسب فرمان خسروی ۳۵۳ھ

یا سعادت حضرت علی ابن ابی طالب ایک یوم تعطیل منظور کی گئی جریدہ غیر معمولی  
مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۳۵۳ھ (نمبر ۱۵)

تعطیل ولادت پرنس نواب مکرم جاہ بہادر | ذریعہ اعلان حکمران عالمی صیغہ  
فینانس نشان (۶) مورخہ ۱۹

فروردی ۳۵۳ھ احکام اجرا کئے گئے۔ بارگاہ <sup>ظہر</sup> قلعہ طہانی سجائی سے ذریعہ فرمان

مبارک مہدہ ۴ اردی قعدہ الحرام ۳۵۳ھ حکم لطف شیم عز و رو دیا یا ہے

کہ چونکہ میرے پوتے مکرم جاہ کی پیدائش پر یکم آذرین کو صرف ایک یوم

کی تعطیل بطور یادگار ممالک محروسہ سرکار عالمی میں قرار دی گئی ہے۔ یعنی یہ مالیہ

سے فضلی ریاست حیدر آباد ہونے کی وجہ پہلے ہی سے اس دن تعطیل

قرار دی گئی تھی | نظر برآں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سال آئندہ ۳۵۴ھ سے

صرف ایک یوم کی تعطیل یعنی ۵ اردی قعدہ کو اسی طرح ممالک محروسہ سرکار عالمی

میں قرار دی جائے جو کہ جوئیر پرنس کی سالگرہ کا یوم ہے۔ اب رہا سینئر پرنس

والی عہد کی پیدائش کی تاریخ (۱۰ محرم) ایام عزائے ہونے کی وجہ سے اول ہی سے

تعطیل قرار دی گئی ہے۔ جس میں ۷ محرم اون کی پیدائش کی تاریخ ہے۔ پس



بامثال امر فیض اثر جہاں پناہی آئندہ سال ۱۳۵۴ء سے ۱۵ ذی قعدہ کو بقیہ  
ساگرہ جو نیرنپس والا شان نوابی عظم جاہ بہادر ایک یوم کی تعطیل محاکم محرو  
سرکار عالی میں قرار دی جاتی ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۰ فروردی ۱۳۵۴ء ص ۲۱  
تعطیل سلور جو بلی حضرت اقدس اعلیٰ مدظلہ العالی حسب فرمان خسروی تقاریب سلور  
جو بلی کے لئے یکم شوال ۱۳۵۴ء

سے ۷ شوال تک ہفتہ قرار دی جا کر ۵ و ۶ شوال ۱۳۵۴ء کو دویوم کی تعطیل منظور  
تبدیل تیاریج جشن سلور جو بلی مبارک ذریعہ معلومات عامہ نشان (۲) مورخہ ۲  
آذر ۱۳۵۴ء ص ۱۳۵۴ء اطلاع شائع کی گئی کہ

حضرت اقدس و اعلیٰ ذریعہ فرمان عطوفت نشان یہ حکم حکم صادر فرمایا ہے کہ جشن  
سلور جو بلی جو ماہ شوال ۱۳۵۴ء کے ہفتہ اول و مطابق آخری چار روز ماہ ذی قعدہ  
و ابتدائی سہ روز ماہ جنوری میں منایا جانے والا تھا۔ مختلف وجوہ کی بناء پر  
ماہ ذی قعدہ ۱۳۵۴ء کے ہفتہ اول و مطابق آخری پانچ روز ماہ فیوری و ابتدائی  
دو روز ماہ مارچ ۱۹۳۶ء تک ملتوی کر دیا جائے۔

تعیین تیاریج تعطیلات سلور جو بلی مبارک جشن سلور جو بلی مبارک کے ماہ ذی قعدہ  
کے پہلے ہفتہ مطابق اور آخر فیوری

تک ملتوی کرنے کے متعلق ایک حالیہ کیونکے میں جس فرمان مبارک کا حوالہ  
دیا گیا تھا اس کے سلسلہ میں پیشگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۷  
رجب المرجب ۱۳۵۴ء یہ حکم حکم شرف صدور لایا ہے کہ ہفتہ جشن جو بلی یکم ذی قعدہ  
مقرر کیا گیا ہے (یعنی ۲۴ فیوری اسے یکم مارچ تک) پس یکم ذی قعدہ یوم و شنبہ سے  
۴ ذی قعدہ یوم پنجشنبہ تک مطابق ۲۴ تا ۳۰ فیوری ۱۹۳۶ء بشمول جمعہ  
۵ ذی قعدہ (مطابق ۲۸ فیوری عام تعطیل قرار دی جائے مگر اس تیاریج کے بعد





تعییل کامل

جمعہ ۲۸ فروری ۱۹۳۶ء م ۲۶ فروری ۱۳۵۵ء  
 شنبہ ۲۹ فروری ۱۹۳۶ء م ۲۷ فروری ۱۳۵۵ء  
 یکشنبہ یکم مارچ ۱۹۳۶ء م ۲۸ فروری ۱۳۵۵ء  
 دوشنبہ ۲ دھند ۲۹ م ۲۹ فروری ۱۳۵۵ء  
 شنبہ سے نصف یوم یعنی اوقات دعا  
 وغیرہ صبح (۹) بجے سے دوپہر یعنی (۱۲)  
 بجے تک رکھے جائیں۔

۱۔ تعیلات عیداضحیٰ کے متعلق بعد نظر رائے صدارت عالیہ بقدر  
 ہلال ضروری کارروائی کی جاسکتی ہے پس براہ کرم حبیبہ عزت تعیل حاصل فرمائی  
 جائے۔ ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان (۸) مورخہ ۳۰ مارچ ۱۳۵۵ء اس کی  
 شاعت عمل میں آئی ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۰ مارچ ۱۳۵۵ء نمبر (۲۳)  
 تعییل وفات ملک معظّم  
 شاہ جارج پنجم آنجنہانی  
 ہر موسٹ گریٹر میجسٹی بادشاہ  
 جارج پنجم بادشاہ گریٹ برٹن  
 و آئرلینڈ و قیصر ہند کے انتقال

پر ہلال کی خبر و خشت اثر سے ملازمان حضرت اقدس و اعلیٰ کو کمال تاسف  
 اور دلی رنج ہوا۔

ملازمان اقدس و اعلیٰ حضرت بندگانی مدظلہ العالی اس اندوہ گین  
 موقع پر یہ لحاظ اس قدیمی اتحاد کے جو تاج برطانیہ کے ساتھ ہے اور جس کو  
 ہر مجسٹی کی وفا شکاری اور ہمدردی نے اور بھی مضبوط کر دیا اپنے دلی رنج  
 و تاسف کا اظہار فرماتے ہیں اور حکم فرماتے ہیں کہ بوجہ اس حادثہ عظیم کے  
 تمام ممالک محروسہ میں دفاتر سرکاری و مدارس وغیرہ یک ہفتہ کمال تک بند  
 رہیں (یعنی ۳ ذیقعدہ یوم شنبہ تک) جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۸ مارچ ۱۳۵۵ء نمبر ۲  
 تعییل نصف یوم سالانہ بدفاتر و مدارس پر  
 عرس شریف حضرت یوسف صا و حضرت شریف جبار کا  
 ذریعہ گشتی محکمہ سرکار عالی  
 صیغہ فینانس نشان (۱۲)

مورخہ ۲۲ فروردی ۱۳۲۵ء جمیع عہدہ دار صاحبان مستقر بلیدہ کے نام حکام  
 اجرا ہوئے کہ حضرت یوسف صاحب و شریف صاحب قبلہ گان کا عرس شریف  
 ہر سال ۶ ذیحجہ کو ہوتا ہے اس لئے تحت ارشاد معزز کونسل منعقدہ ۲۲ فروردی  
 ۱۳۲۵ء ہر سال بتایا ۶ ذیحجہ الحرام نصف یوم کی تعطیل مقامی یعنی دفاتر و  
 مدارس موقوفہ بلیدہ کی حد تک منظور کیجاتی ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵ اردی بہشت ۱۳۲۵ء  
 تعطیلات مقامی ورنگل | حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۵ جمادی الاول  
 ۱۳۳۱ء ضلع ورنگل میں حسب ذیل ۱۷ اس  
 کے لئے تین یوم کی تعطیل مقامی منظور کی گئی۔

(۱) ۲۸ صفر عرس حضرت شاہ افضل بیابانی قدس سرہ (۲) ۲۲ رجب عرس  
 حضرت معشوق ربانی قدس سرہ (۳) ۱۰ اردی قعدہ عرس حضرت عبدالنسی  
 شاہ صاحب قدس سرہ۔

تعطیل مقامی پٹن | حسب فرمان خسروی مزینہ۔ اشعبان ۱۳۳۲ء دفتر تحصیل پٹن  
 ضلع اورنگ آباد کے لئے نرمانہ جاترا پٹن ایک یوم کی تعطیل

منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵ شہر پور ۱۳۲۲ء نمبر (۱۵)  
 تعطیل مقامی عالم پور | حسب فرمان خسروی عرس حضرت سید شاہ علی بادشاہ  
 بتایا ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۳۵ء سے دفاتر عالم پور ضلع

راچپور کو ایک یوم کی تعطیل منظور کی گئی۔  
 تعطیلات مقامی تلگندہ و عثمان آباد | حسب فرمان عرس حضرت لطیف شاہ  
 ولی خاص ضلع تلگندہ ۲ بہمن ۱۳۳۰ء

سے حسب صوابدید ضلع ایک یوم کی تعطیل اور ۲۳ اردی بہشت ۱۳۳۰ء سے عرس  
 حضرت خواجہ شمس الدین صاحب غازی خاص ضلع عثمان آباد کے لئے ۶ و ۷

رجب دویوم کی تعطیل منظور کی گئی۔

تعییل مقامی پنجولی | حسب فرمان خسروی مزینہ ۳ جمادی الثانی ۱۲۵۳ھ

۱۶ شوال کو خاص دفاتر پنجولی کے لئے عرس حضرت خداتما  
شاہ حسینی قدس سرہ ایک یوم کی تعیل منظور کی گئی ذریعہ اسلہ عام حکم فیائن نشان  
(۱۱) واقع ۲۴ آبان ۱۳۴۳ھ جریہ اعلامیہ مورخہ ۱۰ آرف ۱۳۴۴ھ نمبر (۲) نشان

تعییل مقامی بدفاتر و مدارس یادگیر و  
سیٹرم بوجہ عرس گلبرگہ شریف  
نشان ۱۶۵۶ مورخہ ۲۴ فروردی  
۱۳۴۵ھ احکام شائع ہوئے کہ عرس

گلبرگہ شریف کے لئے ضلع راجور کی حد تک ایک یوم کی تعیل مقامی منظور ہے  
لہذا یہ زمانہ عرس گلبرگہ شریف مثل دفاتر راجور کے ایک یوم کی تعیل مقامی دفاتر  
یادگیر اور سیٹرم کو بھی دیجاتی ہے۔ جریہ اعلامیہ مورخہ ۱۲ اردی بہشت ۱۳۴۵ھ نمبر ۲۳

## فصل (۱۶)

### احکام متفرق

کتوں کا ٹکس | اوائل ماہ شعبان ۱۳۳۱ھ میں خانگی کتے جو چھ ماہ سے  
زاید عمر کے ہوں سالانہ (۴) ٹکس قایم کیا گیا۔ اور یکم اف

۱۳۳۳ھ سے اس کی تعمیل آغاز ہوئی۔

حمانعت مطلوبہ جات فوج | حسب فرمان خسروی مزینہ ۳ ذیحجہ الحرام ۱۳۳۱ھ  
بر آ تقاریب شادی وغیرہ | مانند صرف خاص مبارک کے جمعیت کے علاقہ  
دیوانی کی جمعیت بھی سوائے تقاریب اعراس و نیازات سرکاری کے کسی

اور کے مطلوبہ جات میں بھیجنے کی ضرورت نہیں۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ اردی ۳۲۳ اف  
 ذریعہ گشتی محکمہ سرکار عالی علاقہ عدالت و کوٹوالی  
 (مورخہ) (معیذہ امور مذہبی) نشان واقعہ یکم ذریعہ ۳۲۳ اف  
 بجائے ہتم صاحبان مطالب کے نام احکام امرا ہو کہ طرک کی توجہ

اس امر کی نظر مبذول کرائی گئی ہے کہ ناٹک کے اشتہاروں میں آیات قرآنی شائع  
 کئے جاتے ہیں جن سے کلام مجید کی بے حرمتی ہوتی ہے چونکہ درحقیقت یہ امر  
 نامناسب ہے اور پیشتر اسی قسم کی ایک ہدایت ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ  
 اعلامیہ مورخہ ۵ ارڈر ۳۱ اف ہو چکی ہے کہ وہ کاغذات جن پر مقدس تحریر  
 ہو بے احتیاطی کے ساتھ راستوں پر نہ پھینکے جائیں لہذا اب ذریعہ مذاجملہ  
 مادکان مطالب کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اگر ایسے اشتہاروں وغیرہ میں آیا  
 قرآنی درج ہوں جو بے احتیاطی سے ادھر ادھر تقسیم کئے جاتے ہیں تو ایسے  
 اشتہارات وغیرہ ہرگز نہ چھاپے جائیں۔

ایک ایک نقل بخد مت کو تو ال صاحب بلدہ و بیرون بغرض نگرانی و ناظم صاحب  
 امور مذہبی اطلاعاً مرسل ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵ ارڈر ۳۲۳ اف  
 اصلاح و تقرر ملایان مسلخ | ذریعہ محکمہ صدارت عالیہ مورخہ ۲۱ ارڈر ۳۲۳ اف  
 ۳۲۳ اف اعلان شائع کیا گیا کہ سابق

میں اکثر ذبیح کی شکایتیں سنئی جاتی تھیں اس لئے تحقیق کی گئی معلوم ہوا کہ  
 ذبیح کرنے والے نہ شرائط ذبیح سے واقف ہیں نہ بسم اللہ نہ اللہ اکبر لکھ کر ذبیح  
 کرتے ہیں صرف گلا کاٹ دینا ان کا کام تھا چونکہ ایسا ذبیحہ مردار ہو جاتا ہے  
 اس لئے صدارت سے اس مسئلہ کی طرف سے پوری توجہ کی گئی اور جو رکاوٹیں  
 انتظام میں پیش آئی تھیں ان کا انداد کیا گیا۔ بعض علاقہ جات سے احکام



صداقت سے متعارض کیا گیا تو یہ منظور ہی اعلیٰ حضرت خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کے پیشگاہ میں عرضداشت پیش کی گئی۔ جس پر فرمان شاہی مترشدہ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ پرور انتظام کرنے کے لئے صادر ہوا اس لئے تمام مالک محروسہ میں اعلان کیا جاتا ہے کہ اہل خدمات شرعیہ خصوصاً قضاۃ ذبیحہ کی حلت کی طرف پوری توجہ کریں اور ملاؤں کو ضروری مسائل ذبیحہ سے فوراً وقف کر دیں اگر کوئی خلاف منشاء سرکار بغیر ملا کے کسی دوسرے کے ہاتھ سے ذبیحہ کرائے تو فوراً ناظم امور مذہبی تعلقہ یا ضلع کے پاس کیفیت پیش کر دیں تاکہ وہ اس کا انتظام کر دیں۔

۲۰۶۱  
 صلہ ترجمہ قرآن مجید | ذریعہ مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فیئناش نشان ۲۰۶۱  
 مورخہ ارخورداد ۱۳۲۶ شرف بارگاہ اعلیٰ حضرت معظم سے  
 ذریعہ فرمان واجب الاذعان مزینہ ۸ ارجادی الثانی

۲۰۶۲ یہ حکم شرف صدور لایا ہے کہ حکیم میر محمد یعقوب خاں صاحب نے کلام مجید کا گجراتی ترجمہ جو کیا ہے اس کی اشاعت کے لئے معین المہام امور مذہبی کی رائے کے مطابق مصنف کو (سملاکھ) کلدادئے جائیں اور ان سے کلام مجید کے مرہٹی ترجمہ کے (۲۶۹) نسخے طلب کر کے مرہٹاڑی کے اضلاع کے ہر مدرسہ و مسجد میں ایک ایک نسخہ تقسیم کیا جائے (۲۰۶۳) نسخوں کی قیمت سرشتہ تعلیمات کی گنجائش سے اور (۶۹) نسخوں کی قیمت سرشتہ امور مذہبی کی گنجائش سے ادا کی جائے۔

حکیم صاحب کے نام خاص طور پر جب ۱۳۲۶ھ سے (۵) ماہوار تاحیات جاری کی جائے۔ سرشتہ تعلیمات و سرشتہ امور مذہبی پر یہ صراحت ذیل رقم حکیم صاحب کو ادا کی گئی۔



(۱) بغرض اشاعت ترجمہ مرٹھی (مع صلہ کھدار) سرشتہ امور مذہبی (۲) ہدیہ ترجمہ مرٹھی (۳) جلد (۴) سہ ماہیہ کھدار (۵) سرشتہ تعلیمات (۶) بغرض امداد اشاعت ترجمہ گجراتی (۷) سہ ماہیہ کھدار (۸) ہدیہ ترجمہ مرٹھی امداد نمبر (۹) سہ ماہیہ کھدار (۱۰) امور مذہبی جوار قم (۱۱) سہ ماہیہ کھدار اس کے بعد ایک ثلث حصہ کلام مجید کا جو یہ عدم گنجائش طبع نہ ہو سکا تھا اس لئے اس کی تکمیل کے لئے پھر کمال فیاضی پیشگاہ جہاں بنا ہی سے ذریعہ فرمان مبارک متر شدہ ۱۹ فروری ۱۳۳۲ء بمبلغ (۱۱۰۰) کھدار رحمت فرمائے گئے۔

قیام صیغہ درستی تالیف و تصنیف | پیشگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان والافعال  
مزینہ حکیم جمادی الثانی ۱۳۳۸ء شرفصدور

لایا ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے بہت سے قدیم علوم کی کتابیں بہت ہی خراب کاغذ پر چھپی ہوئی ہیں اصدا ان کی لکھائی بھی چنداں درست نہیں ہے اس کے علاوہ ان میں اعلیٰ کثرت سے پائے جاتے ہیں جن کی صحت از بس ضروری ہے لہذا کم از کم ایک لاکھ روپیہ کے مصارف سے ہماری ریاست میں ایک جدید صیغہ قائم کیا جائے جس کا نام "صیغہ درستی تالیف و تصنیف" رکھا جائے جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ فروری ۱۳۳۹ء نمبر (۲۹)

و غلط و لکچر | (۱) جلسوں میں جذبات دلی کا اظہار اس طور پر نہ ہو کہ جس سے رعایا پر ضرر نہ پڑے۔

خورداد ۱۳۲۹ء (۲) لا حاصل جلسوں کو منعقد کر کے عزیز رعایا کا تضرع اوقات نہ کرے۔ جو یہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۳۲۹ء (۳) دوسرے ممالک سے آئے والوں پر امن عامہ کو قائم رکھنے کی ذمہ داری عائد رہے گی۔ جو یہ اعلامیہ مورخہ یکم مئی ۱۳۳۰ء

مال و عدالت کی علیحدگی | پیشگاہ جہاں پتا ہی سے ذریعہ فرمان عطا ہوتی ہے  
نشان مصدرہ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ

شرف نفاذ پایا کہ بغرض آسائش رعایا مال و عدالت کے اختیارات علیحدہ کر دیے  
جائیں۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۳ رجب ۱۳۳۹ھ (۱۲) اسی ضمن میں اصلاح پر  
جدید منصفیاں قائم ہوئیں۔

حفاظت سیاسی جلسے یا میٹنگ | حسب فرمان خسروی مزینہ ۵ محرم الحرام  
۱۳۴۰ھ سیاسی جلسے یا میٹنگ بغیر اطلاع

و اجازت سرکار کے منعقد نہ کئے جائیں۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ آبان  
۱۳۳۹ھ (۲۴) جلد (۵۲)

حفاظت رقص و سرود و بزمائے | حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۶ جمادی الاول  
۱۳۴۰ھ عہدہ داران دورہ کنندہ کو  
دورہ عہدہ داران سرکار عالی بزمائے دورہ محافل رقص و سرود کی حفاظت

کی گئی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۱ ارباعہ ۱۳۳۱ھ (۲۱) جلد (۵۳)  
ٹیکس سائیکل | حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ ذریعہ  
انتہا رصفائی حیدر آباد مورخہ ۱۶ خرداد ۱۳۳۱ھ سیکل

ٹیکس فی سیکل (۴۵) سالانہ وصول کرنے کے احکام شائع ہوئے جے پی ۳۳  
ترمیم گشتیات صدر اعظم بہادر متعلق اقتدار اقرار | ذریعہ مراسلہ محکمہ سرکار عالی صفیہ  
بیٹا نش نشان ۶۹۹ مورخہ یکم

امداد ۱۳۳۱ھ جمع معتمد صاحبان کے نام احکام اجرا ہوئے کہ فرمان مبارک  
متعلق تنظیم جدید ضمیمہ (الف) اقتدارات صدر اعظم بہادر کے مد نظر (مارچ ۱۳۳۱ھ)  
اس سے زیادہ ماہوار کے خدمات کی دہوری اقتدار کا صدر اعظم بہادر اور

گشتی صدر اعظم بہادر نشان (۱۲) مورخہ ۷ ارادہ ۱۳۲۹ء ۳۲۹ء عام اقتدار  
 صدر المہمان ضمیمہ (الف) دفعہ (۲) جائد ادہائے مواجہی زائد از (ماہ) کے  
 تقررات کی توثیق تاجد (مارصہ) اقتداری صدر المہمان علاقہ قرار دی گئی تھی  
 چونکہ بعضین ٹایم اسکیل دفاتر نظام کے اہلکاران درجہ اول کی جائد ادیں  
 (مارصہ تا مارصہ) کی اور معین کے دفاتر کی جائد ادیں (مارصہ تا ماہ) کی قرار  
 دی گئی ہیں لہذا اندیشہ ہے کہ مسئلہ توثیق تقررات (مارصہ) کی حد سے تجاوز ہو کر  
 پیشہ گاہ سر صدر اعظم بہادر میں پیش کرنے کی ضرورت عام دفاتر کو محسوس ہو جو  
 ایک زحمت بالایطاق ہے لہذا عالیجناب سر صدر اعظم بہادر بصورت ترمیم نشانیات  
 نشان (۱۲) بابۃ ۳۲۹ء و نشان (۵) بابۃ ۳۳۳ء یہ ارشاد فرماتے ہیں  
 کہ ”گشتی نشان (۵) کے مد نظر دفعہ (۱) گشتی نمبر (۱۲) میں جو ترمیم ہوئی ہے اس کے  
 لحاظ سے یہ تسامع ہو سکتا ہے کہ (صما تا الف) کی جائد ادوں کے تقررات کے اقتدار  
 صدر المہمان علاقہ کے تفویض ہوئے ہیں اور (مارصہ تا صما) کے تقررات کے اقتدار  
 غیر مقفل حالت میں ہے لہذا گشتی نشان (۵) کی مندرجہ ترمیم دفعہ (۱) گشتی (۱۲)  
 میں جہاں بجائے (مارصہ) کے (صما) ماہوار درج کی گئی ہے اس کو (مارصہ) کی  
 جائد اد ابتدائی تا الف) تصور کیا جائے اور دفعہ (۲) کے تقررات خدمات زائد  
 از یک صد کی توثیق اور شرائط تفویض کی کے جملہ انتظامات سے جائد ادہائے تا (صما)  
 مراد لی جانی چاہئے۔

۲۵۔ اس کا ایک نشانی خدمت صدر محاسب صفا سرکار علی اطلاقاً و تمیل مل ہے۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۷ ارادہ ۱۳۳۱ء ۳۳۱ء ۳۳۲ء  
 ترمیم نمبر (۱) عام اقتدارات صدر المہمان صما جہاں | ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان  
 مندرجہ گشتی نشان (۱۲) مورخہ ۷ ارادہ ۱۳۲۹ء | مورخہ ۸ ارادہ ۱۳۳۱ء

جمیع عہدہ داران سرکار عالی کے نام احکام اجرا ہوئے کہ فرمان مبارک مزینہ  
 ۲۲ صفر ۱۳۳۸ متعلق تنظیم باب حکومت کے ضمیمہ (الف) اختیار اصد اعظم  
 بہادر کے دفعہ (۱) کے مد نظر جس میں تقرر خدائے کی حد تک (الف) معین تھی۔  
 سر صدر اعظم بہادر نے بلحاظ سہولت کارگشتی نشان (۱۲) کے ذریعہ سے جو اختیار  
 عام صدر المہام صاحبان علاقہ کے تفویض فرمائے تھے اس میں نمبر (۱) کے مجاوی  
 جو شرائط تفویض کی مندرج ہیں اس کو ملحوظ رکھتے ہوئے صدر المہام صاحبوں کو  
 تقرر منصرمانہ کا اقتدار بھی (الف) تک دیا گیا تھا۔ چونکہ ہر رشتہ مال سے  
 اس مسئلہ کو پیش کیا گیا ہے کہ اول تعلق داران اضلاع کی تنخواہ بروٹ ایم سکیل  
 (بماتا الف) قرار پائی ہے لہذا گشتی نمبر (۱۲) میں (الف) سے متجاوز نہ ہو سکی  
 جو شرط مندرج ہے وہ (الف) قرار دیا جانی چاہئے تاکہ انتہائی ماہوار یا نے  
 واول کے مسائل رخصت کو پیش گاہ صدارت عظمیٰ میں پیش کرنے کی ضرورت داعی ہو  
 اور بعد نظر اس کے کہ بارگاہ خسروئی سے ذریعہ فرمان واجب الادا معان مزینہ ۱۸۔  
 جمادی الثانی ۱۳۳۸ الف یہ توضیح فرمائی جا چکی ہے کہ دفعہ (۱) اقدمات صدر  
 اعظم بہادر میں ایک ہزار کی جو حد معین ہے وہ ٹایم سکیل یا تدریجی تنخواہ کی جائیداد  
 کی کم از کم (منعم) تنخواہوں سے تعلق ہے عالیجناب سر صدر اعظم بہادر منظور فرماتے  
 ہیں کہ گشتی نشان (۱۲) کے اقدمات تمام صدر المہامان کے نمبر (۱) میں جو  
 (الف) کی حد معین کی گئی تھی آئندہ کے لئے بجائے (الف) کے (الف)  
 بہ ترمیم گشتی مذکور مقرر کی جاتی ہے تاکہ رخصت اور منصرمانہ تورات کے جزئی  
 مسائل کو صدارت عظمیٰ میں پیش کرنے کی ضرورت داعی نہ ہو۔

جریده اعلامیہ مورخہ ۱۴ امرہ اول ۱۳۳۸ الف نمبر (۳۳)

مہام سلطنت پر شاہی انچاک (۱) نظم و نسق ریاست میں خود ذات شام

مستوجہ ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۲ آبان ۱۳۳۱ء۔  
(۲) ارکان کونسل کو کام پر عاجلانہ توجہ کرنے کی تاکید۔ جریدہ اعلامیہ

مورخہ ۱۰ چہرہ ۱۳۳۲ء۔  
قرار داد نسبت پیش کردن عراض حسب فرمان خسروی مصدرہ ۱۷ شعبان  
۱۳۳۱ء حضرت اقدس و اعلیٰ مظلہ العالی

کے ملاحظہ میں درخواستیں پیش کرنے لئے ضابطہ مقرر کیا گیا۔ جریدہ غیر معمولی  
مورخہ ۲۲ خورداد ۱۳۳۲ء نمبر (۱۷)

موقوفی طریقہ بیگار | پیشگاہ جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان عیونت نشان  
مزینہ یکم شعبان المعظم ۱۳۳۱ء شرف صدور لایا کہ

۱۔ ہمارے ممالک محروسہ میں بیگار کا جو طریقہ اب تک جاری تھا اس کو  
میں اپنی سالگرہ کی تقریب میں یک لخت موقوف کرتا ہوں کیونکہ اس سے  
رعایاء کو سخت تکلیف ہوتی ہے اور آئندہ سے حکم دیتا ہوں کہ جو کوئی اس کی  
خلاف ورزی کرے گا وہ مستوجب سزا سمجھا جائے گا۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں شائع کر دیا جائے  
جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ اردی بہشت ۱۳۳۲ء نمبر (۱۵)

۲۔ ذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۲ آبان  
ممانعت بیل و مرغ بازی وغیرہ | نمبر (۲۲) جلد (۵۵) بیل و مرغ بازی وغیرہ

کے مانعہ احکام شائع کئے گئے۔

اصلاح طریقہ عطائے خصصت اتفاقی | گشتی تحکیم سرکار عالی صیغہ فیائن نشان

(۲) مورخہ ۲۲ بہمن ۱۳۳۵ء جمع  
عہدہ داران سرکار عالی کے نام اجرا ہوئی ہے کہ یہ صدور فرمان واجباً ذلتاً



مزید ۲۱ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ یہ حکم حکم شرف صدور لایا ہے کہ اصلاح تعداد  
تعیینات کے ساتھ قواعد رخصت پر بھی نظر ڈالنی ضروری ہے کہ محکمہ جہاں تک  
مجھے معلوم ہوا ہے موجودہ قواعد رخصت میں بہت آسانی اور سہولت پیدا ہوئی  
ہے جس کی وجہ سے کہ بیشتر اک تعینات سرکاری استفادہ رخصت ہائے  
مستوفیہ سرکاری کام انجام دینے کے ایام مشکل سے سال میں چھ ماہ نکل سکتے ہیں  
رعایا کی پریشانی سرکاری کام میں ہرج مقدسات کا طوفانی دوران - تعداد  
سال میں اضافہ عہدہ داروں کو ترک تفریح کی ترغیب اور اضلاع کے منگامے یہ  
سب اسی کے برے نتائج پاسے جاتے ہیں - لہذا اس وقت صرف ایک قسم کی رخصت  
یعنی رخصت اتفاقی کی اصلاح پر اکتفا کیا جاتا ہے - چونکہ یہ رخصت ملازمین کا  
سال بھر کی ناگزیر اور فوری ضرورتوں کے لئے رکھی گئی ہے - اس لئے وقت و  
میں پوری رخصت اتفاقی کسی کو نہ دی جائے - جلد ایام رخصت اتفاقی سال میں  
پندرہ دن حسب سابق رکھے جائیں اور رخصت اتفاقی کے درمیان میں جو تعطل واقع  
ہو وہ حسب قواعد سابقہ رخصت اتفاقی میں محسوب کی جائے اور نہ مانا ہوا کرے -  
امید کی جاتی ہے کہ اس فرمان واجب الازعان کی بکمال حزم و احتیاط تعمیل  
کی جائے گی - اس سے قبل جو گشتی دفتر مذکور سے یہ ثبت نشان (۴) مورخہ ۱۲/۱۲/۱۳۳۱  
تعیینات کو رخصت اتفاقی میں محسوب نہ کرنے کے متعلق شائع ہوئی ہے وہ منسوخ  
منقور ہوگی - جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۳/۱۲/۱۳۳۱ لکھنؤ نمبر (۱۲)

آداب حکمرانی عہدہ داران سرکاری | حسب فرمان خسروئی مزید ۲۱ جمادی الاول  
۱۳۳۴ھ تمام عہدہ داروں و دفاتر میں  
دستار اور شروانی زیب تن کرنے اور اجلاس پر حقہ چٹا سگریٹ پینے کی ممانعت  
احکام صادر فرمائے گئے - جریدہ غیر معمولی مورخہ ۶/۱۲/۱۳۳۵ لکھنؤ نمبر (۹) جلد (۷۷)

ممانعت یہ شکل دستار خانگی مانو گرام | ذریعہ زمان مزینہ ۳۵ رجب ۱۳۲۵ ہجری  
شرف صدر لایا کہ اکثر دیکھا جاتا ہے

کہ بہت سے اشخاص اپنے خانگی مانو گرام کے کاغذات و لغافہ جات پر اپنے ناموں  
کے ساتھ دستار کی شکل وغیرہ بھی بنایا ہے حالانکہ یہ علامت بجز میں وقت  
یا خاص اوس کی اولاد کسی کو زیبا نہیں ہے۔ پس حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے  
کوئی شخص ایسی حرکت نہ کرے ورنہ اوس سے گورنمنٹ باز پرس کر لی جائے  
غیر معمولی مورخہ ۶ اسفند ۱۳۳۶ لاف نمبر (۶)

گردوارہ سکھاں ضلع نانڈیٹر | اس گردوارہ کا کام مقامی کمیٹی ضلع کے سپرد  
ہے اور ایک جنرل کمیٹی محکمہ صدر نظامت

کو تو الی اضلاع میں قائم ہے۔ جس کے صدر نشین صدر ناظم صاحب کو تو الی  
اضلاع میں جملہ امور انتظامی زیر نگرانی جنرل کمیٹی انجام پاتے ہیں۔ ۳۳ لاف کی  
آمدنی (۱۰۰۰۰) تھی اور خرچ (۱۰۰۰۰) تھا جملہ سلک کی مقدار (۱۰۰۰۰) تھی  
تھی جس میں سے (۱۰۰۰۰) کے ریلوے شیرزوار بانڈ وار لوں -  
پر میسری نوٹ سرکار عالی اور عثمان شاہی ملز نانڈیٹر کے حصص خریدے گئے سابق  
سے امپیریل بینک آف انڈیا چدر آباد میں (۱۰۰۰۰) امانت رکھے گئے ہیں۔  
جس کا سود (۱۰۰۰۰) سالانہ سود وصول ہوتا ہے اس میں سے (۱۰۰۰۰) بقیہ  
عقیدت مندوں کی رقم کا سود ہے جو گردوارہ کی ضروریات میں صرف ہوتا ہے۔ بقیہ  
گردوارہ کا ذاتی سرمایہ ہے۔

دیول تلجا پور ضلع عثمان آباد | اس دیول کا انتظام مقامی کمیٹی ضلع کے سپرد  
ہے جو معمولی و مقررہ انتظامات کرتی ہے اس کے  
سوا ایک جنرل کمیٹی محکمہ صدر نظامت کو تو الی اضلاع بلدہ میں سے جس کے صدر نشین

صدر ناظم صاحب کو تو مالی اضلاع میں۔ جلاہم امور انتظامی زیر نگرانی جنرل کٹی  
 انجام پاتے ہیں۔ ۳۳۷ ایت کے اختتام پر دیول کا سرمایہ (۱۰ لاکھ ۵۰ روپے) تھا ۳۳۸  
 میں (۱۰ لاکھ ۵۰ روپے) کی آمدنی ہوئی اور مصارف بقدر (۱۰ لاکھ ۵۰ روپے) عاید ہوئے  
 اس لحاظ سے ختم ۳۳۸ ایت پر بشمول سلک (۱۰ لاکھ ۵۰ روپے) کی بچت رہی سرمایہ  
 مذکور میں سے (۱۰ لاکھ ۵۰ روپے) سکھ کھدار کے واربانڈ وار کون ہیں (۱۰ لاکھ ۵۰ روپے) سکھ  
 عثمانیہ کے پراسیری نوٹ سرکار عالی میں جن کا سالانہ سود (۱۰ لاکھ ۵۰ روپے) وصول  
 ہوتا ہے اسکے علاوہ انتہائی رقم (۱۰ لاکھ ۵۰ روپے) امپریل بینک آف انڈیا میں رکھی گئی ہے جس کا  
 سود سالانہ (۱۰ لاکھ ۵۰ روپے) وصول ہوتا ہے اس طرح جملہ آمدنی سود کی مقدار (۱۰ لاکھ ۵۰ روپے)  
 سالانہ ہوتی ہے۔ اس قدر رقم کے علاوہ ۳۳۷ ایت میں زیورات دیول کی مالیت  
 (۱۰ لاکھ ۵۰ روپے) تھی ۳۳۸ ایت میں (۱۰ لاکھ ۵۰ روپے) کے زیورات چڑھائے گئے جس سے  
 مجموعی مالیت کی تعداد (۱۰ لاکھ ۵۰ روپے) ہوئے۔ سکھ جات جو فرش صحن دیول سے  
 علیحدہ کر کے گلوئے گئے ان کی خالص چاندی بقدر (۱۰ لاکھ ۵۰ روپے) کی برآمد ہوئی۔  
 کھیل تماشے مذہبی پیرایہ میں | مذہبی پیرایہ میں کھیل تماشے کرنے سے فساد کا  
 اندیشہ ہے اس لئے ممانعت کی جاتی ہے جریدہ

اعلامیہ مورخہ ۲۲ آبان ۱۳۳۳

انتہاء ترک مستقر یہ عہدہ داران سرکار عالی (۱) کوئی عہدہ دار بلا اجازت اپنے مستقر  
 نہ چھوڑے پولیس و عدالت کے ذریعہ  
 افسروں سے مستقر خالی نہ رہے سرکاری کام میں ذاتی خصوصیتیں نہ نکالی جائیں  
 جریدہ اعلامیہ مورخہ ۶ اربیر ۱۳۳۳

(۲) مقامی عہدہ دار بڑے تعطیلات کے ایام میں اپنے مستقروں پر نہ رہتے  
 عام امن و امان کے انتظام میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے حکم دیا جاتا ہے

جملہ صیغہ جات کے عہدہ دار خصوصاً مال و عدالت و کو تو الی ترک مستقر نہ کریں  
 اشد ضرورت ہو تو خاص طور سے قبل از قبل صدر اعظم کی اجازت حاصل کر کے  
 مستقر ترک کر سکیں گے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۰ خرداد ۱۳۳۴ء نمبر (۱۷)  
 حُب زمان خسروی مزینہ ۲۰ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۳۵ء  
 ممانعتِ حقیقی نہ بخیر | تعزیر داری میں حقیقی اور زنجیر لگانے کی ممانعت کی گئی

جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۰ خرداد ۱۳۳۶ء

ایل۔ ایل۔ ڈی کی اعزازی ڈگری ۲۶ دسمبر ۱۳۳۷ء کو عالیجناب سر جہا را  
 اور گورنمنٹ برطانیہ عظمیٰ سے خطاب | عین السلطنہ صدر اعظم بہادر امیر جامعہ  
 فی جناب نواب حیدر نواز جنگ بہادر کو

ایل۔ ایل۔ ڈی کی اعزازی ڈگری مرحمت فرمائی۔ اور گورنمنٹ برطانیہ عظمیٰ سے  
 آغاز سال ۱۹۳۷ء کے اعزازی جناب ممدوح کورٹ آف انجیل کا جلیل القدر  
 خطاب عطا ہوا اور پریوی کونسل کے ممبر منتخب ہوئے

۱۳۳۵ء  
 فیصلہ جات مفصلہ کو بار بار تازہ نہ کیا جا سکے | حسب زمان خسروی مزینہ ۳۰ ذی الحجۃ  
 قطعی تصفیہ فرما دیا گیا ہے۔ کہ فیصلہ جات

مفصلہ کو بار بار تازہ نہ کیا جائے جو انتظام مملکت کے منافی ہے۔ جریدہ اعلیٰ  
 مورخہ ۸ دسمبر ۱۳۳۸ء نمبر (۶) جزو ثانی۔

۱۳۳۷ء  
 واگزاشت ہر سہ پائیگاہ | حسب زمان خسروی مزینہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۳۷ء  
 ہر سہ پائیگاہ واگزاشت کر دیے گئے تفصیل

کیلئے ملاحظہ ہو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۵ ستمبر ۱۳۳۹ء نمبر (۶۰) جلد (۲)  
 تبدیل وقت ماہ صیام | حسب زمان خسروی مزینہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۰ء ماہ صیام  
 وفات سردار اس | میں دفاتر و مدارس کا وقت (۹) تا (۱۲) مقرر کرنے کی

منظوری صادر ہوئی جس کی اشاعت ذریعہ اعلان محکمہ فینانس نشان ۹۱۷ مورخہ ۲۱ اسیفند ۱۳۳۸ء ہوئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۶ اسیفند ۱۳۳۸ء بعد میں ذریعہ شعی محکمہ فینانس نشان (۳) مورخہ ۲۴ اردی ۱۳۳۵ء (۹) سے ایک بجے تک وقت مقرر کیا گیا ہے۔

ممانعت شرکت ملازمین | حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۵ اربشہان المعظم ۱۳۳۷ء سرکاری و رزاعا مذہبی یہ حکم شرف صدور لایا کہ آئندہ جملہ ملازمین سرکاری مذہبی جھگڑوں کی شرکت سے باز رہیں اس کے خلاف ورزی کی صورت میں سخت تدارک کیا جائے گا۔

توضیحی فرمان ہمارک متعلق ہر سہ پائی گاہ | پائی گاہوں کے تصفیہ سے متعلق توضیحی فرمان ہتم با نشان مزینہ ۱۹ اصفہانظر

۱۳۳۸ء کے لئے ملاحظہ ہو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ شہرور ۱۳۳۸ء نمبر (۱۰) جلد (۶۰) معافی محصول کروڑ گیری سامان | برو سے اختیارات محصلہ مندرجہ دفعہ (۱۰) ذاتی و جانوران وغیرہ | قانون کروڑ گیری ذریعہ ہذا یہ جائز قرار دیا گیا ہے کہ مسافریں کا وہ ذاتی استعمالی

سامان جو ہمراہ ہو یا اون کے سفر سے پہلے یا بعد قریب تر زمانہ میں آیا ہو قابل معافی سمجھا جائے اس طرح مسافریں کے پروردہ کتے و بلی وغیرہ جانور چرند و پرند بھی ادائی محصول سے مستثنیٰ قرار دئے جاتے ہیں۔

(۲) ایسے سامان و پروردہ جانوروں وغیرہ کی معافی مشروط ہوگی جب کہ اون سے کوئی تجارتی غرض متعلق نہ ہو۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو جریدہ اعلامہ مورخہ ۲۴ آذر ۱۳۳۹ء نمبر (۱) جزو اول صفحہ (۳۰۲)

قواعد انعقاد جلسہ ہائے عام | ذریعہ مراسلہ معتمدی سرکار عالی صیغہ عدالت



و کو تو الی و امور عامہ (صیغہ راز کو تو الی) نشان (۵۳) مورخہ ۱۳۳۹ اردی  
 حسب الحکم عالیجناب تہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت موسومہ صدر ناظم صاحب  
 کو تو الی اضلاع سرکار عالی بہ سلسلہ مراسلہ نشان (۲۱۳) مورخہ ۸ ہجری ۱۳۳۸  
 و بہ شرف صدور فرمان مبارک مزینہ ہمارچادی الثانی ۱۳۳۸ ۱۲ نگارش ہے کہ  
 آئندہ ملاک محروسہ سرکار عالی میں عام جلسوں کے انعقاد کے متعلق مندرجہ ذیل  
 ضابطہ عمل ہونا چاہئے۔

جو شخص کسی قسم کا جلسہ عام منعقد کرنا چاہے اس پر لازم ہوگا کہ اگر جلسہ حدود  
 بلدہ میں ہونے والا ہو تو اپنے اس ارادہ کی تحریری اطلاع کو تو ال صاحب بلدہ  
 اور صورتوں میں تعلقدار صاحب متعلقہ کو انعقاد جلسہ سے کم از کم دس روز پیشتر  
 دے۔ اگر جلسہ بادی النظر میں سیاسی نوعیت کا نہ ہو اور کو تو ال صاحب یا  
 اول تعلقدار صاحب متعلقہ کی رائے میں اس سے سیاسی نتائج برآمد ہونے کا  
 احتمال بھی نہ ہو تو اس شخص کو فوراً مطلع کر دیا جائے گا کہ جلسہ کے انعقاد کیلئے  
 کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔

کسی جلسہ کے امکاناتی نتائج کا اندازہ لگانے کی غرض سے کو تو ال صاحب  
 یا تعلقدار صاحب متعلقہ تجاڑ ہوں گے کہ اس جلسہ کے مجوزہ نظام العمل اور تعادیر کے  
 نقول اور دیگر عاقدین جلسہ کے ناموں کی ایک فہرست طلب کر لیں۔ لیکن اگر  
 کوئی معقول وجہ فہرست وغیرہ طلب کرانے کی ظاہر نہ ہو تو اس طرح عمل نہ کیا جائے گا  
 بشرطیکہ عاقد جلسہ اس امر کی ذمہ داری لے کہ جلسہ کی کارروائی بالکل غیر سیاسی  
 ہوگی۔ اگر جلسہ بادی النظر میں سیاسی نوعیت کا ہو یا اس سے سیاسی نتائج برآمد  
 ہونے کا احتمال ہو تو انعقاد جلسہ کی اطلاع دینے والے کو معلوم کرایا جائے گا کہ اس  
 کے لئے سرکار کی منظوری کی ضرورت ہے اور بغیر ایسی منظوری کے جلسہ منعقد نہیں کیا

بجز اس کے کہ سرکار نے کسی سیاسی جملہ کے انعقاد کی منظوری دی ہو صدر جلیہ ذمہ دار ہوں گے کہ جلیہ سیاسی حیثیت اختیار نہ کرے۔ اگر سرکار عالی کی رائے میں کسی خاص مقدمہ میں اس امر کے اطمینان کی غرض سے ضمانت لینا مناسب معلوم ہو تو جب عمل کیا جائیگا

تشیعی ہذا۔ یہ سلسلہ نشان (۴۱۴) مورخہ ۸ مہر ۱۳۳۸ء تک بندت کو تو ال صاحب  
جلدہ اطلاعات و قیاسات میں ہے۔ شدت ہذا بندت ہم صاحب دارالطبع سرکار کا بعض اندراج جریدہ اعلامیہ سرکار

عطاے قرضہ برائے تعمیر مکانات گشتی محکمہ قیاسات نشان (۱۲) مورخہ ۳۰  
بہ عہدہ داران و عمال سرکار عالی اردی بہشت ۱۳۳۹ء ذریعہ فرمان  
عطوفت نشان مصدرہ ۲۱ شوال المکرم

۱۳۳۸ء سابقہ قواعد کو خفیف ترمیمات کے ساتھ نافذ و منظور فرمایا گیا ہے ایک  
سالہ تنخواہ کا قرضہ دیا جائے گا۔ اور پانچ سال میں اس کی ادائیگی ہوگی اور شرح  
سود فیصدی چھ روپیہ سالانہ ہوگی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۰ خرداد ۱۳۳۹ء ذریعہ فرمان  
تعیین اوقات و فائز سرکار عالی ذریعہ گشتی محکمہ قیاسات نشان (۴) مورخہ  
۴ اردی بہشت ۱۳۳۸ء باجلاس کونسل

یہ طے ہوا کہ تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں دفاتر کا ایک ہی وقت ہونا چاہئے  
وہ یہ کہ یکم خرداد سے ختم تیر تک صبح کے (۸ بجے سے ایک بجے تک اور باقی  
شہور۔ میں (۱۰) تا (۴) بجے تک مقرر کیا گیا جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ تیر ۱۳۳۹ء  
برخواست چوکیات کروڑ گیری حب فرمان خسروی مزینہ ۲۵ ذی قعدہ  
۱۳۳۹ء محمول جنگی کلکتہ موقوف کیا گیا  
بوجہ برخاست چینیگی۔

دو آمدی مال پر کوئی محمول نہیں لیا جائیگا۔  
رقام پولیس بہ جاگیرات حب فرمان خسروی مزینہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۵۰ء

یہ منظور ہی رہے کہ نسل جاگیرات میں سرکار عالی کی پولیس قائم کرنے کی منظور  
صادق ہوئی۔

ادائی رقم یکمشت بجاوضہ و طیفہ | ذریعہ گشتی محکمہ سرکار عالی صیفہ فینانس

نشان (۱۱) واقع ۲۵ دی ۱۳۴۱ء جمع

عہدہ دار صاحبان سرکار عالی کے نام احکام شائع کئے گئے کہ دفتر فینانس پر اکثر  
عہدہ داران و طیفہ یا بان کی جانب سے درخواستیں پیش ہوئیں کہ نسل برتن  
انڈیا کے سرکار عالی میں بھی طیفہ یا بوں کو اون کے و طیفہ کے منجملہ ایک جز کی  
بابہ یکمشت معاوضہ دیا جائے تاکہ بعد و طیفہ یا بی اخراجات تعلیم اولاد و دیگر  
ضروریات کی سربراہی کے لئے سہولت ہو۔

۵۔ سر شریہ فینانس نے اس طریقہ کو سرکار عالی میں مروج کرنے کے لئے  
حب ذیل تجاویز پیش اور ت جمع محمدین سرکار عالی صدارت عظمیٰ میں پیش کرنے  
پر با تفاق معزز کہ نسل بارگاہ خسروی میں ذریعہ عرضداشت عرض کر گئی عزت  
حاصل کی گئی جس کی بنا پر ذریعہ فرمان عطوفت نشان مصدرہ ۲۴ جمادی الثانی  
۱۳۵۱ء بشراط مصدرہ ذیل منظور کی شرف صدور لائی تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو جریہ  
اعلامیہ مورخہ ۲۵ دی ۱۳۴۱ء نمبر ۸ جز اول صفحہ (۸۸ و ۸۹ و ۹۰)

مرمہ قواعد تعمیر مکنت بہ عہدہ داران سرکار عالی | گشتی محکمہ فینانس نشان (۱۳) مورخہ ۱۱  
تیر ۱۳۴۱ء قواعد و ضوابط تعمیر مکنت

عہدہ داران سرکار عالی ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۳۰ ذی الحجہ ۱۳۵۱ء قواعد  
مجوزہ میں بدین مضمون ترمیم کی گئی کہ عہدہ داران کا جہاں سقر ہو وہاں  
تعمیر مکان کے لئے قرضہ دیا جائے گا۔ جریہ اعلامیہ مورخہ یکم اردی ۱۳۵۱ء نمبر ۳  
مافقت بہ عہدہ داران سرکاری پھاڑی مقامات بہ موسم گراما ذریعہ فرمان سیاست نشان

مزینہ ۲۱ صرف المظفر ۱۳۵۵ء یہ حکم حکم شرف صدر لایا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ  
 ارکین کونسل اور دیگر عہدہ داران سرکاری موسم گرما میں پھاڑی مقامات پر  
 جانے کیلئے راغب پائے جاتے ہیں۔ مگر یہ طریقہ نہ حضرت مرحوم کے زمانہ میں رائج  
 تھا اور نہ میرے زمانہ میں اور چند سال قبل تک اس کی پابندی ہوتی رہی چنانچہ  
 برٹش انڈیا میں پہاڑی مقامات جانے کے طریقہ کے خلاف اس وقت شور و غوغا  
 بڑھ رہا ہے اور اسی وجہ سے گورنمنٹ کی نقل و حرکت پھاڑی مقامات پر محدود  
 ہو گئی ہے بلکہ چند پرولشل گورنمنٹ میں یہ طریقہ عملاً موقوف ہو گیا ہے۔ ایسی حالت  
 میں خصوصاً جب کہ رئیس خود موسم گرما میں حیدرآباد میں رہنا پسند کرے تو اس کی  
 گورنمنٹ کے ارکین کا مالک محروسہ کے باہر پہاڑی مقامات میں قیام کرنا نہایت ناموزون  
 فعل ہے جس کو میں پسند نہیں کرتا اس کے سوا سرکاری کام میں ہرج بھی ہو رہا ہے  
 نظریہ جو بات بالا حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ کسی کو پہاڑی مقام پر جانے کیلئے ضرورت  
 محسوس ہو تو واقعات کا اظہار کر کے مرا حکم خاص طور پر حاصل کرنا لازم ہو گا جو  
 سناذ و نادریات میں منظور ہو کرے گا اور وہ بھی اول حالت کے تحت جب کہ مجھے  
 اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ درخواست ہر طرح سے لایق پذیرائی ہے مناسب ہو گا  
 کہ یہ فرمان عوام الناس کی اطلاع کی غرض سے جریدہ غیر معمولی میں طبع کر دیا جاوے۔  
 جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۲ مارچ ۱۳۵۵ء (نمبر ۱۰) نمبر (۶۳)

اجرائی وظیفہ حسن خدمت بنام مساندگان اسل  
 فیئٹس نشان (۹) مورخہ ۱۹ مارچ ۱۳۵۱ء  
 ۱۳۵۱ء فیئٹس جمع معتمد صاحبان صدیقا

صاحب سرکار عالی احکام اجراء ہوئے کہ گروہ ہمدویہ نے درخواست پیش کی تھی کہ اگر  
 کوئی ہمدی لازم ترکہ دینا اختیار کرے تو بوقت ترکہ دینا جس قدر وظیفہ کا وہ مستحق تھا

اوس قدر وظیفہ اوس کے متعلقین میں سے جس کو وہ نامزد کر دے اوس کے نام  
بلا قید تصدیق حیات بلا کسی شرط کے منتقل فرمانے کی اجازت صادر فرمائی جائے۔

کارروائی ہذا بعد مشورہ جمیع محترم صاحبان اجلاس معزز باب حکومت منعقدہ ۲۶  
خورداد ۱۳۴۱ء میں پیش کی گئی تھی جس میں باتفاق یہ طے پایا کہ صرف فرقہ  
ہندو یہ کی حد تک جس روز کہ کوئی شخص تارک الدلیتا ہوتا ہے اوس روز وہ فوت شدہ  
تصور کر کے جو وظیفہ رعایتی کہ اوس کے ورثاء کو ایسی صورت میں ایصال ہو سکتا ہے  
صرف اوس حد تک ایصال کیا جائے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۲/۱۲/۱۳۴۱ء نمبر ۳۳۲ جزو اول  
استعمال فقط ترقیم بعض گزارش و نگارش ذریعہ گشتی دفتر باب حکومت سرکار کا  
نشان (۱) مورخہ ۲۹/۱۲/۱۳۴۱ء احکام

اجرا ہوے کہ بعض فقط گزارش و نگارش کے تمام دفاتر کے مراسلت میں ترقیم کھا جا  
جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۰/۱/۱۳۴۲ء نمبر ۶۱ جزو اول ۱۳۴۲ء

توضیح۔ ذریعہ گشتی دفتر باب حکومت سرکار عالی نشان (۳) مورخہ ۱۹/۱/۱۳۴۲ء

توضیح کی گئی ہے کہ معتمدین سرکار سے مراسلت میں دراصل سرکار عالی سے مخاطبت  
ہوتی ہے۔ اس لئے معتمدین سرکار کی حد تک مراسلت میں "گزارش" استعمال ہونا چاہئے  
جو قرین تصنیف کو نسل منعقدہ ۳۱/۱۲/۱۳۴۲ء نمبر ۳۳۲ ہے جس کے احکام بذریعہ گشتی  
دفتر ہذا نمبر (۱) مورخہ ۱۹/۱/۱۳۴۲ء جاری ہوئے ہیں۔

منتظوری ٹائم اسکیل نو کلفنڈ  
صرف خاص مبارک مفوضہ دیوانی  
گشتی صدر محاسبی نشان (۲۸) مورخہ ۱۲/۱۲/۱۳۴۲ء

جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک مزیدہ ۳۰  
ذی الحجۃ الحرام ۱۳۵۰ھ ۲۲/۱۲/۱۳۴۲ء نمبر ۳۳۲  
مبارک مفوضہ دیوانی ٹائم اسکیل مثل ملازمین و عہدہ صرف خاص مبارک مفوضہ دیوانی



منتظر فرمایا گیا ہے۔ محکمہ فینانس سے ذریعہ اسلئے نشان (۱۹۸۱) مورخہ ۲۴ خرداد  
 ۱۳۴۲ ات ایما و فرمایا گیا ہے کہ احتساب ۱۳۴۲ لٹ سے اور اضافہ کی اجرائی تاریخ  
 فران مبارک سے بغیر کسی بقایا اضافہ کئے ہوگی۔ یہ تفصیل منظوری صدر اطلاع  
 دی جاتی ہے کہ جس طرح نو کلفنڈ علاقہ دیوانی کے عمال و ملازمین کو ٹائم اسکیل  
 دیا گیا ہے صرف خاص مبارک معوضہ دیوانی میں بھی عمال و ملازمین کو ان ہی  
 قواعد کے تحت ٹائم اسکیل دیا جائے گا۔ لہذا یہ متابعت احکام ٹائم اسکیل علاقہ  
 نو کلفنڈ دیوانی عمال و ملازمین نو کلفنڈ صرف خاص مبارک کے تحتہ جات اضافہ  
 گریڈ جلد مرتب اور دفتر مذکور پر یہ عرض تصدیق ارسال فرمائے جائیں۔ جریدہ علاقہ  
 مورخہ ۳۰ شہر پور ۱۳۴۳ لٹ نمبر (۳۶)

احکام سلور جوہلی مبارک | فران بھت نشان متر شدہ ۲۵ ربیع الثانی  
 شریف ۱۳۵۳ لٹ شرف اصدار فرمایا گیا کہ  
 چونکہ ہر ٹریس کی (۲۵) سالہ (سلور یا ۵۰) سالہ (گولڈن) حکومت کی جوہلی  
 ہوا کرتی ہے جیسا کہ حضرت مرحوم و معفور کے زمانہ گزشتہ میں ہوئی تھی اس طرح  
 میری (۲۵) سالہ حکومت کی مدت اواخر ۱۹۳۵ء میں ہوگی کیونکہ میرے تخت نشینی  
 ۱۹۱۱ء میں ہوئی تھی۔ پس مناسب ہوگا کہ اس مسئلہ پر غور کر کے تجاویز میرے پاس  
 پیش کرنے کے لئے کہ کس طرح سے یہ پبلک تقریب منائی جائے گی (یک ہفتہ تک)  
 ایک کمیٹی سپر پانچ سرکاری اراکین کی مقرر کی جائے اور اس کو حکم دیا جائے کہ  
 وقتاً فوقتاً تجاویز بتوسط کونسل میرے پاس پیش کرے کیونکہ مدت کم و بیش اس  
 کام کے لئے ایک سال کی رہ گئی ہے اور دوسرے طرف یہ ایک تاریخی واقعہ  
 ہے جو حسن الوجود انجام پاتا ہے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ شہر پور ۱۳۴۳ لٹ  
 نمبر (۱۲)

احتساب لونس گرانی بہ تنخواہ اطباء و  
 ملازمین دو خانہ جگہ یونانی اضلاع کو کلفنڈ  
 حسب مراسلہ صدر محاسب سرکار عالی  
 نشان (۲۴) م ۲۵ تیر ۱۳۲۳ ات یکم  
 آذر ۱۳۲۳ ات سے اطباء ملازمین

دو خانہ جات یونانی کو کلفنڈ کے لونس گرانی کو جزو تنخواہ قرار دینے کی منظور  
 صادر ہوئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۱ شہر پور ۱۳۲۳ ات نمبر (۴۰)

وظیفہ ملازمین سررشتہ کو کلفنڈ  
 ذریعہ مراسلہ محکمہ صدر محاسبی نشان (۲۴)  
 مورخہ ۷ ار مہر ۱۳۲۳ ات وظیفہ ملازمین کو کلفنڈ

کے متعلق احکام اجرا ہو۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۶ برآبان ۱۳۲۳ ات نمبر (۴۸)  
 شرح کر ایہ اکٹہ سکونت برائے  
 عہدہ داران سرکار عالی۔ نشان (۴) مورخہ ۱۶ خورداد ۱۳۲۳ ات  
 جمیع معتمد صاحبوں کے نام احکام اجرا ہو

کہ عہدہ داران سرکار عالی کے اکٹہ رہائشی کی یہ صرف سرمایہ تعمیر کے متعلق جو  
 قواعد پیشگاہ خسروی سے منظور اور عام مراسلہ دفتر نشان ۶۸۴ مورخہ  
 ۱۵ اردی بہشت ۱۳۳۹ ات نافذ ہوئے تھے ان کے لحاظ سے بجانب عہدہ دار  
 سکونت پذیر کر ایہ ادا شدنی کی شرح۔

الف۔ عمارت کی لاگت پر (۷) فیصدیا۔

ب۔ کرایہ دار کی تنخواہ پر (۱۰) فیصدیا۔

(ان دونوں میں سے جو کم ہو)

قراریاتی تھی اور اس کے علاوہ تمام کموں کی ادائیگی بھی عہدہ دار  
 کے ذمہ رکھی گئی تھی اب برہنہ ڈے تحریک سررشتہ تعمیرات و سررشتہ فینانس و  
 معزز یاب حکومت پیشگاہ اقدس سے ذریعہ فرمان واجب الاذعان صدر ۱۲

محرم الحرام ۱۳۵۴ھ منطوری صادر فرمائی گئی ہے کہ قواعد برٹش انڈیا کے مدنظر ہمارے  
یہاں کے کرایہ کی شرح لاگت مکان پر تو (۷) فیصد ہی رہے۔ علاوہ ٹیکسوں کے  
جن کی ادائیگی کرایہ دار پر لازم ہوگی لیکن کسی حالت میں جملہ وضعات بشمول  
ٹیکس کرایہ دار کی تنخواہ کے (۱۰) فیصد سے متجاوز نہ ہو۔ تیسرے رشتہ فینانس  
اس تحریک کو بھی شرف منطوری بخشا گیا کہ کرایہ کا قعین بجائے کرایہ دار کی تنخواہ  
کے کرایہ دار کی ماہوار پر (جن میں تنخواہ و دیگر اونس وغیرہ بھی شریک ہوتے  
ہیں) کیا جائے۔ براہ کم حسبہ عزت قعیل حاصل فرمائی جائے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ  
۳۱ ر خرداد ۱۳۵۴ء لکھ اف نمبر (۲۷)

عطائے معاوضہ منصب حین حیاتی | گشتی محکمہ سرکار عالی صیفہ فینانس کی  
نشان (۲۸) مورخہ ۱۶ ر خرداد ۱۳۵۴ء

جمع معتمد صاحبان سرکار عالی و صدر محاسب صاحب سرکار عالی و جمیع عہدہ دار  
صاحبان خزانہ سرکار عالی شائع کی گئی کہ یہ اتفاق رائے معزز اجلاس باجگ  
سرکار عالی منعقدہ ۲۷ ر آذر ۱۳۵۳ء و باتباع فرمان اقدس و اعلیٰ مصدرہ  
۱۲ محرم الحرام ۱۳۵۴ء قواعد عطائے معاوضہ منصب حین حیاتی نافذ کئے گئے  
تفصیلی معلومات کے لئے ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ ر آذر ۱۳۵۳ء نمبر ۲۸ جز اول

قواعد قرضہ تعمیر اکمنہ بذریعہ بنک | ذر گشتی محکمہ سرکار عالی صیفہ فینانس نشان  
(۲۶) مورخہ ۵ ر خرداد ۱۳۵۴ء اف قواعد

نافذ و اجرا ہوئے کہ بموجب تصفیہ اجلاس معزز باب حکومت سرکار عالی منعقدہ  
۲۲ ر اردی بہشت ۱۳۵۴ء یہ تسبیح قواعد سابقہ مندرجہ گشتی فینانس نشان  
(۱۲) مورخہ ۳۰ ر اردی بہشت ۱۳۵۴ء حسب صراحت قواعد قرضہ تعمیر مکان  
بہ عہدہ داران سرکار عالی ذریعہ ہذا نافذ کئے جاتے ہیں۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۲ رتیر ۱۳۴۳ء ۲۸ جز اول -

قرارداد فیس عہدہ داران طبیبی بہ ضمن گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانش  
درخواست ادائی رقم یکمشت بمعاضہ جز وظیفہ نشان (۵) مورخہ ۱۹ راذر ۱۳۴۳ء

جمع معتمد صاحبان و صدر محاسب  
صاحب و عہدہ دار صاحبان خزانہ سرکار عالی شائع ہوئی کہ بوصول ہر سالہ  
دفتر معتمدی فوج نشان (۴۱) مورخہ ۳ راذر ۱۳۴۳ء مجریہ شلخ طبابت  
انگریزی ترقیم ہے کہ بہ ضمن درخواست ہائے ادائی رقم یکمشت بمعاضہ جز وظیفہ  
قرارداد عہدہ داران طبیبی کا مسئلہ پیش آجانیے پر بعد مشورہ فینانش جو قواعد  
عطاے صداقت نامہ توقع حیات و تعیین فیس عہدہ داران طبیبی بہ ضمن معاضہ  
جز وظیفہ اجلاس معزز یاب حکومت سرکار عالی منعقدہ ۲۲ آبان ۱۳۴۳ء  
فے منظور فرمائے ہیں وہ بغرض اطلاع عام ذریعہ گشتی ہذا شائع کئے جاتے ہیں۔

تفصیلی معلوما کیلئے ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۱ رتیر ۱۳۴۳ء نمبر ۳ جز اول ص ۶۹  
قانون آتش بازی سرکار عالی | قانون آتش بازی سرکار عالی پیشگاہ  
اعلیٰ حضرت مدظلہم سے بتایا ۱۲ ر امرداد

۱۳۴۳ء ان منظور ہو جس کے دفعہ (۷) میں لکھا گیا ہے کہ شادی - بیاہ - میلہ  
عرس - جاتر - اور دوسرے موقعوں پر جہاں بند و قیں سر کرنا اور غبارہ اڑانا  
یا آتش بازی چھوڑنا مقصود ہو یہ لازم ہو گا کہ اس کے لئے بلدہ حیدر آباد  
میں کو تو ال صاحب بلدہ اور اضلاع میں ایسے عہدہ دار صیغہ مال جس کا درجہ  
تحصیلدار سے کم نہ ہو قبل از قبل اجازت نامہ حاصل کیا جائے۔ جریدہ اعلامیہ  
مورخہ ۲۵ ر امرداد ۱۳۴۳ء ۳۵ (۳۵) جز ثالث -

ترمیم قواعد قرضہ تعمیر مکتبہ بندریہ بنک | ذریعہ گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانش

نشان (۳۴) مورخہ ۲ شہر پور ۱۳۲۲ ایف کہ بے سلسلہ گشتی دفتر ہذا نشان (۲۶) مورخہ ۵ ر خرداد ۱۳۲۲ ایف ترقیم ہے کہ گشتی محولہ صدر کے فقرہ (۸) کے تحت جو نوٹ نمبر (۱) مندرج ہے اس کے بجائے حسب ذیل نوٹ نمبر (۱) قائم کرنے کی منظوری دیجاتی ہے جو سابقہ نوٹ سے زیادہ واضح ہے۔

نوٹ نمبر (۱) قرض خواہوں کی حیدر آباد اسٹیٹ لائف انشورنس فنڈ یادگار کمپنیوں کی بیمہ پالیسیز جن کو بینک نے قبول کیا ہو وہ بھی حسب ضابطہ بطور مزید ضمانت کے بینک کے نام نامزد کئے جانے کے بعد بینک میں امانت رکھے جائیں گے قیمت زمین تسلیم کردہ بینک اور پالیسیز نامزد کردہ کی سرٹڈر دیا بعد مجموعی طور پر قرضہ کی قسط اول کیلئے کافی نہ ہونے کی صورت میں بینک تحریک قرضہ پر غور نہ کرے گی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲ شہر پور ۱۳۲۲ ایف نمبر (۳۹) جزو اول۔ دستور العمل مجلس تعمیر عمارات جامعہ عثمانیہ حسب فرمان جنرل جہاں پناہی

مصدر ۲۱ سوال الملک ۱۳۵۳ ایف  
مجلس تعمیر عمارات جامعہ عثمانیہ آئندہ طریق کار کے متعلق دستور العمل مرتب کیا گیا ہے اس کی نوعیت اسی قسم کی ہے جس قسم کی کہ دستور العمل مجلس آرائش بلدیہ کی ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۵ ارداد ۱۳۲۴ ایف نمبر (۳۵)

تعیین مدت رخصت اتفاقی و وقت واحد اور گشتی نشان (۲۳) مورخہ ۲ ارداد ۱۳۲۲ ایف مجریہ محکمہ فیض انش احکام

شائع ہوئے کہ ضابطہ ملازمت سول سرکار عالی کے دفعہ (۱۹۹) میں یہ صراحت موجود ہے کہ رخصت اتفاقی ہر سہ ماہی میں تا حد پندرہ روز دی جائے گی۔ اور وقت واحد میں پوری رخصت استفادہ نہ ہو سکے گا لیکن یہ صراحت نہیں ہے کہ وقت واحد میں کتنی مدت تک رخصت اتفاقی دی جائے گی جسکی وجہ سے دفاتر سرکاری کے عمل میں یکسانیت نہ تھی لہذا برائے کارکن فرستہ می مالگری کارکن



دفتر ہذا سے معزز باب حکومت میں یہ مسئلہ پیش کئے جانے پر اجلاس معزز باب حکومت منقذہ الامداد ۱۳۴۴ میں حسب ذیل تصفیہ فرمایا گیا۔

وہ کسی ملازم سرکار کو اپنے فرائض سے یہ حصول رخصت اتفاقی دس دن سے زیادہ غیر حاضر رہنا نہیں چاہئے۔ یہ غیر حاضری بہ شمول تعطیلات ہوگی جس سے منسل رخصت اتفاقی ہوگا۔ البتہ عہدہ دار مقتدر منظوری یہ نظر شاذ حالات اور مشکلات کے مشکا ملازم کی یا اس کے متعلقین کی غیر متوقعہ بیماری کی صورت میں مدت معینہ میں باظہار وجوہ توسیع دے سکیگا۔ پھر اجلاس باب حکومت کی تعمیل فرمائی جائے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۵ ارشہر یور ۱۳۴۴ ات نمبر (۳۸) کی تعداد موٹر حیدر آباد ۱۵ ارشہر ۱۳۴۴ ات تک جملہ تعداد موٹر (۵۷-۱۰۰) جس میں بلدہ (۶۰-۳۸) سکندر آباد کی (۳۴۹-۳) اور اطراف بلدہ کی (۵۱-۵) شامل ہیں۔

تعداد مکمل ۱۵ ارشہر ۱۳۴۴ ات تک سیکلوں کی تعداد (۲۶۸۱۲) ہے۔

تمامی نظام عدالت و منصفین سیاہ شروانی | ذریعہ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشا اور دستار کے ساتھ گون پھنکر اجلاس کریں | دیوانی و فوجداری مورخہ ۸ ارشہر یور ۱۳۴۴ ات تمام نظام عدالت

و منصفین کے نام احکام اجرا ہوئے کہ اکثر نظام عدالت اپنے پسند دیدہ لباس پھنکر اجلاس کرتے ہیں جو عدالتی وقار کے خلاف ہے۔ لہذا یہ حصول منظوری صدر عدالت نظام اجلاس کو نسل مندرجہ اسلحہ محکمہ سرکار نشان (۴۷۹-۱۸) مورخہ ۱۸ فروردی ۱۳۴۴ ات اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ تمام نظام و منصفین سیاہ شروانی اور دستار کے ساتھ گون پھنکر اجلاس کیا کریں۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۹ ارشہر یور ۱۳۴۴ ات نمبر (۴۰) نہادن نام سلور جو بلی مبارک | حسب فرمان خسروی مزینہ عر رجب المرجب ۱۳۵۴

سلور جو بیلی کا نام ”جو بیلی ویک“ رکھا گیا ہے۔

تصفیہ تنخواہ معتمدین سرکار عالی | بشرف ورود زمان واجب الاذعان  
متر شدہ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ

معتمدین عام سرکار عالی کی عام تنخواہ کے متعلق ایک عام اکیل مقرر کرنے کی نسبت  
احکام خسرو کی کے شرف اصدار پانے کی بنا پر بعد غور و خواص حسب سفارشات  
معزز بای حکومت ذریعہ فرمان واجب الاذعان اول الذکر جو حکم حکم شرف  
صدور لایا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

جہاں تک موجودہ معتمدین کا تعلق ہے۔ وہ اپنی جائدادوں پر متصل ہو چکے ہیں  
ان کے رتبہ و حیثیت و حقوق کو حسب حال رکھا جائے گا۔ آئندہ کے واسطے حسب  
ذیل قواعد و ضوابط مدوں کئے جاتے ہیں۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ مستقبل میں معتمدین  
و مدوکاران کے تقرر و تنخواہ کے متعلق قواعد و ضوابط مدوں کئے جائیں کسی معتمد کی  
جگہ پر کسی مستقلاً تقرر نہ ہوگا۔ بلکہ کسی انتظامی سرشتہ کے کاڈر سے اس جائداد کو  
بہ تحقیق احق عود کیا جائے گا۔ تاکہ حسب مصلحت یا ضرورت کا تقاضا ہو وہ واپس  
کئے جاسکیں گے۔ دو سو روپیہ انوس معمدی ملے گا۔ اور ایک سو روپیہ موٹر الاؤنس  
کسی صورت میں جملہ یافت دو ہزار روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔ اگر معمدار این عدا  
کے کاڈر سے لیا جائے جن کی مستقل تنخواہ دو ہزار روپیہ ہے انتہائی یافت دو ہزار  
(ما) روپیہ تک بڑھائی جاسکے گی۔ اندرون مالک محروسہ سرکار کا سفر کی صورت  
میں سیلون اور بیرون مالک کی صورت میں فرسٹ کلاس کیا ٹکٹ کی موجودہ  
رعایت آئندہ ہونے والے معتمدین کے ساتھ مری نہ رہے گی۔ نائب معمد و مدوکار  
معتمدین کی مدت تعیناتی تین سال ہوگی۔ جن کے بعد وہ اپنی مستقل جائداد پر عود  
کریں گے تاکہ وہ انتظامی کام سے غیر مانوس ہو جائیں ان کی مدت تعیناتی میں

کسی صورت میں بھی اتنی تو سب سے نہ ہو سکے گی کہ جملہ مدت چار سال سے زائد ہو جائے جو کا ڈر معتمدی امور کسی انتظامی سرشتہ میں مشترک ہے ان کے عہدہ دار جو مددگاری یا نیابت کے لئے لئے گئے ہوں کوئی الونس نہیں ملے گا۔ لیکن ایسے مددگاروں یا نائبین کو جو کسی غیر مشترک کا ڈر سے لئے گئے ہوں ایک سو روپیہ ماہانہ الونس ایصال ہوگا۔ مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مورخہ ۶ ردی ۱۳۵۵ الف نمبر (۶)

منظوری گزارہ جات حین حیاتی از معاشائے عظیمہ پیشگاہ سلطانی جہاں پناہی سے سلطانی خواص خواص زادگان و داسی

۱۳۵۴ شرف صدور لایا کہ بہ ملاحظہ عرضداشت صیفہ عطیات مورخہ ۴ شعبان المعظم ۱۳۵۴ جو معاشائے عظیمہ سلطانی میں غیر نکاحی عورتوں باندیوں داسی اور ممتوعہ اور اون کی اولاد کے متعلق مقرر کرنے کی نسبت ہے۔

اس بارہ میں کونسل کی رائے کے مطابق معاشائے عظیمہ سلطانی کی ورثہ کی تحقیقات کے وقت اصول ذیلی کو ملحوظ رکھ کر منجانب عطیات رائے پیش کیا گئے جن سے خواص خواص زادگان و داسی پیر کو خاندان کی حیثیت و رواج کے لحاظ سے گزارہ جات حین حیاتی دئے جائیں۔ داشتہ اور اوس کی اولاد کی پرورش کی ذمہ داری جاگیر دار یا اوس کے ورثہ پر رکھی جائے ممتوعہ عورتوں کو جاگیر یا جاگیر سے گزارہ دیا پرورش کا حق حاصل نہ رہنا چاہیے۔ البتہ اون سے کوئی اولاد ہوئی ہو تو اوس اولاد کے ساتھ حسب احکام فقہ امامہ سلوک ہونا چاہئے لفظی ہے۔ یہ قواعد ہر وقت میں وقت کے صوابدید کے تابع رہیں گے کہ معاشائے عظیمہ سلطانی ہے جس پر بغیر معطی دوسرے کا اقتدار نہیں ہو سکتا۔

عمل ثلث و ثلثاں در معاش ہائے  
مشر و الخدمت قضاوت و احتساب

ذریعہ گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالدار  
نشان (۶۱) واقع مائتہ ۱۳۳۵ فیصلہ  
حب الحکم عالیجناب نواب صدر اعظم  
بہادر باب حکومت جمیع عہدہ داران علاقہ مال کے نام احکام شائع ہوئے کہ  
بموجب فرمان مبارک مزینہ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۳۵ ذریعہ گشتی نشان (۱۱)  
مورخہ ۹ اذرف ۱۳۳۳ حکم دیا گیا تھا کہ معاشہائے مشر و الخدمت کا ایک ثلث  
خدمت گزار کو اور ثلث محل شرط کے لئے اور ایک ثلث ورثاء شرعی یا شاستری کو دیا جا  
بجز اس کے کہ سند میں صریحاً اس کے خلاف کوئی حکم یا ہدایت نہ ہو۔ "حبہ آئندہ  
سے یہی قاعدہ تمام مشر و لچی مذہبی معاشوں کے لئے مقرر کر دیا جائے۔" معاشہائے  
مشر و الخدمت قضاوت و احتساب وغیرہ میں یہی عمل ثلث و ثلثاں کا عمل کرنے  
کے لئے فرمان مبارک مزینہ ۱۵ شعبان المعظم ۱۳۳۴ آئندہ میں ارشاد شریف صدر ولایا ہے کہ  
"مذکورہ معاشوں میں بھی ثلث و ثلثاں کا عمل کیا جائے یعنی دو ثلث صاحب  
خدمت کو" دیگر ایک ثلث اہل برادری بھی یہ حیثیت برادری صاحب خدمت کو  
شریک رکھ کر حصہ دلانے کی ضرورت نہیں پائی جاتی ہے کیونکہ ضرورت سے زائد  
اون کو بہرہ پہنچتا ہے یعنی دو ثلث۔"

پس حسب ارشاد خسروی معاشہائے مشر و الخدمت قضاوت و احتساب  
وغیرہ میں آئندہ سے حسب عمل کیا جائے۔ فقط

انتظام مراسم ایکادشی بہ دیول ہائے  
وٹھو بابہ زمانہ عشرہ شریف۔

ذریعہ مراسلہ محکمہ معتمدی امور مذہبی  
نشان (۲۲۲۵) مورخہ ۲ فروردی  
۱۳۳۶ اذرف جمیع عہدہ دار صاحبان  
کے نام احکام شائع ہوئے کہ محکمہ مذکورہ کو معلوم ہوا ہے کہ آئندہ دو سال تک  
ایکادشی عشرہ محرم میں واقع ہوگی لہذا حسب سابق عشرہ شریف میں ۱۲ محرم  
تک رتہ کشی نہ ہونی چاہئے۔ البتہ وٹھو باب کی دیولوں جہاں قدیم سے رسم اچھا و ادا

ہوتی ہے۔ اگر محاط ہو تو احاطہ کے اندر ورنہ دیول کے اندر پوجا اور جین  
معمولی باجہ سال یعنی چرا و مردنگ کے ساتھ ادا کیا جائے۔ عام دیولوں میں مہولی  
پوجہ حسب شرائط مذکور ہو۔

دیولوں کے باہر پاکلی (دڈی) باجہ نوازی کے ساتھ راستوں پر ہر گزرتہ  
نکالی جائے۔ اور نہ باجہ نوازی راستوں پر کیا جائے۔ اور مسلمان دیولوں کے  
اندر پوجہ میں کسی قسم کی مزاحمت نہ کرنے پائیں۔ غرض یہ کہ قیام امن و امان کا  
پورا اہتمام رہنا چاہئے۔

عہدہ داران مستحق سیلون | یہ متابعت فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۱

رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مندرجہ گشتی محکمہ سرکار عالی  
صیغہ فیئانس نشان (۲) واقع ۱۸ آرڈر ۳۲۵۲ھ لٹ بہ توثیق مراسلہ محکمہ فیئانس  
نشان (۱۶۶۳) صیغہ حساب مورخہ ۲۴ فروردی ۱۳۵۲ھ لٹ ضابطہ ملازمت سیول  
سرکار عالی کی دفعہ (۵۲۷) کے تحت حسب ذیل توضیح قائم کیجاتی ہے۔

توضیح۔ دفعہ مذکور صرف ان عہدہ داروں سے متعلق ہوگا۔ جو مذکور الصدد خطا پر  
بتایخ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ آرڈر ۳۲۵۲ھ لٹ (تایخ فرمان مبارک)  
برسر خدمت ہوں۔ اس کے ساتھ اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی سفر کی صورت  
میں سیلون اور سفر بیرون ممالک کی صورت میں فرسٹ کلاس ٹکٹ کی موجودہ رعایت  
مرعی نہ رہے گی اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی سفر کی صورت میں انہیں فرسٹ کلاس ٹکٹ  
ملے گا۔ اور سفر بیرون کی صورت میں انہیں ریلوے سفر کی بابت فرسٹ کلاس  
کرایہ کا (۱/۲) حصہ ایصال ہوگا۔ گشتی صدر محاسب صاحب سرکار عالی نشان (۱۹)  
مورخہ۔ ارادی ہیئت ۳۲۵۲ھ لٹ

انتظام برقی روشنی مدنیہ طیبہ | پیشگاہ خسروی جہاں پناہی سے فرمان مبارک  
شرف صدور لایا کہ میں نے اپنی سلور جوبلی کے  
چندہ میں سے مبلغ (۷۰) خاص طور پر مدنیہ طیبہ  
زاد با اللہ شرفاً و تعظیماً



میں برقی روشنی اور دوسرے جزوی متعلقہ امور کی سربراہی کے لئے علیحدہ رکھنے سے متعلق حکم دے دیا ہے اور امید ہے کہ قریب میں یہ مبارک و مذہبی کام انجام پائے گا۔ (ایک کمیٹی کے توسط جو کہ گورنمنٹ کی مرتب کردہ ہوگی) تاکہ سعادت دارین کی موجب ہو سکے۔ الحمد للہ علی ذالک۔ اجارہ ہیر دکن مورخہ ۱۸ ارسفندار ۱۳۳۵ھ قند مکرر ذریعہ فرمان مبارک حکم محکم شرف اصدار فرمایا گیا کہ میرے سلور جوہلی کی تقریب میں صرف خاص کی حد تک جس قدر عام چندہ جمع ہو گا اس میں سے کم از کم (ص ۷۷) تک علیحدہ اٹھار رکھنے کے لئے صرف خاص کے نام حکم دیدیا ہے تاکہ حرین شرفین زاد ہا اللہ شرفاً و تعظیماً کے ضروری ابواب کی تکمیل اس رقم سے کیجا سکے تاکہ نجات اخروی کا باعث ہو۔ بایں خیال کہ یہ ہر دو مرکز پیروان اسلام کے قبلہ گاہ ہیں اس مقدس کام کی تکمیل اوسی کمیٹی کے توسط سے عمل میں آئے گی جس کی گورنمنٹ مقرر کرے گی جس کے صدر نشین نظامت جنگ ہوں گے اور اراکین خواجہ معین الدین ولین خاں (مستند صرف خاص) اور امید ہے کہ کام بروقت اطمینان بخش طریقہ پر انجام پائے گا۔ جس کی سعی ابھی سے کی جا رہی ہے۔ رہبر دکن مورخہ ۲۷ ارسفندار ۱۳۳۵ھ

عدم تعمیل ڈگری معاشیہ مشروطی | ذریعہ گشتی مجریہ محکمہ سرکار عالی علاقہ عدالت اوکووالی و امور عامہ صیغہ عدالت انتظامی

نشان (۱) واقع ۱۸ مہینہ ۱۳۳۱ھ حسب الحکم عالیجناب نواب منضم صدر اعظم صابہادر بخدمت جمیع نظام و عدالت ہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی کے نام احکام شائع ہوئے کہ ۱۳۰۹ھ میں بذریعہ گشتی نشان (۲۵) مورخہ ۲۵ مہینہ ۱۳۰۹ھ عدالت عالیہ نے نظام عدالت کو ایما کیا تھا کہ معاشیہ شروہ الخدمت کے فرق کرنے کا اختیار عدالت کو نہیں ہے اور اس کے بعد جاگیرات و انعامات عطیات سلطانی کے متعلق سرشتہ مال سے حسب فرمان حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ گشتی نشان (۱۷) مورخہ ۱۳۱۱ھ بایں مضمون جاری ہوئے کہ کوئی جاگیردار بلا اطلاع و خاص منظور می سرکار قرضہ نہ کر اور اس کا بارگاہ

جاگیر نہیں چھوڑ سکتا۔ چنانچہ ان احکام کی تعمیل ہوتی رہی اس کے بعد ۱۳۱۵ھ میں  
 حسب فرمان حضرت غفرانہ کان علیہ الرحمہ بذریعہ مراسلہ نشان (۵۶۰۰) مجریہ حکم ہذا  
 یہ قرار پایا کہ عداوت محال جاگیر پر ڈگری دے سکتی ہے مگر اس کا ایفاء بلا توجہ نہ ہو  
 مال نہیں کر سکتی اس کا یہ اثر ہو کہ کسی معاش کے محال کی ترقی کی ممانعت نہیں ہے  
 لیکن اب سررشتہ مال نے بنظوری حضرت اقدس و اعلیٰ گشتی نشان (۹۲) مورخہ ۱۲۱۵ھ  
 ۱۳۲۵ھ بمطابق ۱۲ صفر ۱۳۱۵ھ (۳) گشتی ۱۳۱۵ھ بمطابق ۱۳۱۵ھ جاری کی ہے جس کا منشا وہ  
 ہے کہ معاشہائے مشروط کا مقصدی تنظیم یا آئین کی حیثیت رکھتا ہے جس کو حق تصرف  
 ملک حاصل نہیں اور اس لئے ایسی معاشوں سے تصدی معاش کے ذاتی قرضوں کا  
 ایفاء نہیں ہو سکتا۔ پس آئندہ تصدیان معاش ہائے مشروط کو بیع و من و مہبہ نہ کر سکیں  
 اور نہ ایسے عقود اس معاش سے متعلق ہو سکیں گے۔ ہذا ڈگریوں کا اجرا وہی معاشوں  
 سے ہرگز متعلق نہ ہو گا۔ پس جملہ نظام و عداوت سے توقع کی جاتی ہے کہ احکام مشروط  
 جو بذریعہ گشتی ہیئتہ مال نشان (۹۲) مورخہ ۱۲ صفر ۱۳۲۵ھ نافذ ہوئے ہیں ان کی پوری پوری  
 تعمیل کی جائے گی فقط

التواضع تیاج سلور جو بلی مبارک | پیشگاہ خسروی سے رحمت شہ زمان مبارک  
 مترشہ ۲۵ شوال المکرم ۱۳۱۵ھ

لایا کہ ہر مجبھی گنگ اپیر نے انتقال فرمایا ہے ہذا جو سلور جو بلی کے تقاریب ماہ  
 ذی الحجہ آئندہ میں (یعنی فروری) ہونے والے تھے ان کو میں نے آئندہ ماہ رجب تک  
 (یعنی ماہ ستمبر) ملتوی کر دیا ہے کیونکہ ظاہر ہے کہ ایسے خزان و مال کے موقع پر  
 میں خوشی و مسرت کے تقاریب کو کسی طرح جائز نہیں رکھ سکتا لہذا اس امر سے پیشین  
 محیٹی کو آگاہ کیا جائے تاکہ جلد انتظامات پر خاست ہوں۔

بریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۹ اسفند ۱۳۲۵ھ بمطابق ۳

تخت نشینی گنگ ایدور ڈھم شہ | ذیو اعلان حیدر آباد رزیدہ منسی مورخہ ۲۳  
 جنوری ۱۹۳۶ء مطابق ۲۴ شوال المکرم ۱۳۵۵ھ

روز پنجشنبہ ہر مورت گرنشیں مجببی گنگ ایڈورڈ ہشتم کا بادشاہ برطانیہ اعظم  
وائرلینڈ ڈنڈ آف قیتہ و قیصر ہند قرار پاتا شائع ہوا ہے۔ پس یہ خبر فرحت اثر  
حب الحکم علی حضرت بنو فیاض اطلاع عام شہر کی جاتی ہے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ  
۲۰ اسفند ۱۳۲۵ء نمبر (۴)

اور بہ متابعت ارشاد خداوندی حضرت اقدس واعلیٰ ہنگامی متعالی مدظلہ العالی  
ہر مورت گرنشیں مجببی ملک معظم قیصر ہند ایڈورڈ ہشتم کے جلوس کا مفصلہ ذیل اعلان  
جو حب الحکم گورنمنٹ آف انڈیا محمد زیدنٹ صاحب نے بتایا ۲۳ جنوری ۱۹۳۲ء  
شام کے ساڑھے چار بجے حیدر آباد زیدنٹسی کے سیڑھیوں پر پڑ کر سنایا۔ تفصیل  
کے لئے ملاحظہ ہو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۰ اسفند ۱۳۲۵ء نمبر (۵) ۱۳۵۴

حب زمان خسروی مزینہ رازی قعدہ الاحرام  
تحتفظ قبور تبرکہ مدینہ طیبہ  
زادہ اللہ شرفاً و تعظیماً

جو قبور تبرکہ مسمار ہوئے تھے ان کو ایک حد تک  
درست حالت میں کرنے اور بے حرمتی سے بچانے کے لئے اطراف میں کٹر ونگانے  
کی سخت ضرورت ہے لہذا اس کی اجازت سعودی گورنمنٹ سے لی جائے کہ یہ  
کام ریاست حیدر آباد اپنا مذہبی فرض خیال کر کے کرے پر آمادہ ہے۔ ہمارا بخت  
(احسن یا رجبک) یہاں سے جا کر ضروری پر آورد تیار کرنے کا جلد انتظام کیا جائے۔  
سگرچمین پیشگاہ حضرت اقدس واعلیٰ سے مجلس آرائش بلدہ کی اس تجویز کو  
کہ کہ حسین ساگر کے شمالی گوشہ کے نو تعمیر شدہ حین کو دوسرا گرچمین  
سے موسوم کیا جائے شرف منظور عطا فرمایا گیا۔ سر شہرہ معلومات تمار ہیر دکن مورخہ ۲۴  
فروردی ۱۳۲۵ء

کریم قواد قرضہ تعمیر مکان فریہ نیک  
۱۰۱ مورخہ ۳ اسفند ۱۳۲۵ء نمبر (۱۰)  
احکام اجرا ہو کہ گشتی دفتر ہذا نشان (۲۶) مورخہ ۵ فروردی ۱۳۲۵ء نمبر (۱۰) قرضہ

تعمیر اکٹھ بذریعہ بنک کے جو قواعد شائع ہوئے ہیں ان میں سے قاعدہ نمبر (۸) و (۱۶) کی ترمیم کے طرف حیدر آباد کو اپریل و مئی بنک نے توجہ دلائے جانے کی وجہ سے اس پر غور کے بعد بجائے قواعد (۸) و (۱۶) سابقہ کے جدید قواعد (۸) و (۱۶) حب ذیل قائم کئے جاتے ہیں تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ فروری ۱۳۵۲ء ص ۱۸ جزو اول -

آصف جاہی روڈ | پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ مجلس آرائش بلدہ کی اس تجویز کو کہ بس روڈ نمبر ۱۱ از فضل گنج تاسکندر آباد کو آصف جاہی روڈ سے موسوم کیا جا کر شرف منظوری عطا فرمایا گیا۔ سر شمس الملومانا اخبار پیردکن مورخہ ۹ فروری ۱۳۵۲ء

معافی محصول کروڑ گیری درآمد کھادی | حب زمان خدی مزینہ ۲۲ ذی قعدہ الحرام ۱۳۵۲ء شرف صدور لایا کہ کارخانہ پارچہ بانی مکہ معظمہ کی کھادی درآمد پر محصول کروڑ گیری معاف کیا جائے اور اس کی امداد (۱۰ لاکھ) ایکم ذی قعدہ سے جاری کی جائے کیونکہ یہ کار خیر ہے۔

تقریر تقسیم ماہوارات حرمین شریفین | پیشگاہ خروی ظل سبحانی سے ذریعہ زمان مبارک مزینہ ۹ ذی الحجہ الحرام ۱۳۵۲ء ذریعہ اسلحہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فیئانش نشان (۱۰۱۰ تا ۱۰۱۱) مورخہ ۵ ارادی، ۱۳۵۲ء شرف منجانب حاجی عبد الجبار و عبد الستار صاحبان زم مرزا رفیع بیگ صاحب مہاجو کی کے نام بنرض تقسیم ماہوارات اہل حرمین شریفین ماہوار (۱۰) اور صادر وغیرہ (۵) کھادار کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

تعمیل پرید ساگرہ مبارک | ذریعہ گشتی محکمہ صدر محاسبی صرف خاص مبارک نشان (۵) مورخہ ۵ ارادی بہشت ۱۳۵۲ء شرف جمیع عہدہ داران علاقہ صرف خاص مبارک بہ علاقہ جات صرف خاص مبارک

کے نام احکام شائع ہوئے کہ حسب فرمان خسروی مزینہ ۳۰ رجبی الاول ۱۲۵۲ھ  
 علامہ عام تقطیل سالگرہ رئیس جو کہ ہر سال یکم رجب کو ہوتی ہے مالک محروسہ سرکار کا  
 میں ۲۹ رجبی الآخر کو تاج محلہ علاقہ صرف خاص مبارک یو جہ پر بیٹھ فیض تقطیل دیجاو  
 صراحت گشتی نشان (۲) مورخہ ۷ اراداد کتاب ہذا کے صفحہ (۱۲۳) گشتی نشان  
 ۱۲۹ ایف اجازت ترمیم اماکن مذہبی (۲) مورخہ ۷ اراداد ۱۲۹۷ھ بالتصحیح  
 طبع ہو چکی ہے لیکن اس میں قدیم پایہ پر

تعمیر کی صراحت نہیں تھی اس لئے ذریعہ گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ عدالت کو توالی  
 و امور عامہ بہ صیغہ امور مذہبی نشان (۸۶۲) مورخہ ۷ اراداد ہیشت ۱۲۵۵ھ ایف جمع  
 فظما و امور مذہبی تعلقہ و ضلع کے نام شائع ہوئے کہ پایہ قدیم پر تعمیر کی اجازت دی گئی  
 لہذا آئندہ سے ایسی اجازت بھی اقتداری ضلع متصور ہوگی۔ بہ شرطیکہ ایسی تعمیر  
 سے سابقہ مکانات کی شکل میں کوئی تبدیلی نہ ہوتی ہو۔

ترمیم قانون دعاوی خلاف سرکار ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان (۱۱) مورخہ ۲۲  
 فروردی ۱۲۲۵ھ ایف احکام شائع ہوئے کہ

سررشتہ فینانس نے ایک یادداشت معزز کونسل میں بایں بیان پیش کی تھی کہ سررشتہ  
 فینانس کی دانت میں خدمت مشیر قانونی کے وجود کی غرض پر حلہ اول یہ ہے کہ  
 سررشتہ جات سرکاری کو صحیح قانونی مشورہ کے حصول کے مواقع مل سکیں لیکن  
 جیسے ہی سررشتہ سرکاری کو بیلک کے خلاف کسی مقدمہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہ  
 قانونی مشورہ میسر نہیں ہوتا کیونکہ مشیر صاحب قانونی اس وقت تک دفعہ (۵) قانون  
 ۱۲۲۰ھ بہ حیثیت جج کارروائی فرماتے اور سررشتہ جات کو کسی مشورہ کے دینے سے  
 انکار فرماتے ہیں۔ مشیر صاحب قانونی کا صحیح پوزیشن تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ سررشتہ  
 کے مشیر ہوں اور مقدمات خلاف سرکاری میں منجانب سے انہیں کی ہدایت و نگرانی کے  
 تحت پیروی کی جائے اور وہ (خلاف سرکار) مقدمات خلاف سرکار دائر کرنے کی  
 نسبت نوٹس وصول اور منجانب سرکار جواب روانہ فرمائیں۔ ایسا کرنے کیلئے قانون میں



کسی تبدیلی کی ضرورت ہو تو ایسی تبدیلی عمل میں لائے جانی مناسب ہوگی۔  
 معزز اجلاس باب کوست منعقدہ ۱۵ فروری ۱۳۲۵ء میں باتفاق طے  
 پایا ہے کہ "قانون حسب حال رہنا چاہئے سررشتہ جات متعلق کو قانونی رائے کی  
 ضرورت ہو تو اپنے وکلاد سے یا بصورت ضرورت کسی اور وکیل کو فیس دیکر رائے  
 حاصل کر سکتے ہیں البتہ میٹر صاحب قانونی کسی مقدمہ میں یہ حکم حاصل کریں کہ رجوع  
 عدالت ہونے کی اجازت دیجائے تو انہیں بھینٹہ انتظامی علیحدہ طور سے راز میں  
 محکمہ متعلق کو مطلع کر دینا چاہیے کہ ان کی رائے میں مقدمہ کی صورت کیسی ہے اور  
 سرکار کے نقطہ نظر سے اس میں کیا اسقام ہیں۔ اس تجویز سے جملہ معتمدیوں کو بھی  
 مطلع کیا جائے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۹ فروری ۱۳۲۵ء نمبر (۲۴)  
 بلا منظوری رخصت غیر حاضری کی وجہ سے  
 مورخہ ۳۰ فروری ۱۳۲۵ء احکام  
 لازم سرکاری کا حق عود باقی نہ رہے گا۔

اجرا ہوئے کہ ضابطہ ملازمت سیول  
 سرکار عالی کے دفتر (۱۶۸) میں صاف و صریح طور پر منکوم ہے کہ "اگر کوئی ملازم  
 یا حاصل رخصت غیر منظم ہو یا کسی قسم کی رخصت اختتام پر حاضر نہ ہو تو وہ ایسے یا م غیر حاضر کے بعد کسی  
 جائداد پر اس کا حق عود نہ رہے گا وغیرہ اس کے باوجود بعض بعض کارروائیوں میں یہ  
 دیکھا گیا ہے کہ جب درخواست کسی دفتر میں وصول ہوتی ہے۔ اس پر فوری مناسب  
 کارروائی کئے بغیر ایسی ہی زیر کارروائی رکھی رہتی ہے یا اگر کارروائی کیجاتی ہے  
 وہ سب آخر سے درخواست گزار کو اس کے متعلق باضابطہ طور پر اطلاع نہیں دیجاتی  
 ہے یہ ایک نہایت نامناسب امر ہے اس سے ایک طرف تو دفتر کی بدانتظامی ہوتی ہے  
 اور دوسری طرف ملازمین سرکاری اس امر کے عادی ہو گئے ہیں کہ باضابطہ اطلاع  
 وصول نہ ہونے کی صورت میں وہ رخصت منظور تصور کرنے لگتے ہیں اور آئندہ چھوڑ گیا  
 پیدا ہو جاتی ہیں۔

دفتر متعلقہ پر یہ الزام کیا جاتا ہے کہ درخواست وصول ہوتے ہی ضروری

کارروائی  
 کر دیا جائے  
 جس پر  
 وقت پر  
 اپنی دعو  
 کی صورت  
 اجرائی

روپیہ  
 اجرائی  
 مولوی

مولوی  
 فی کس  
 اجرائی

۱۳۳۵  
 قسم ۱  
 خورداد  
 شمول

صوبہ

کارروائی بہ عجلت ممکنہ کی جا کر نتیجہ سے درخواست گزار کو ذریعہ فہمائش نامہ مطلع کر دیا جائے اور درخواست گزار پر یہ لازم کر دیا جاتا ہے کہ بلا ایسے واقعات کے جس پر اس کو اختیار نہ ہو وہ درخواست رخصت یا درخواست توسیع رخصت ایسے وقت پر دفتر پر گزارنے کے قبل از استفادہ یا قبل ختم رخصت منظورہ سابقہ کے اس کو اپنی درخواست کا نتیجہ معلوم ہو سکتا ممکن ہو نیز اس کو باضابطہ اطلاع وصول نہ ہونے کی صورت میں ہرگز یہ خیال نہ کرنا چاہئے کہ درخواست منظور ہو چکی ہے۔

جویدہ اعلامیہ مورخہ ۱۹ ارادی بہشت ۱۳۲۵ء ۲۲  
اجرائی ماہوار مولوی سید محمد بادشاہ حسینی صاحب نیم سرکاری پیشی خداوندی مورخہ ۱۵ محرم الحرام ۱۳۵۵ء

روپیہ ماہوار بشرط و غلط گوی اجرائی گئی۔ ذریعہ مراسلہ کو ذریعہ فہمائش  
اجرائی وظیفہ تعلیمی فرزندان صاحب مولوی صابر حسینی صاحب  
نشان (۲۴۱۹ و ۲۴۲۰) مورخہ ۲ تیر ۱۳۲۵ء  
مولوی صابر حسینی صاحب کے دونوں لڑکوں کے نام یکم محرم الحرام ۱۳۵۵ء سے  
فی کس (ص) وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

اجرائی کرنسی نوٹس جدید از قسم (ص) ذریعہ مراسلہ دفتر صدر محاسب صاحب  
سرکار عالی نشان (۱۶) مورخہ ۲۵ فروردی ۱۳۲۵ء  
۱۳۲۵ء احکام شائع ہوئے کہ نظامت سکھ قراٹا سرکار عالی سے جدید نوٹس از  
قسم (۵) روپیہ سلسلہ حروف (L. ۴۶) کے جاری ہو چکے ہیں۔ جویدہ اعلامیہ مورخہ ۹ فروردی ۱۳۲۵ء  
خود داد ۱۳۲۵ء ۲۶

شمول و خروج مواضعات ذریعہ حکمہ مالگزاری حب الحکم عالیجناب مہاراجہ  
صدر غلظت مہاراجہ احکام شائع ہوئے کہ صوبہ دار صاحب  
صوبہ ورنگل کی اس تحریک کی بنا پر کہ ایک ذریعہ آبپاشی کے تحت و تعلقات اور

بہ ہوگی۔  
ب باتفاق طے  
وقانونی رے کی  
فیس دیکرائے  
لرہیں کہ رجوع  
رے راز میں  
ت کمیسی ہے اور  
معتد یوں کو بھی

(۲۴)  
نشان (۱۴)  
۱۳۲۵ء احکام  
ملازمت سیول  
گر کوئی لازم  
فیر حاضر یکے بعد کسی  
روائیوں میں یہ  
ماہ پوری مناسب  
روائی کیجاتی ہے  
لا ع نہیں دیکھتی  
انتظامی ہوتی ہے  
باضابطہ اطلاع  
یا اور آئندہ چھپ گیا  
نہ ہی ضروری

اضلاع کی ارضی سیراب ہونے کی وجہ سے ہمیشہ تقسیم آب تہ بندی کے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں جس میں سرکاری آمدنی کا نقصان بھی ہوتا ہے۔ ان خرابیوں کا ازالہ اور سہولت انتظامی کے مد نظر تین مواعضات تعلقہ پاکھال ضلع ورنگل اپنے پولارم لاٹور تیرکھہ تعلقہ پاکھال سے خارج اور تعلقہ پرکال میں شامل کئے جائیں و نیز موضع یلاریڈی پل واقع تعلقہ پرکال اور موضع سورن پل واقع تعلقہ حضور آباد ضلع کریم نگر کو ضلع کریم نگر سے خارج اور تعلقہ ورنگل ضلع ورنگل میں شامل کیا جائے جس سے مواعضات کے شمول و خروج کی منظوری دی گئی۔ چنانچہ منظور کی معتمدی مال و اتفاق رائے عدالت عالیہ تحت دفعہ (۸) ضمن (۲) ضابطہ فوجداری دفعہ (۱۹) قانون عدالتھا دیوانی مواعضات یلاریڈی پل و سورن پل منصفی تعلقہ ورنگل سے تعلق کئے جاتے ہیں۔

ماگزاری ۱۸/۱۹ خوردا ۱۳۲۵ء خوار خوردا ۱۳۲۵ء

جوبلی ہل | موضع خیریت آباد میں ٹٹی خانہ کے نام سے علاقہ صرف خاص مبارک کا ایک بہاری رقبہ ہے۔ اسے "جوبلی ہل" کے نام سے موسوم کرنے کے لئے حکم صدری بنام صرف خاص مبارک شرف صدر و لایا صحیفہ نیوز مورخہ ۲۲ خوردا ۱۳۲۵ء حماقت باجہ ریڈ و قریب مساجد | محکمہ نظامت امور مذہبی سرکار عالی نشان (۶۳) واقع ۱۳/۱۲/۱۳۲۵ء حسب الحکم عالیجناب بہاراجہ

صدر اعظم بہادر اعلان شائع ہوا کہ اکثر مقامات پر مساجد کے متصل گراموفون اور ریڈو بجانے کی شکایت مصلیان مسجد کی جانب سے پیش ہوئی ہے اور اخبارات کے ذریعہ بھی اس جانب توجہ دلائی گئی ہے۔

محکمہ معتمدی مذہبی سے جو قواعد باجہ نوازی قریب مساجد ۱۳۲۲ء میں نافذ ہوئے ہیں اس کا فقرہ (۳) حسب ذیل ہے۔

مکانات یا معاہد دیگر اقوام میں مختلف مواقع پر باجہ بجانے کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے اگر مساجد کے اطراف یعنی چار سمتوں میں سے کسی سمت میں مکانات یا معاہد دیگر اقوام اندرون (۴۰) قدم ہوں تو اون میں سوا اوقات نماز کے جن کی صراحت

ذیل میں درج ہے باجمہ نوازی کی اجازت ہے۔  
 نماز فجر - ایک گھنٹہ طلوع آفتاب سے قبل۔  
 نماز ظہر - ۱۲ بجے سے ۲ بجے تک  
 نماز عصر - ۵ بجے سے ۵ بجے تک  
 نماز مغرب - غروب آفتاب سے آدھا گھنٹہ تک  
 نماز عشاء - ۸ بجے سے ۹ بجے تک

اس تریف میں وہ مکانات اور چاؤ خانے بھی آجاتے ہیں جو مسجد سے (۲۰) قدم اندر واقع ہیں جہاں ریڈ وگر موٹوں وغیرہ بچایا جاتا ہے۔

پس بالکین مکانات اور چاؤ خانے حسب احکام صدر بہ پابندی اوقات متذکرہ ریڈ وغیرہ بچائیں۔ بصورت خلاف ورزی حسب ضابطہ کارروائی کی جائے گی۔

اجرائی ماہوار بیوہ منصور الحق مرحوم | حسب فرمان خسروی مزینہ ۶ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ  
 ذریعہ مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فیائن نشان  
 (۲۲۸۳ و ۲۲۸۴) مورخہ ۴ اراداد ۱۳۵۵ھ بیوہ منصور الحق کے نام (ص) کلدار ماہوار

بشرط پرورش و خیران جاری کی گئی۔

اجرائی ماہوار مولوی شیخ اکبر علی صاحب | حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ مولوی شیخ اکبر علی متولی

جو کہ داؤدی بواہیر کے مرشد ہیں (ص) ماہوار حالی یکم ربیع الاول ۱۳۵۵ھ سے منظور فرمائی گئی جس کی توثیق محکمہ سرکار عالی علاقہ فیائن سے ذریعہ مراسلہ نشان  
 (۲۲۴۶ و ۲۲۴۷) مورخہ ۲ اراداد ۱۳۵۵ھ

اضافہ ماہوار مولوی عینی شاہ صاحب واعظ | حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ ذریعہ مراسلہ محکمہ سرکار عالی

صیغہ فیائن نشان (۳۱۹۶ و ۳۱۹۷) مورخہ ۴ اراداد ۱۳۵۵ھ مولوی عینی شاہ صاحب  
 واعظ کی موجودہ ماہوار (ماہ) میں حسب رائے معزز کونسل (ص) کا اضافہ

نکڑے پیدا  
 یون کا ازالہ  
 پو لارم  
 و نیز  
 آباد ضلع  
 حیدر  
 ال و اتفاق  
 بن عبداللہ  
 قے ہو۔

مارک کا  
 کے لئے  
 ۱۳۳۵ھ  
 خورداد  
 ن (۶۴)  
 برہماراجہ  
 ن اور  
 ات کے

قد ہو

تی ہے  
 ساید  
 ت



یکم مرداد ۱۳۲۵ء مفت منظور کیا گیا۔

افتتاح خزانہ آب دیو سگور۔ رعایا برپا کی سہولت و آسائش کی غرض سے

ضلع راجپور میں بغرض انتظام آب رسانی خزانہ آب دیو سگور میں تیار کیا گیا ہے۔ جس کا افتتاح بتاریخ ۲۰ مرداد ۱۳۲۵ء مفت کو اعلیٰ حضرت  
بندگاہی متعالیٰ مظلہ العالی نے بہ نفس نفیس فرما کر علایا و عہدہ داران متعلقہ کی  
عزت افزائی فرمائی

تکمیل فہرست اجرائی ماسوائے مدارس مداد بیرون ملک سرکاری (مہرستہ تعلیمات)

ردیف	نام مدرسہ	رقم ماہانہ سکولہ	مدت امداد	کیفیت
۱	مدرسہ اسلامیہ راجپور	ص	یکم غرم الحرام ۱۳۲۶ء	دوسال
۲	نسوان محمدی علی گڑھ	ص	دوای	
۳	اسلامیہ کونول	ص	"	
۴	تقویت الاسلام فتح آباد	ص	"	
۵	شعب محمدیہ آگرہ	ص	"	
۶	مفتی الاسلام کڑپہ	ص	۲۹ ذیحجہ ۱۳۲۶ء	پانچ سال
۷	نسبت الجماعت بریلی	مار	دوای	
۸	ہانی اسکول کلک	ص	"	
۹	عس گڑھ کالج	ص	"	سابقہ فہرست اسے شریک ہے
۱۰	کتب خانہ خدابخش انجمن خان بانکپور	ص	بلا تعین مدت	
۱۱	انجمن ترقی تعلیم مسلمانان امرتسر	مار	دوای	
۱۲	انجمن امداد حمایت الاسلام کاتپور	ص	"	
۱۳	دار المستعین اعظم گڑھ	مار	بلا تعین مدت	سابقہ فہرست میں (حاضر) شریک ہیں
۱۴	مدارسہ اسلامیہ بریلی	مار	دوای	



من سے  
زانہ آب  
علی حضرت  
تعلو کی

۱۵	ہائی اسکول ناگپور برکات علیا دربار	بارہ	اسکولت امداد اور دیگر کتب کو ختم ہوئی
۱۶	اسلامیہ ہائی اسکول سہارنپور	بارہ	دوا
۱۷	مدرسہ نورپور کانگڑا	ص	اسکولت آخری کتب کو ختم ہوئی
۱۸	مدرسہ عثمانیہ تریا پور درسا	ص	دوا
۱۹	گولہ پور بھی	۸	بلا تین مدت

منفصلی تعطیل مقامی جاترے مالنگاؤں  
از ضلع بیدر تحت ضلع نانڈیڑ

فریہ اعلان محکمہ سرکار عالی علاقہ فیض  
نشان (۶) مورخہ ۲۴ مارچ ۱۳۳۱  
۱۳۳۱ء حب الحکم سرکار عالی

احکام شائع ہوئے کہ مالنگاؤں یہ لحاظ مصلح انتظامی ضلع بیدر سے علی و کیا جا کر  
ضلع نانڈیڑ میں شریک کر دیا گیا ہے۔ لہذا جب اس وقت کے عہدہ داران  
مقامی جاترے مالنگاؤں کی قیاس مقامی میعاد دی سیدہ یوم ضلع بیدر سے ضلع  
نانڈیڑ میں منتقل کرنے کی منظوری دی جاتی ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ مارچ ۱۳۳۱ء  
منظوری عطا کرخصت شش ماہ فرقہ پارسیاں اور گشتی دفتر صدر محاسب حاکم سرکار عالی نشان  
برائے زیارت مقامات مقدسہ واقع ایران مورخہ ۲۴ مارچ ۱۳۳۱ء جمع عہدہ داران امر کار کا نام  
احکام شائع ہوئے کہ بمطابقت فرمان عطا وقت نشان مرتبہ ارجا دی لالول شش ماہ مندرجہ امر کار فیض  
نشان (۱۳۳۱ء) مورخہ ۲۴ مارچ ضابطہ ملازمت سول سرکار عالی کے دفعہ (۱۸۰) کے تحت حب  
ذیل جدید استثناء نمبر (۵) قائم کیا جاتا ہے۔

استثناء۔ فیض زیارت مقامات مقدسہ پارسیاں (۱) نارستان (۲) نرکی (۳) شری  
(۴) ہربانود (۵) خاتون باقو واقع ایران و عراق کسی ملازم کو ان جملہ شرائط کے تحت  
جو مذکورہ صدر فرقہ جات کے لئے موجود ہیں یا آئندہ قائم ہو چہ ماہ کی حد تک خصت خاص  
یا خانگی یا اتصال رخصت ہائے مندرجہ فقرہ (۱۸۰) الف ضابطہ ملازمت سول  
سرکار عامہ نخواہ پیشی عطا کیا سکتی ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ مارچ ۱۳۳۱ء شش ماہ نمبر ۵

# تراۓ سلطان شہر یار دکن خلد اللہ ملکہ و دولتہ

تاج کو عتبات جلال ستار رکھے	تا ابد خالق عالم یہ ریاست
یوں ہی ممتاز ترادور حکومت رکھے	جیسے تو فخر سلطین بہ فضل یزد
ان سے آباد تر خانہ دولت رکھے	ال اولاد کو اللہ دے عمر خضریٰ
عدل کسریٰ کو خجل تری عدا رکھے	جو دقاہم رہے شہزادہ احسان ترا
آکے قدیوں پہ عدو فرق اطار رکھے	خندہ زن صورت ترے ہوا خواہ رہیں
بانشاط و طرب و عیش و سرور رکھے	سب رعایا کو ترے سالکہ کی تقریب

بن کے ساتی ترا اقبال نظام سابع  
تجھ کو صہبائے کشمخانیہ عشرت رکھے  
ممت با النخیر

